UNIVERSAL LIBRARY

OU_226071

UNIVERSAL LIBRARY

TEXT FLY WITHIN THE
BOOK ONLY

ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

بتاریخ نوزدہم ماہ الٰہی سنہ ۱۳۰ فصلی

مطابق نوزدہم ماہ شہر شوال المعظم ۱۹

در این

زمان میمنت اقتران بفضل و کرم ایزد

منان کتاب فوائد انتساب مسمّٰی بہ

# [illegible] خلاصۂ فوائد

از تصنیفات علامۂ زمان جناب مولانا محمد خیر الدین خان بہادر محمود جنگ حسب درخواست

جناب مولوی محمد عبد العلیم نصر اللہ خان احمدی خویشگی خورجوی

برائے فائدہ خاص و عام

باجازت مدار المہام سرکار عالی

در بلدہ حیدرآباد فرخندہ بنیاد

در دار الطبع سرکار عالی باہتمام محمد مسیح الزمان طبع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی علم ادم الاسماء کلّھا والصلوۃ والسلام علی افصح الخلق سید الانبیاء شافع یوم الجزاء وعلی آلہٖ وصحبہ البلغاء الاتقیاء **امّا بعد** جاننا چاہیے کہ اگلے زمانہ مین ہندوستان وغیرہ کے سلاطین بلکہ معمورۂ جہان کے اکثر خواقین کی زبان ترکی تھی اور اونکے دربارون مین اسی زبانکا رواج اور ترکی وانونکی بڑی قدر او منزلت رہتی تھی پھر اَلنَّاسُ عَلٰی دِیْنِ مُلُوْکِھِمْ کے مثل پر جسکو دیکھو ترکی کا شایق اور جدھر تدھر اس فن مین لایق نظر آتا تھا کیونکہ اس زبان کو روزی کی ترقی اور اپنی بہتری کا حیلہ اور عزت و مرتبت کی برتری کا وسیلہ سمجھتے تھے چنانچہ مشہور تھا کہ فارسی شکرست و ترکی ہنرست عربی دین وہندی نمکین اگرچہ زمانہ کے انقلاب سے اب ہندوستان کے ممالک سے وہ بات اوٹھ گئی ہی لیکن تاتار کی بڑی وسیع مملکت مین اور قبچاق و قلماق و ترکمان کے بہت کشادہ دشت مین اور خطا یعنے تتر چین اور ختن یعنے تتر روس کے ممالک مین تاتار اور ترکمان کے تمام قبایل کی زبان ترکی ہی ہے کہ

اور رعایا اور رؤسا اسی بولی مین بولتے چالتے ہین اور دارالاسلام کے ممالک مین
بخارا اور روم اُسکے سلاطین اور علی العموم مسلمان رعایا کی زبان ترکی ہی اور ایران کے
بلاد مین اور آذربایجان کے اکثر باشندگان کا بھاکا ترکی ہی اور نادر فارسی بولتے
ہین اور ایران کے دوسری تمام مملکت مین بیشتر فارسی اور کمتر ترکی اور مکہ معظمہ اور مدینہ
طیبہ اور شام اور مصر کے حکام جو اہل روم ہین اونکی زبان ترکی رومی عثمانلو ہی اور ایران
اور شیراز و داغستان و تفلیس وغیرہ مین جو ترکی بول چال ہی اوسکو داغستانی یا شیرازی
یا قزلباشی یا ایرانی کہتے ہین اور بخارا وغیرہ مین جو ترکی بولی جالی جاتی ہی اوسکو چغتائی
اور ترکمان کے قبیلے کی زبان ترکمانی اور تاتار کی قوم کی زبان کو تتری یہ ترکی چغتائی
سب قسم کی ترکیون سے افصح اور اعلی ہی چنانچہ سلاطین اور امرا جب باہم نوشت وخواند
کرتے ہین تو چغتائی ترکی مین لکھتے ہین اگرچہ دوسری ترکیون مین بھی خط وکتابت کا
معمول ہی لیکن چغتائی مین لکھنے کو افضل سمجھتے ہین ترک لوگ ترک بن یافث بن نوح
علیہ السلام کے بیٹے تھے انکو یافث اوغلان اور اونکی بولی کو ترکی کہتے ہین اور ترک کی
ساری اولاد ترک کہلاتی ہی اور اونکی زبان بھی ترکی ہی ترک وغیرہ کے ممالک مذکورہ مین

**سبب تالیف** اس مختصر مفید کا یہ ہی کہ جب ترکی زبان والے مسلمان
اور دوسرے ممالک کے باشندے خصوصاً ہندوستان کے رہنے والے
مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کو آتے ہین تو زبانون کی اختلاف کے سبب سے باہم اختلاط
اور ارتباط نہین کرسکتے بلکہ آپسمین اجنبیت اور بیگانگی رہ جاتی ہی اور حکام سے
مرافعہ اور استغاثہ مین انکی زبان سے ناآشنا لوگ سخت عاجز اور متحیر رہتے اور بعضے

ناطبیعت اور عقرب طبیعت لوگ جو ترکی زبان سے آشنا ہین حکام اتراک کے مزاج
اور روبا ہیئن ترا کر اجنبی بولی والے مسافرین اور مہاجرین حرمین شریفین کو بے سبب
ایذا دیتے اور رشوت و لالچ سے ترجمون مین خیانت کرتے جبکہ سب مومن آپس مین
بھائی ہین تو باہمین الفت و یگانگی واجب ہی اور موذیون کے شر سے بچنا اور اپنا حق
ثابت کرنا لازم اور آدمی کو جو فضیلت حاصل ہی سو بول چال کے سبب سے ہی اسکی بدولت
فرشتون سے برتر ہوا اور اسی سے آدم علیہ السلام فرشتون کے معلم ہوئے کہ
یَا آدَمُ اَنبِئْهُمْ بِاَسْمَائِهِمْ جو آدمی ایک ہی زبان جانتا ہی تو وہ ایک بار آدمی ہی پھر جتنی
زبان جانے گا وتنی بار آدمی ٹھہریگا **نظم** بِقَدْرِ لُغَاتِ الْمَرْءِ يَكْثُرُ نَفْعُهٗ + وَتِلْكَ
لَهٗ عِنْدَ الشَّدَائِدِ اَعْوَانٌ + فَبَادِرْ اِلٰى حِفْظِ اللُّغَاتِ مُسَارِعًا + فَكُلُّ
لِسَانٍ فِي الْحَقِيقَةِ اِنْسَانٌ + **بیت** تَعَلَّمْ يَا فَتٰى وَالْجَهْلُ عَارٌ + وَلَا يَرْضٰى
بِهٖ اِلَّا حِمَارٌ + ان فایدون پر نظر کرکے اس ہیچمدان راجی الی رحمة ربه الصمد محی الدین احمد
المخاطب **بخیر الدین خان** فاروقی بن مولوی محمد خان عالم خان بہادر تہور جنگ نے
یہ رسالہ ترکی چغتائی کی صرف و نحو اور قوانین و لغات مین تصنیف کیا اور اوس کا نام
**جدوار ترکی** رکھا کیونکہ چغتائی جسکو تورانی ترکی بھی کہتے ہین اصل اور افصح زبان ہی
اسکے سیکھنے سے ساری ترکی زبانین آسانی سے حاصل ہوسکتی ہین یہ رسالہ تحقیق
کیا گیا اور سند کو پہنچا ہی میرزا علی بخت بہادر کی مصنفات اور اوقیانوس ترجمۂ قاموس
ترکی اور دوسرے معتبر رسالہ اور لغات سے اللہ تعالی اس کتاب کا فایدہ عام کرے
اور مصنف کو اور اوسکے اسلاف اور اخلاف کو اپنے فضل و کرم سے بخش دیوے آمین

اِس رسالہ کے تمام ہونے کے بعد رومی ترکی کے قواعد اور محاورے اور لغات کی تعلیم مین
بھی ایک علیحدہ رسالہ لکھا ہون اور اوسکا نام دیباچی رومی رکھا ہون مطالعہ کرنے والون
کی خدمت مین یہ التجا ہی کہ خطا اور چوک کی اصلاح ویکر اس عاجز کو دعاے خیر سے یاد
اور شاد فرماوین اِس عاجز نے اس رسالہ کو بڑی تحقیق اور دیدہ ریزی اور محنت سے
لکھا ہی اور ایسے ملک اور وقت مین تالیف کا اتفاق ہوا ہی کہ جہان ترکی زبان اکسیر سے
زیادہ نایاب اور ترکی بولنے والے عنقا سے مفقود تھے لیکن **بیت** بہر کارے کہ
ہمت بستہ گردد ✣ اگر خارے بود گلدستہ گردد ✣ اِس مدراس کے ملک مین جو کرناٹک
کے صوبہ کا دارالامارہ حال ہی علاقہ دکن اقلیم ہندوستان ترکی زبان میرزا بہادر
موصوف کے فیض سے کچھ معلوم ہوئی ہی سو میرزا بہادر اپنی فرہنگ ترکی مین اپنا
نسب اسطرح فرماتے ہین کہ میرزا علی بخت المعروف بمیرزا جی کلان المتخلص باظفری
بن میرزا ولی عرف منجھلی صاحب بن سلطان محمد عیسی از بطن نواب عفت آرا بیگم دختر کلان
محمد معز الدین بادشاہ الملقب بحضرت عرش آرامگاہ بن محمد معظم شاہ عالم بہادر الملقب
بحضرت خلد منزل خلف محی الدین محمد ابو المظفر اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ المعروف بحضرت
خلد مکان اور بیگم موصوفہ نواب سید موسوی خان بہادر کی بی بی تھین اور سید
موسوی خان فرزند ہی خواجہ یعقوب کا جسکا لقب نواب سربلند خان بہادر ہی اور وہ فرزند
ہی خواجہ عوض کا وہ خلف ہی خواجہ سلطان احمد بن خواجہ میرک بن خواجہ احمد بن خواجہ میرک
بن خواجہ میر محمد بن خواجہ امیر علی بن خواجہ ابو الخیر ترکستانی بن خواجہ علی بن خواجہ محمد شریف
بن خواجہ احمد یسوی کا اور امیر علی مذکور نواسہ ہی خواجہ نقشبند کا ان بزرگوارون سے کتنی لوگ عرب

اور بخارا مین ورجا امارت اور سلطنت کو پہنچے ہین الغرض مرزا علی بخت بہادر جو تیموریہ گھرانے کے نواسے
اور سید عالی تبار خواجہ احمد یسوی کے خاندان سے پوتے تہے اور ترکی زبان مین بڑے ماہر اور
فاضل بی نظیر سو اس فن مین آپ شاگرد تہے کرم علی صاحب دہلوی شہر استاد ترکی کے اور کرم علی صاحب
شاگرد عزیز اللہ بیگ باتاش کے **نقل** ہے کہ جب نادر دہلی کو آیا تو کرم علی صاحب کی فضیلت کا شہرہ
سنکر شایق ہوا اور محمد شاہی دربار مین یاد فرما کر پوچہا کہ کرم علی **سین سین** یعنی کرم علی تو ہی ہے
کرم علی نے عرض کی کہ **بو قراقل مین مین** یعنی یہ کالا غلام مین ہی ہون دوسری معنی
لکلی فوج مین ہی ہون القصہ مرزا علی بخت بہادر موصوف انقلاب روزگار سے دہلی چہوڑ کر مدراس مین
پہنچکر یہین کی بود و باش اختیار کی تہی پہر اس جناب نے اپنی بڑی بیٹی میرے والد ماجد کے چچا عبد القادر خان بہادر
امیر الدولہ کو بیاہ دی اس ذریعہ سے ہماری اور میرزای معزی الیہ کے گہرایا ہو گیا اور میرزای ممدوح کی
شفقت اور کمال توجہ میرے والد کے حال پر تہی اور ہماری حضرت کو ہر فن کی تحصیل کا شوق تہا پہر
ترکی زبان آپ ہی سے سیکہی چند روز مین ایسے ماہر ہوے کہ استاد آفرین کرنے لگے پہر یہ عاصی
بہی موروثی شوق کے باعث اپنے والد ماجد سے ترکی وغیرہ سیکہا دوستون کے واسطے
اس باغ ہمیشہ بہار سے یہہ گلدستہ تحفہ لایا ہے اگر قبول ہو تو مدعا بر آوے اور سعی کا پہل
ہاتہہ لگے راقم نے میرزای مفتخر الیہ کی تتبع مین اپنا نسب نامہ مادری اور پدری بہی لکہدیا ہے تا اسطرح
بزرگون کا ذکر خیر جاری رہے محی الدین احمد المخاطب بہ محمد خیر الدین خان بن مولوی محمد مرحوم
المعروف بہ خان عالم خان بہادر تہور جنگ بن جان جہان خان بہادر بن نواب محمد خیر الدین خان بہادر
بن حافظ عبد الحکیم شہید بن شیخ خیر اللہ بن شیخ عبد الوالی بن شیخ محمد منور بن شیخ نعمت اللہ
بن عارف باللہ مخدوم عبد الحی بن مخدوم عبد القادر بن قاضی بدہ لاد بن شیخ ابراہیم قنوجی بن شیخ نعیم اللہ

خطابی بن شیخ علاؤالدین ثانی بن قاضی شیخ محمد بن قاضی شیخ علاؤالدین بن قاضی شیخ علی شاہ
بن قاضی شیخ فخرالدین بن قاضی محمد شعیب ۵۴ بن شیخ محمد احمد بن شیخ یوسف ۵۵ شاہ بن شیخ سلطان ۵۶ شہاب الدین
المعروف بہ فرخ شاہ عادل بن شیخ فخرالدین المعروف نسبان شاہ بن شیخ سلیمان
۵۷ بن شیخ مسعود بن شیخ عبداللہ واعظ اصغر بن شیخ ابوالفتح واعظ اکبر بن شیخ اسحق
بن شیخ ابراہیم بن شیخ ناصر ۵۸ بن عبداللہ بن امیرالمومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہم اجمعین
اور میرے والدہ ماجدہ کا نسب بھی فاروقی ہے اور ننھیال نواب والاجاہ بن نواب انورالدین خان
شہید کو پہنچتی ہے اس طرح سے کہ صالحہ بیگم بنت اعزالدین خان سنقیم جنگ المتخلص
بنامی ملک الشعرا بن حامد علیخان بن عبدالحی خان فاروقی اور میری والدہ کی ماں شاہ بیگم
بنت نواب سلطان النسا بیگم عرف بڑی بیگم بنت نواب والاجاہ بن نواب انورالدین خان
شہید بن حاجی محمد انور بن شیخ محمد منور فاروقی حاجی محمد انور کا لقب بادشاہ دہلی کی سرکار سے
شیخ اقدس اور خطاب سراج الدولہ تھا شاہجہان اور عالمگیر کے امرا سے تھے اور میرے
والدہ ماجدہ کی دادی حضرت بیگم صاحبہ نواب والاجاہ کی سگی ہمشیرہ تھی اور میری دادی بھی
نسب میں فاروقی اور ننھیال آپکی نواب انورالدین خان کو پہنچتی ہے اس طرح سے
کہ حرمت النسا بیگم بنت وزیرہ بیگم بنت بی بی صاحبہ بنت نواب حاجی ابوالمعالی خان بن نواب
بدرالاسلام خان بن نواب انورالدین خان اور وزیرہ بیگم کی والدہ بنت مولوی نواب
محمد محفوظ خان بہادر شہامت جنگ بن نواب انورالدین خان شہید
اور نواب سلطان النسا بیگم کی والدہ یعنی نواب والاجاہ کی بیگم کا ننھیال سلاطین
صفویہ ایران کو پہنچتا ہے تزک والاجاہی میں دیکھلو اور اس کتاب کو منقسم کیا ہوں

تین رسالون پر پہلا رسالہ صرف و نحو ضروری اور چند قواعد پر شامل ہے ایک مقدمہ اور
دو مقالے پر دوسرا رسالہ چند منتخبات نظم و نثر اور چند رقعات رومی اور جغتائی ترکی پر مشتمل ہے
اس رسالہ کے آخر مین اگلی لوگون کی تصنیف کے ترکی تین کامل رسالے نظم و نثر مین
بہی ملحق کیے ہو ئمین پہلا رسالہ نثر رومی ترکی مین محمد برکوئی رومی سے دین اسلام کی ضروریات
تعلیم مین دوسرا رسالہ عقاید و فقہ مین منظوم امیر علی شیر نوائی سے تیسرا رسالہ اقوال ۴
عزیز کی شرح مین رباعیات ترکی نوائی مذکور سے ان رسالون کا فایدہ دینی ظاہر ہی
اور ترکی سیکہنے کے واسطے بہی بہت مفید ہین تیسرا رسالہ ترکی لغات مین اسکی دو دفتر ہین
دفتر اول ترکی لغات پر شامل ہے جسکی معنی ہندی عبارت مین لکہا ہے دفتر دوسرا ہندی
لغات اول مین اور اوسکے مقابل مین ترکی لغات لکہی ہین **مقدمہ** ترکی رسم الخط وغیرہ کے
بیان مین یہہ مقدمہ شامل ہے دو نشان پر نشان **پہلا** رسم الخط کے بیان مین جاننا چاہیئے
کہ تمام اہل اسلام کی زبانین بیند ابن مقلہ کے تراشے ہوے خط مین لکہی جاتی ہین چنانچہ
عربی فارسی ترکی ہندی پشتو ملاخی کو جینی سینکابوری جیسی عرب نمل وغیرہ اور
عرب نمل سے بیوپاری وارون کی قوم کا خط ہی اور ابن مقلہ کے خط لکہنے سے پہلے ہر زبان ایک
خاص خط مین لکہی جاتی تہی جیسے عربی کوفی خط مین اور فارسی اوسکے خاص خط مین اور ہندی
ناگری خط یعنی لیکن تاریخ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ترک و تاتار کی قوم ایسی وحشی اور ابتر
تہی کہ سواے بات چیت کر لینے کے خط و کتابت انمین مطلق نتہی بلکہ حروف بہی تک انکی یہان
وجود نرکہتی تہے لیکن اس قوم مین آدمیت اور فضیلت اور بزرگی قبلا خان کی سعی اور
کوشش سے پیدا ہوی چنانچہ قبلا خان کی حکم اور مدد سے پایہ تخت کے فضلا نے

بضم قاف وفتح بای موحدہ

ایجاد مغلی زبان کے حروف یعنی ترکی مین لکہاوٹ کا کیا ہے جب بہی اس قوم مین لکہنے
اور پڑہنے کا دستور شروع ہوا تو اس قوم مین بڑے فاضل اور حکیم اور درویش
ہوے ہین قبلا خان سلسلہ چنگیز خان کو اس طرح پہنچتا ہے قبلا خان بن تولیخان بن
چنگیز خان اور تولی خان کے تین بیٹے پہلا منکو خان یہہ شخص خاقان تاتار تہا اور بعض
ممالک چین کا بہی فرمان روا ہوا ہے دوسرا وہی قبلا خان جو جانشین منکو خان کا تہا
یہہ شخص خاقان تاتار اور فغفور چین ہوا ہے تیسرا ہلاکو خان جو ممالک فارس کا بادشاہ
ہوا ہے جسنے اکثر بلاد اسلام کو خراب اور تباہ اور مسلمانون کا قتل عام کر کر بغداد پر فتح پایا
ہوا اور مستعصم باللہ خلیفہ اور دوسرے شرفا و حکام کا بغداد مین بہی قتل عام کیا ہے
اگرچہ قبلا خان کے وقت سے مغل اور تاتار مین لکہنا پڑہنا ترکی مین شروع ہوا ہے
لیکن دوسرے ملکون مین جہان کے باشندے اہل اسلام ترکی زبان والی ہین سو
اونمین ترکی کے لکہنے پڑہنے کا دستور سب مسلمانون مین رایج تہا سو خط مین قبلا خان کے
پہلے سے چلا آتا ہے چنانچہ اوسی دستور موافق ترکی زبان ابن مقلہ کی تراشے ہوے
خط مین لکہی جاتی ہے سو اس زبان کا رسم الخط ان لوگون مین اسیطرح مقرر ہے
کہ ہر حرف کے اعراب کے اظہار کو حروف اعرابی اس حرف کے بعد لکہا کرتے ہین
**حروف اعرابی** تین ہین **واو** اور **الف** اور **یا** مثناۃ تحتانیہ حرف مضموم کی
علامت کے واسطے **واو** ہے اور حرف مفتوح کی علامت کے واسطے **الف**
اور حرف مکسور کے لیے **یا** مثناۃ تحتانیہ مثلاً **اُر** کو **اولور** اور **جِیر** کو **جیاپار**
اور **بلم** کو **بیلیم** لکہتے ہین اور اسی قاعدہ کے موافق **کول** بفتح کاف تازی و سکون واو

ولام جو لہی کی راکہہ اصل مین یہہ لفظ **کُل** تہا کاف تازی کے ضمہ اور لام کے
سکون سے لیکن قاعدہ رسم الخط مذکور کے موافق حرف واو کو جو بیان اعراب
ضمہ ہے کاف مضموم کے بعد زیادہ کیا ہے اور اسیطرح سے **کاول** جان
اور تالاب کے معنی سے اصل مین **کَول** تہا فقط کاف تازی کے فتح سے بے زیادتی
الف کے لیکن رسم الخط کے موافق کاول لکہا گیا جب تجہ عربی مین بہی افعلوا
لکہہ کر افعلو پڑہتے ہین اور فارسی مین خوش اور خوان اور خورشید اور خواب
وغیرہ مین واو زاید لکھتے ہین اور ہندی مین لفظ یہہ مین ہاے زاید لکھتے ہین۔
**فائدہ** جاننا چاہیے کہ جس کلمہ کے وسط یا آخر مین حرف **الف** یا حرف **یاء** مثناۃ
تحتیہ یا حرف **واو** ہو تو اوس سے جو دوسرا کلمہ ملے اوسکا اول حرف بہی اپنے
اول حرف کے مطابق اعراب دیا جاویگا اگر **الف** ہو تو فتح کبہی کسرہ **واو** ہو تو
ہمیشہ ضمہ اگر **یا** ہو تو ہمیشہ کسرہ جیسے **بُوسُیُولُوق** بزرگی یہان کلمہ بوسیو کے
آخر واو ہونیکے سبب سے اوسکا حرف اول جو لام ہے مضموم ہوا اسی قاعدہ پر الف کے
مثال مین **آغالیق** یعنی سردارون کا حصہ **جازاغ** نقش **جینزیغ**
ایضا نقش اور **یاء** مثناۃ تحتیہ کی مثال مین **ایلیق** درمابہ فافہم جبکہ ترکی خطوط وکتابت
اسی رسم الخط سے لکہی جاتی ہین تو بغیر اس قاعدہ کے جاننے کے ترکی کی
لکہی ہوی کتابین اور خطوط صحیح پڑہنا مشکل ہے مخفی نرہے کہ ترکی مین بہت سے
لفظین ہین جنکو اس قاعدے کے خلاف عربی فارسی کے دستور موافق لکھتے ہین
جیسے لفظ **یخشی** بمعنی نیک اور **یمان** بمعنی بد آور **یوا** بمعنی گہونسلا یعنی آشیان

قیاس یہہ چاہتا تہا کہ ترکی رسم الخط کے قاعدے کے موافق یاخشی اور یامان
اور یووا لکہنا چاہیے لیکن طرز اخیر کے موافق لکہنا بے املا ہے اہل لسان کے
یہان اسطرح کی لفظون کو املا مین مبنی بر اصل کہا چاہیئے اور کبہی رسم الخط کے
برخلاف حروف اعرابی کو بعضی لفظون سے موقوف کر کر اعراب سے بربس کرتے ہین
اور ملفوظ جیسا ہوتا ہے ویسا ہی لفظ کو لکہتے ہین چنانچہ یوداق کو بداق اور یودلغ کو بدلغ
اور یوخ کو یخ اور چوق کو چق بہی لکہتے ہین اور چغتائی مین توقوز کو تقوز بتشدید قاف
اور معلوم رہے کہ جب کوئی نون ساکن کاف عجمی ساکن کے ساتہہ ملے جیسے منک
اور سینک اور منک اور ایرانی مین بنک و سنک و منک تو چغتائی مین وہ نون غنہ
ہوگا اور وہ کاف عجمی مذکور کا تلفظ بحال رہیگا لیکن ایرانی مین نون غنہ ہوگا اور کاف
عجمی غنہ کے ساتہہ تلفظ مین آیگا یعنی کاف فارسی کا تلفظ آدہا ہوجایگا غنہ سے اور کبہی
ایرانیان کاف عجمی کے عوض دوسرا نون غنہ زیادہ کرتے ہین جیسے سنک کو
سنن کہتے ہین لیکن رومی مین نون غنہ ناک ہی مین تلفظ مین آیگا اور کاف عجمی
ظاہر نہوگا اس کاف کو رومیان کاف دماغی کہتے ہین اور ترکی املا مین بعضی استاد
کاف تازی کو اس شکل پر لکہتے ہین کـ یعنی کاف عربی کے طرہ کے اوپر ایک لکیر
جو کی دانہ کی برابر باہر کی جانب جہکی ہوئی اور کاف فارسی اس شکل پر گ یعنی اسکے
طرہ کے نوک پر ایک لکیر جو کے دانہ کے برابر اندر جہکی ہوئی لیکن مشہور اور مستعمل یہہ ہے
کہ کاف عربی کا طرہ ایک لکیر اور کاف فارسی کا دو لکہا کرتے ہین نشان دوسرا
بعضے حرفون کے بدلنے کے بیان مین بعضے حرفون سے جانا چاہیئے

کہ ترکی مین قریب المخرج حرفون کو باہم بدل ڈالتے ہین لیکن معنی اسکے نہین بدلتے
جیسے **الف** کو یاے حطی سے جیسے اول کو یول اور کبھی الف کو باء موحدہ سے
جیسے اون کو بون باے ابجد کو میم سے جیسے بوگو کو موگو اور بی اور کبھی کبھی اور بن کو مین اور
اور بنرکو مینز **تاء قرشت کو دال** سے اور کبھی طاء مہملہ سے جیسے توشماق کو
دوشماق اور بنار کو دار اور تین یعنی دم کو دین بضم کسرہ دال اور تینک کو دیک اور **توی** کو
**طوی** اور **توغماق** کو **طوغماق** اور جیم فارسی کو **سین** سے جیسے **چیچدی**
کو سیچدی اور **نیچہ** کو **نیسہ** اور **خاء** موحدہ فوقانیہ کو ہاے ہوز سے جیسے **دخی** کو
**دہی** یا داہی اور دال مہملہ کو تاے مثناۃ فوقانیہ سے جیسے **داش** کو **تاش** اور
زای منقوطہ کو سین مہملہ سے اور سین مہملہ کو زاے منقوطہ سے جیسے **کیلماس** کو
**کیلماز** اور کبھی صاد مہملہ سے جیسے **سوراماق** کو **صوراماخ** لیکن اسطرح کی
تبدیل ایرانیون مین اور رومیون کی اصطلاح مین ہے اور غین منقوطہ کو کاف فارسی سے
جیسے **سونغرا** اور **صونگرا** یہہ شاذ و نادر ہے اور کبھی نون سے جیسے **چاغ** کو
**چان** اصل مین **قاچاغ** کو کبھی **قاچان** کہتے ہین اور کبھی خاء منقوطہ سے
جیسے **ساغ** کو **ساخ** اور **چیغار** کو **چیخار** اور قاف قرشت کو کاف عربی سے
جیسے **قورماق** کو **کورماک** اور کبھی کاف فارسی سے **سورماق** کو **سورماگ**
اور کبھی غین معجمہ سے **ییماق** کو **ییماغ** اور **بچاق** کو **بچاغ** اور کبھی خاء معجمہ
سے جیسے **دیماق** کو **دیماخ** اور **چوق** کو **چوخ** اور **چیقتی** کو **چیخدی** اور
**چیقار** کو **چیخار** اور **کیلماق** کو **کیلماخ** اور **بچاق** کو **بچاخ** بھی اور کبھی

نون سے جیسے **جاق** کو **جان** اور یہہ شاذ و نادر ہے او کاف عربی کو
کاف فارسی سے جیسے **کوک** کو **کیوک** اماے کے ساتہہ اور **کیلماق**
کو **کلماخ** اہل توران کے یہان کسرہ کاف تازی سے اور اہل ایران کے یہان
فتح کاف فارسی اور کبہی قاف اور غین اور خا کو ایک دوسرے سے جیسے **کیلمک**
اور **کیلمق** اور **کیلمغ** اور **کیلماخ** الغرض خا اور غین معجمہ اور قاف اور کاف باہم
تبدیل پاتے ہین اور معنی وہی رہتے ہین اور لام کو نون سے جیسے **بول** کو **بون**
یہہ شاذ و نادر ہے اور کبہی واو سے جیسے **بول** کو **بو** یہہ بہی شاذ و نادر ہے
اور میم کو با سے جیسا کہ آگے گذرا اور کبہی میم کو نون سے جیسے **کیلائیم** کو **کیلاین**
اور کبہی یاے مثناۃ تحتیہ سے جیسے **کیلامین** کو **کیلائین** اور واو کو یا سے جیسے
**مو** کو **می** اور ہاے ہوز کو الف سے جیسے **بیلہ** کو **بیلا** یاے مثناۃ تحتیہ کو الف سے
جیسے **اوز** کو **یوز** اور **بیتماق** **ایتماق** اور کبہی میم سے جیسے **کیلایین** کو
**کیلامین** اور کبہی واو سے جیسے **قاپی** کو **قاپو** اور اتنے حرفون کی تبدیل نہ
اتنے حرفون سے رومیون اور ایرانیون او قزلباشون کے محاورے ہوا کرتی ہے
تاے قرشت طاے بی نقطہ یا دال مہملہ سے اور سین بی نقطہ صاد مہملہ سے اور غین منقوطہ خاے
منقوطہ سے اور قاف قرشت خاے منقوطہ سے اور کاف عربی کاف فارسی سے
اور کبہی ایک کلمہ کے اعراب کو تفخیم سے پڑہین تو ایک معنی ہوتا ہے اور ترقیق سے
پڑہین تو دوسرا معنی بنتا ہے جیسے **بیتماق** بتفخیم کسرہ یا بمعنی پہنچنا اور بترقیق کسرہ
یا کم ہونا **مقالہ پہلا** کلمہ کے بیان مین اسمین سولہ فصلین اور چند فواید ہین کلمہ وہ لفظ ہے

جسکو واضع نے ایک مفرد معنی کے واسطے [illegible] اسم ہو یا
[illegible] **پہلی** اسم کی تعریف مین اسم وہ کلمہ ہے جو ایک معنی بتلاوے
مستقل [illegible] یعنی اُس کے دلالت کرنے کے واسطے محتاج دوسرے لفظ کا نہو
اور اسکے معنے کے ساتھ زمانہ مفہوم نہو **فصل دوسری** اسم جامد وغیرہ کے بیان مین
اسم یا تو جامد ہے یا مصدر یا مشتق جامد وہ اسم ہے کہ جس سے کوئی کلمہ نہ نکلا ہو اور
نہ وہ کسی کلمہ سے جیسے **تاش** یعنی پتھر **تاغ** یعنی پہاڑ یا پیر یا **ایران** یعنی مرد اور
ارواث یعنی زن مصدر وہ ہے کہ جس سے اسما افعال مشتقہ نکلین ترکی مین مصدر کی
علامت ماق یا ماک یا ماغ یا ماخ ہے یہہ لفظ کبھی میم مفتوحہ اور الف ممدودہ کے ساتھ
آتا ہے کبھی بے الف اور آخر اوسکے قاف یا کاف تازی یا کاف فارسی یا غین یا خاے
معجمہ ساکن ہے اور لفظ ماخ خاے معجمہ سے ایرانی محاورے مین برتا جاتا ہے
اور ماک کاف عربی یا فارسی سے رومیون کے لہجے مین پھر اس علامت مصدر کو
امر حاضر کے بعد ملحق کرین تو اسی باب کا مصدر بنتا ہے جیسے امر حاضر کیل بتفخیم کسرہ کاف
فارسی وحذف یاے مثناة تحتیہ عرابی وسکون لام اور ایرانی اور رومی محاورہ مین
کاف عربی کے عوض مین کاف فارسی لاتے ہین جیسے کل بر صیغہ امر واحد حاضر کے بعد
لفظ ماق کو جو علامت مصدر ہے لاحق کرین تو کیلماق مصدر بنیگا اس قاعدہ کے موافق
صاف ظاہر ہوا کہ ترکی ہر مصدر کا آخر منحصر ہے ایک لفظ پر جو ماق وغیرہ ہے جب اس علامت
مصدر کو دور کرین تو باقی رہیگا صیغہ واحد امر حاضر اور امر سے تمام افعال بنتے ہین
چنانچہ آگے معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالے مصدر کی چار قسمین ہین لازمی جیسے **کیلماق** آنا

**یازماق** جانا اور متعدی بیک مفعول جیسے اورماق مارنا گیسماق کاٹنا بیتداق لکہنا اور متعدی بدو مفعول جیسے اور وتماق پٹوانا اوقوتماق پڑہوانا یتورماق لکہوانا اور متعدی بہ سہ مفعول جیسے بیردورماق دلوانا پہر ہر مصدر مطلقا دو قسم ہے ایک مثبت اوسکی مثال گذر چکی دوسرا منفی اور وہ اس طرح بنتا ہے کہ صیغہ امر حاضر کے بعد حرف میم کو جو علامت ہے مصدر منفی کی لاحق کرکر اسکے پیچھے لفظ ماق وغیرہ جو علامت مصدر ہے ضم کرین جیسے کیلمماق نآنا یارمماق نہ جانا اور مصدر متعدی وغیرہ یا تو معروف ہوگا مثال اوسکی لکہی گئی یا تو مجہول ہوگا چنانچہ اورنماق مارا جانا کیسینماق کٹوایا جانا بیرینماق دیا جانا اوسکا بیان بحث افعال مین بہی دیکہلو **تیسری فصل** بیان مین اون لفظون کے جنسے معنی مصدریہ حاصل ہوتے ہین جاننا چاہیئے کہ ترکی مین ایسے الفاظ ہین جنکو عامل مصدریہ کہتے ہین بعضے انہین سے امر حاضر یا فعل مضارع یا اسم مفعول کے ساتہہ ملکر معنی مصدریہ بناتے ہین اور بعضے فقط فعل مضارع اور اسم مفعول سے ملکروہ یہہ لفظین ہین **غاچ** اور **گاچ** اور **گولی** اور **غالی** اور **کالی** اور **ان** اور **ین** اور **دوق** اور **دوک** اور **غون** اور **گون** ہر دو بالفظ **چا یا چاک یا چق** اور **انجون** اور **اوچون** اور **دا** اور **اوزا** اور **اوزہ** اور **دین یا دن** اور **کا** اخیر کے انہہ لفظ مصدر اور اسم اور ضمیر کے پیچھے بہی لائی جاتی ہین لیکن خاص معنون سے اونکا بیان روابط مین لکہا گیا ہے **فائدہ** یہہ بات یاد رکہنا چاہیئے کہ معنی مصدر لازم کا دلالت کرتا ہے فعل فاعل مین قایم ہونے پر جیسے اوتہنا اور مصدر متعدی کی معنی فاعل سے فعل صادر ہوکر مفعول پر عمل کرنے پر جیسے

مارنا پھر بعد اس قیام اور رصد و کے ایک کیفیت حاصل ہوتی ہے اسی کیفیت کا نام
حاصل بالمصدر ہے جیسے بیٹھنے کے مصدر سے حاصل بالمصدر بیٹھک ہوا اور مارنے کے
مصدر سے مار اور فرق مصدر اور حاصل بالمصدر میں یہی ہے کہ معنی مصدر کا حدوث پر
دلالت کرتا ہے اور حاصل بالمصدر کا دوام پر جیسے زید کا بیٹھنا دلالت کرتا ہے اس
بات پر کہ بیٹھنے والا پہلے کسی اور حالت میں تھا اب ایک تازی حالت بیٹھنے کی اس سے
تعلق پکڑی ہے لیکن بیٹھک میں بعد بیٹھنے کے ایک کیفیت جو حاصل ہوتی ہے اسمیں
تبدیل نہیں اسیکا نام بیٹھک ہے یہہ حالت کسی وقت مقرری سے یا کسی معین فعل سے
متعلق نہیں اسواسطے اسمیں حدوث اور تبدیل پائی نہیں جاتی سو ترکی میں اسم مصدر
جسکو علم فعل بھی کہتے ہیں کتنی طرح سے بنایا جاتا ہے پہلے علامت مصدر مق دور کرکر اوسکی عوض
امر حاضر کے صیغہ پر جو باقی رہگیا ہے حرف شین معجمہ لاحق کرنے سے جیسے آلمق لینا
یا پکڑنا آلیش لین کورمک دیکھنا کورش نظر کولماق ہنسنا کولش ہنسی گیلماق
آنا گیلیش آمد بارماق جانا بارش رفتار اگر امر حاضر مذکور کا حرف اول مضموم ہو تو
علامت حاصل بالمصدر کا حرف ما قبل بھی مضموم رہیگا اگر وہ مفتوح ہو تو یہہ کبھی مفتوح
کبھی مکسور اگر وہ مکسور تو یہہ بھی مکسور اور یہی شین فایدہ مصدر یکا بھی دیتی ہے
اور معنی ابتدا کا بھی جیسے ترکی مثل ہے ییل گیلیشدین و اوغیل قوپوشدین
بیلا یدور یعنی سال کے آغاز سے اور لڑکے کے اوبچاو اور نشو و نما سے
معلوم ہو جاتا ہے اور یہی شین معجمہ باب مفاعلہ کی بھی معنی بتلاتی ہے جیسے اوروشماق باہم
مار اماری کرنا اور اوروش جنگ اور نفظ اور روش حاصل بالمصدر بھی ہے اور

یعنی اسم بالمصدر

مانند گلکش و بارش

امر ہی ہے باہم لڑنیکا باب مفاعلہ سے اسکا بیان تفصیل سے افعال کی بحث مین ہوگا اگر اللہ تعالے چاہے دوسرا حرف قاف قرشت زیادہ کرنے سے جیسے یاروق روشن ہونا یاروق روشن تیسرا حرف کاف عربی لاحق کرنے سے جیسے بیلمق جاننا بیلیک دانش چوتہا حرف میم لانے سے جیسے اولک مرنا اولم موت اورماق مارنا اورم مار اور رکہون یعنی مشت ییلدرمق چمکنا ایلدرم چمک اور بجلی ایلدآماق تیز ہونا ایلدام تیز ییمق کہانا ییم خوراک کیمق پہننا کیم پوشاک پانچوان حرف نون لانے سے جیسے قیجقرمق غوغا کرنا قیجقرن غوغا چہٹا حرف ہای مختفی یا الف لاحق کرنے سے جیسے بیلک جاننا بیلمہ علم اکمق یاد کرنا اکمہ یاد ساتوان خود مصدر کے اخر لفظ لیق بہ کسر لام و حذف یاے اعرابی و سکون قاف یا لیک باعراب صدر و سکون کاف فارسی یا لیغ باعراب صدر و سکون غین معجمہ در اخر یا لوق بضم لام و حذف واو اعرابی و سکون قاف یا لوک باعراب سابق و سکون کاف فارسی یا لوغ باعراب صدر و سکون غین معجمہ یا لو یا لی، لاحق کرنے سے جیسے ییمک کہانا ییمکلک خوراک آلدنمق دغا دینا الدنملق دغا

## فصل چوتہی اسم منسوب اور صفت منسوب کے بیان مین

جب لفظ لیق وغیرہ مذکورین سے ایک لفظ کو کسی اسم کے اخر زیادہ کرین تو صفت منسوب پیدا ہوتی ہے یا اسم منسوب بنتا ہے اور یاے نسبتی کے معنی پر برتا جاتا ہے صفت منسوب کی مثال پاشالیق امارت دوستلق دوستی تاشلیغ سنگی یعنی پتہرین قاشلیغ کمانی نقاش لیغ نقاشی بکیت لیک جوانی ینکیلیک نیاپن ییللیک سالانہ انکجیلیک نانبائی پن مال لیغ مالداری یا مالدار دولتلیک دولتمندی یا دولتمند اور اسم منسوب کی مثال شاملو یا شاملی یعنی

ستانی ایرانلو یا ایرانلی ایرانی ہندوستانلو یا ہندوستانلی ہندوستانی آتلو
شیرین بات لیق صاحب اسب اور تاہورا اور تاشکندلی یعنی باریعنی تاشکندی ہے
قمیش لی یا قمیش لوق نبستان تیکان لوق خارستان اور صاوق لوق سردی
اور ایستق لیق یعنی گرمی اور جب کسی اسم اور صفت کے آخر ان لفظون مین سے کوئی ایک
لفظ ہو وے سواے لو او لی کے اسکے آخر یاے حطی زیادہ کیجاوے تو بہی اسم منسوب
یا صفت منسوب حاصل ہوتی ہے جیسے قل لوغی غلامی یورونغی نخستین سوقغی و ابسین
اور یہہ یاے مذکورہ ضمیر مضاف بہی ہے جیسے بیوک لوغی اسکا بڑپن اور جب اسکے آخر
آوے تو معنی مصدریہ کا بہی ہوتا ہے جیسا شاہ لیغی بادشاہ ہونا مثال اضافت بیکیتلیغی
اوسکی جوانی بیکیتلیغلاری اونکی جوانی بیکیتلیغینگ تیری جوانی بیکیتلیغینگیز تمہاری
جوانی بیکیتلیغیم میری جوانی بیکیتلیغمیز ہماری جوانی اور مشتق وہ اسم ہے کہ جو مصدر سے
نکلے پہر مشتق کے کئی قسم ہین ازانجملہ حاصل بالمصدر اسکا بیان گذرا ازانجملہ اسم فاعل
اور اسم مفعول اور صفت مشبہ اور اسم حالیہ اور اسم منسوب اور اسم زمان اور
اسم مکان وغیرہ

## فصل پانچوین اسم فاعل کے بیان مین

اسم فاعل وہ ہے جو دلالت کرے ایسے شخص پر جس سے فعل متعدی یا لازمی
پیدا ہو یا وہ فعل مجہول کا نائب فاعل ہو جیسے اورکوچی یعنی مارنیوالا اور اولکوچی مرنیوالا
اور اورولکوچی مارا جانے والا یعنی مار کہانیوالا سو ترکی مین اسم فاعل کی علامت لفظ
چی ہے بکسر جیم فارسی و یاے معروفہ یا گوچی کاف فارسی مضموم اور جیم فارسی مکسور
و یاے تحتیہ معروفہ سے اور لفظ کی بہی کاف فارسی مکسور اور یاے تحتیہ معروفہ سے

ان لفظون مین سے کوئی ایک لفظ صیغہ مضارع بعید کے اخر مین لانے سے اسم فاعل
بنتا ہے جیسے کیلیکوجی آنے والا کیلاکی آنیوالا اور کبھی صیغہ حال کے اخر مین لفظ کیشی
افزود کرتے ہین جیسے ملور کیشی یعنی مرد دانا اور کبھی صیغہ مفعول کو اسم فاعل کی جگہ
استعمال کرتے ہین جیسے قیلغان یعنی کرنیوالا اور کبھی مفعول کے صیغون پر لفظ جی کے بڑہانے سے
اسم فاعل بنتا ہے جیسے یالغان جی جہوٹہا اور تویارغان جی ظاہر کنندہ اور کبھی مصدر کے
اخر مین لفظ جی لانے سے جیسے یالبار جی عاجز اور کبھی صیغہ مضارع پر لفظ کیشی زیادہ
کرتے ہین جیسے کیلور کیشی آنیوالا شخص اور کبھی بعد کسی اسم کے لفظ جی لانے سے
اسی کے ساتہہ نسبت فاعلی رکھنے والے کے معنی حاصل ہوتے ہین جیسے قپوجی بای جی
کماندار ایلچی نان بائی یول جی راہ رو ایشیکچی دربان اوتوک جی موزہ گر اور لفظ داش بفتح
دال مہملہ وحذف الف وسکون شین معجمہ یا تاش اسم کے اخر مین لانے سے بہی ایک
طرح کا معنی فاعلیت کا اور شرکت کا یعنی ایک کام کے کرنے مین دو شریک ہونیکا
پیدا ہوتا ہے جیسے قارین داش یعنی ہم شکم یعنی ماجائی بچے اور یولداش ہمراہ
اور کوکلتاش برادر رضائی یعنی ہمشیر امی دودہ پلانیوالی دائی کا بچہ لفظ داش یا تاش
فعل کے ساتہہ برتا نہین جاتا جیسے کیلدی داش وغیرہ نہین کہتے ہین **فایدہ** اکثر
اسم فاعل عربی اور فارسی کا بہی ترکی مین مستعمل ہے جیسے فاضل اور عاقل آیندہ روندہ
ماجدار خدمتکار اور کار ہے لفظ غان امر حاضر کے اخر مین لانے سے صفت مشبہ بفاعل
یا مفعول حاصل ہوتا ہے جیسے سونغان دراز کنندہ ایلیک سونغان دست دراز کنندہ
اور کبھی اسم مفعول کو اسم فاعل کے واسطے استعمال کرتے ہین جیسے ایرانی مین

کلان اور کلن حرف نون ساکن اور ماقبل اوسکا مفتوح بمعنی آینده یعنی آنیوالا یا آیا ہو
اور اسم فاعل کی جمع کے واسطے علامت جمع جو لفظ لار ہے لاحق کرتے ہین جیسے
کران لر یا کلن لر آیندگان یعنی انیوالے کلمین نہ آینده یعنی انیوالا ہو کلمین لر نہ آیندگان یعنی نہ انیوالے کلن مو اینده ست
یعنی انیوالا ہے کلن دور لر اینده اند یعنی انیوالے ہین کلمین دور نہ اینده است یعنی نہ
آنیوالا ہے کلمین دور لر نہ آینده اند یعنی نہ آنیوالے ہین اور فاعل مفرد مخاطب کے لئے
کلن سن آینده یعنی انیوالا ہے تو کلمین سن تو اینده نیستی یعنی تو آنیوالا نہین ہے فاعل
جمع مخاطب مین کلن سوکیز انیوالے ہو تم کلمین سوکیز نہ انیوالے ہو تم **فصل چہٹوین**
**اسم مفعول کے بیان مین** اسم مفعول وہ ہے جو دلالت کرے اوس ذات پر
جسپر فعل واقع ہووے ترکی اسم مفعول بنانیکی واسطے کئی علامت مقرر ہین جیسے
لفظ کان بفتح کاف فارسی و حذف الف و سکون نون جیسے کیلگان آمده اولدورگان
کشته یا الف اعرابی مفتوح و نون ساکن جیسے کیلان آمده اور سوران (ران) برسیده اولدو
کشته یا اخر مین نون ساکن فقط اور حرف ماقبل مفتوح جیسے کلن آده اور لفظ میش بکسر میم
اور حذف یا مثناة تحتیہ اعرابی و سکون شین مثلثہ اور لفظ ماش بفتح میم و حذف الف اعرابی
و سکون شین پہر جب ان لفظون مین سے ایک کو کسی صیغہ امر واحد حاضر لازمی یا متعدی مثبت
یا منفی معروف یا مجہول کے بعد لاحق کرین تو اسم مفعول حاصل ہوتا ہے جیسا کہ رہو الیکن ماش و میش کو امر حاضر کے
یا صیغہ اسم مفعول کے بعد لاحق کرنے سے ہی اسم مفعول بنتا ہے جیسے اولدورمیش
کشتہ یعنی مارا گیا ہوا اور کلمیش یا کلمیش آمده شده اور کیلتیمیش اورده شده کلمین میش
یعنی آمده شده کیتورلمیش آورده شده اور نفی مین میم نافیہ لایا جاتا ہے جیسے کلمیمش نیامده شده

توبش علیہ اور کاسے فارسی اور عربی اسم مفعول بہی ترکی مین برتا جاتا ہے
مکتوب محبوب قلمکار وغیرہ **فصل ساتوین صفت مشبہ کے بیان مین**
صفت مشبہ ایک صفت ہے جو کسی مین دوام اوسکا پایا جاوے جیسے کریم یا زمانہ
معین یک جیسے سیر شکم ترکی زبان مین صیغہ امر حاضر کے آخر حرف قاف بڑہاتے ہے
صفت مشبہ مشتق بنتی ہے جیسے لفظ توام ہے توماق یعنی سیر شکم ہونیکا توق سیر شکم یا رق
روشن ہونا یا روق روشن مادہ افعال کے سوا بہی کئے لفظ صفت مشبہ کے
معنی پر وضع کی گئے ہین جیسے یخشی نیک اور یمان بد اور ایرانی اصطلاح مین بیک
بزیتوں کسرہ اول و کاف فارسی یعنی خوب **فصل اٹہوین اسم حالیہ کے
بیان مین** اسم حالیہ وہ ہے جو بیان کرے ہیئت فاعل کی یا مفعول کی یعنی
حالت انکی کہ کس حال مین ہین یا تہے جیسے کہتے ہین زید مارتا چلا جاتا تہا پہر اسم
حالیہ ترکی مین کبہی اسم فاعل سے اور کبہی اسم مفعول سے تعبیر کیا جاتا ہے جیسے
زید قان ساچی کیلدی یعنی زید خون افشان آیا یعنی خون بہاتا ہوا آیا اور زید کو لگان کیلدی
بالف ملفوظ الف عرابی
یا کولان یا کولمش کیلدی یعنی ہنستا آیا **فصل نوین اسم نسبت وغیرہ کے
بیان مین** لفظ لیغ اور لیک اور لیق اور لوغ اور لوک اور لوق اور لی اور لو ہر ایک
انمین سے اسم کے آخر یاے نسبتی کے معنی پر بڑہایا جاتا ہے جیسے ہندلیغ ہندی کوک لوق
آسمانی روم لو رومی بیل لیک سالانہ کوہلو کہیرلو یعنی کہیرے والا قومش لی وہیری
لفظ لو اکثر ذی روح پر برتا جاتا ہے اور لفظ لی غیر ذی روح پر اور یہہ الفاظ مصدر
اور اسم فاعل وغیرہ کے آخر قابلیت اور لیاقت اور یاے نسبت کے معنی پر بہی

تہ یہ بوق ار حافظ
نصر الدین

مستعمل ہین جیسے کیلماق لیق آمدنی قیلغولوق کردنی اور کیلغولوغ آمدنی ان معنون سے
فعل کے سابھہ اکثر لوغ اور لوق اور لیغ ہی کو استعمال کرتے ہین اور الفاظ مذکورہ
حاصل بالمصدر اور اسم فاعل اور صفت مشبہہ کے معنی پر ہی برستے جاتے ہین :
حاصل بالمصدر کی مثال باشلیغ امارت تاشلیغ سنگی قاشلیغ کما فی :
نقاشلیغ نقاشی بیکیت لیک جوانی بکلیک نیابن ایچکیلیک نانیانی بن قلیوغ غلامی ؛
جیساکہ آگے بھی مذکور ہوا اسم فاعل کی مثال مالیغ مالدار دولت لیک دولتمند
کوچ لو زوردار عیال لی عیالدار صفت مشبہہ کی مثال توزلی کھارا اتلو میٹھا

**فصل دسوین اسم زمان کے بیان مین** اسم زمان او سوقت پر دلالت
کرتا ہے جسمین ایک فعل صادر ہوا ہو اب اسم کے واسطے ترکی مین لفظ چاق یا چاغ
اور ایرانی محاورے مین چاخ مقرر ہے بفتح جیم فارسی اور حذف الف اعرابی
اور سکون قاف قرشت یا غین معجمہ یا خاے منقوطہ سے اور چان باعراب صدر
اور سکون نون پہران لفظون و اسم مفعول کے بعد لاحق کرتے ہین جیسے کیلگان چاق
آنیکا وقت اور بارگان چاق جانیکا وقت اور قاچان کوئیا وقت

**فصل گیارہوین اسم مکان کے بیان مین** فعل واقع ہونے کی جگہ پر جو لفظ دلالت کرتی ہے
اسکو اسم مکان کہتے ہین اسکے بنانے کی ترکیب یہہ ہے کہ مصدر کے بعد لفظ
یر لاحق کرتے ہین بکسر یاے مثناۃ تحتیہ اور حذف یاے بیان کسرہ اور سکون راے
مہملہ جیسے کیلماق یر یا یری آنے کی جگہ اسیطرح اسکے بعد لفظ چاق لاحق کرکر اسکے پیچھے
لفظ یر لانے سے بہی اسم مکان بنایا جاتا ہے جیسے اوپ چاق یر یا یری بوسہ

دینے کی جگہ اوتن قالدہ ور جاق بیربابیری آواز او تھاسنے کی جگہ مقرر اور جکت بیرباییری مقرر کرنے کی جگہ اور لفظ جکت اور لفظ بیرمی نادر او رشاذ ہے لیکن ایرانیون کے محاورے مین مستعمل ہے اور لفظ لاق بفتح لام و حذف الف اعرابی و سکون قاف اسم کے اخر لانے مین مکان کے معنی کے فائدہ کے واسطے جیسے قیشلاق تھنڈ کاتنے کی جگہ اور ییلاق دہوپ کالا کاتنے کی جگہ قیش تھنڈ کالے کا نام ہے اور یاز دہوپ کالے کا نام زا ے معجمہ کو یاے مثناۃ سے بدل ڈالی اور اسیطرح لفظ اورون بترقیق ضمہ اول و سوم و بحذف ہر دو واو اعرابی و سکون نون اور لفظ یورت بترقیق ضمہ یاے مثناۃ تحتیہ و حذف واو اعرابی و سکون راے مہملہ و تاے مثناۃ فوقانیہ سے یہہ دو نو لفظ بمعنی مطلق منزل اور مکان کے ہین جیسے آت اورون یعنی اصطبل اور سو اورون یعنی ابدار خانہ اور زید یورت زید کی منزل اور ترکی مین فارسی اور عربی اسم مکان بھی مستعمل ہے توپ خانہ کتاب خانہ مخزن وغیرہ

## فصل بارہوین اسم کثرت کی بیان مین

یہہ اسم کسی چیز کی بہتایت کو بتاتا ہے ایک مخصوص جگہ مین جیسے فارسی مین گلستان کوہستان ریگستان وغیرہ ترکی زبان مین اسم جنس کے آخر لفظ لیق یا لیق یا لیک وغیرہ ملحق کرنے سے اسم کثرت بنتا ہے جیسے تاوغلیق مرغستان توکلیق خیزرستان اوزوملیک تاکستان اکنہ لیک سوی دان

## فصل تیرہوین اسم جہت کے بیان مین

جہت کا معنی طرف ہے شخص کے نسبت سے جیسے طرف چھ ہین اوپر اور نیچے آگے اور پیچھے داہنے اور باین ترکی مین وست بواو مجہول مضموم و سین مہملہ و تاے مثناۃ فوقانیہ ساکنہ اور خواوستون باعراب صدر و ضم

تاے مثناة فوقانیہ وسکون نون اور اوبستین باعراب صدر ویاے مثناة تحتیہ ۂ
اعرابی اور یوقاری بضم مثناة تحتیہ واو مجہول ساکن وفتح قاف وحذف الف اعرابی
وراے مہملہ مشددہ مکسورہ ویاے مثناة تحتیہ اخیرہ معروفہ ہریک بمعنی اوپر جیسے نام اوسکا
یعنی مہاڑ کی براونی یوقاری یعنی اوسپر یہہ لفظین اسم کے ساتھہ مستعمل ہوتی ہین ؎ بالاخانہ ۱۲
فعل کے ساتھہ استعمال نہین پاتی اور آوزا بضم الف وحذف واو اعرابی وفتح
زاے معجمہ وسکون الف یاہاے مختفی درآخر اور اوزرا باعراب صدر وزیادتی
راے مہملہ اور اوزرنہ باعراب صدر وزیادتی نون مفتوحہ وسکون الف یاہاے مختفی
درآخر ہریک بمعنی اوپر یعنی بالا جیسے کوک اوزرہ چقتی یعنی آسمان پر نکلا لیکن آست بمد ہمزہ
وسکون سین مہملہ وتاے مثناة فوقانیہ اور استین باعراب صدر وکسر تاے فوقانیہ
وحذف یاے مثناة تحتیہ وسکون نون اور قوی بترقیق ضمہ قاف وہمزہ مکسورہ ویاے
معروفہ اور اشاق بفتح ہمزہ وشین معجمہ ہریک بمعنی نیچے جیسا کوک آستیدا آسمان کے
نیچے اسیطرح آلستی اور توب بمعنی زیر وپایین جیسے ایاغ آلستی تک توفراغی یعنی
اوسکے پاؤن کے نیچے کی خاک اور توبرغان توپی یعنی پایان قلعہ بمعنی قلعہ کے نیچے اور کیین
بکسر کاف تازی وہمزہ ونون ساکن وحذف یاے مثناة اعرابی اور سونگ
بترقیق ضمہ سین مہملہ وحذف واو اعرابی ونون غنہ وکاف فارسی اور سونغ باعراب
صدر وسکون غین معجمہ اور سونغرا باعراب صدر وفتحہ راے مہملہ درآخر وسکون الف
یاہاے مختفی ساکنہ اور غیرہ بغین معجمہ باعراب صدر اور آرتہ ہریک بمعنی پیچھے کے معنی سے
اور ایلکاری بترقیق کسرہ ہمزہ وحذف یاے مثناة اعرابی وسکون لام وفتح کاف

فارسی وحذف الف اعرابی وکسر راے مہملہ وسکون یاے مثناۃ تحتیہ معروفہ اور بورون بترقیق ضمہ باے موحدہ وحذف واو اعرابی وضمہ راے مہملہ وحذف واو اعرابی ثانی وسکون نون اور بابا و بفتح باے موحدہ وباے مثناۃ تحتیہ وسکون واو وحذف الفین اعرابین اور بوبوک بترقیق ضمہ باے موحدہ ویاے مثناۃ تحتیہ وسکون کاف فارسی وحذف واوین اعرابین اور اونگ بضم واو ونون غنہ وسکون کاف فارسی اور آل بمد اول وسکون دوم ہریک بمعنی آگے کے معنی اور لفظ اونگ بکاف فارسی بمعنی دہنا اور سول بایان اونگ قول داہنا ہاتھ اور سول قول بایان ہاتھ لیکن لفظ بیوک بڑے اور بزرگ اور بلند کے معنی سے بہی آیا ہے اور لفظ اونگ بمعنی طرف راست اور لفظ آل ہاتھ اور سرخ کے معنی سے بہی آیا ہے **فائدہ** لفظ وا بمعنی مین اور بیچ اور درمیان کے جیسے تبسی وا ایم بار سینے مین کہانا ہے اور ایچرا اور ایچرہ اور آرا اور اورتہ ہریک بمعنی اوسط یعنی میانہ اور درمیان اور بیچ کے آتا ہے جیسے بونی ایچرہ اسن اور تنکیز واکیمہ دور یعنی دریا مین کشتی ہے اور یان بمد یاے مثناۃ تحتیہ وسکون الف ونون بمعنی پہلو کے پاس اور قاش بفتح قاف وسکون الف وشین اور قاشی باعراب صدر بزیادتی یاے مثناۃ تحتیہ در آخر اور قاشین باعراب صدر وحذف یاے مثناۃ تحتیہ اعرابی وسکون نون ہریک پاس کے معنی سے اور یاووق بفتح یاے مثناۃ تحتیہ وحذف الف اعرابی ضم واو وحذف واو دیگر اعرابی وسکون قاف ویاقین بفتح یاے تحتیہ وحذف الف وکسر قاف وحذف یاے مثناۃ اعرابی وسکون نون قریب اور نزدیک کے معنی مین

اور آلدی بمد اول و سکون لام و کسر دال مہملہ و یاے مثناۃ بیش اور قریب کے معنی مین
ایراق بکسر اول و سکون یاے مثناۃ تحتیہ و حذف الف اعرابی و سکون قاف ؛
بہی دور اور یاق بفتح باے مثناۃ تحتیہ با الف و سکون قاف جانب اور طرف کے
معنی مین اور ساری بترقیق فتح سین مہملہ و راے مہملہ مکسورہ و یاے مثناۃ معروفہ اور
تابان بترقیق فتح تاے فوقانیہ و باے موحدہ و الفین ساکنین و نون غنہ جانب کے
معنی مین ناری بترقیق فتح نون و الف ساکن و کسر راے مہملہ و سکون یاے مثناۃ
تحتیہ اور انگری بفتح ہمزہ و نون غنہ و سکون کاف فارسی و کسر رای مہملہ و سکون یاے
مثناۃ تحتیہ اوسطرف بیری بترقیق کسرہ باے موحدہ و حذف یای مثناۃ تحتیہ اعرابی
و کسر رای مہملہ و سکون یاے مثناۃ تحتیہ ثانیہ اس طرف **فائدہ** عالم کے نظر کرنے
بہی چہ طرف ہین جیسے مشرق و مغرب و جنوب و شمال و سمت الراس و سمت القدم لیکن
اہل ہیئت ان چہ پر چار بڑہا کر دس کہتے ہین مشرقی اور شمالی کونے کو ایسان کہتے ہین
اور مغربی اور شمالی کونے کو نیرت بولتے ہین اور مشرقی اور جنوبی کونے کو اگنی کہتے ہین
اور مغربی اور جنوبی کونے کو بائب کہتے ہین ترکی مین اسکے نام یہہ ہین چیقار یر اور ؛
کون بوغار یر اور کون طوغوسی یعنی مشرق کون بار یا بانار یر یعنی مغرب کون تانمور قوف ؛
اور تیمور قازوق اور طیدو ز شمال اور یہہ نام شمالی قطب تارے کے بہی ہین فقط اور باش آلی
سمت الراس ایاغ آستید التحت القدم اور رومی ترکی مین ایسان کو بوریاز ا اور
نیرت کو قرہ ییل اور اگنی کو کشیشلہ اور بائب کو لدوس **فصل چودہوین اسم آلہ کے**
**بیان مین** جس چیز سے کہ کوئی کام کیا جاتا ہے اوسکو آلہ اور اسکے نام کو اسم آلہ

کہتے ہین ایسے اسم کے واسطے ترکی مین لفظ نیمارسہ موضوع ہے نون مکسور مجہول اور حذف یاے بیان کسرہ اور میم مفتوح اور حذف الف اعرابی اور راے مہملہ ساکنہ اور سین مہملہ مفتوحہ اور سکون ہاے مختفی یا سکون الف سے جیسے نیمار یہ کملماق آینکی جیبنرا اور نیمارسہ اور ماق مارینکی جیبنرا اور نیمرسہ او قو فاندوریا ام فاندور یعنی لکہہ پڑہا ہے اور کبہی نیمرسہ کی عوض لفظ اوزار بہی لاتے ہین جیسے کہتے اور ماق اوزاری یعنی مارنے کے ہتیار

## فصل پندرہوین اسم تفضیل کے بیان مین

اسم تفضیل وہ ہے جو اوسمین غیر پر سبقت اور زیادتی کا معنی پایا جاوے اسکے واسطے ترکی مین لفظ راق یا راغ یا راک بفتح راے مہملہ و حذف الف اعرابی و سکون قاف قرشت یا سکون عین معجمہ یا کاف فارسی مقرر ہے اس لفظ کو اسم فاعل یا مفعول کے آخر لاحق کرنے سے اسم تفضیل بنتا ہے جیسے کیل کوچی راق آینده تر یعنی بہت آنیوالا اور اولدورکوچی راک کشنده تر یعنی بہت مار ڈالنے والا اور اولدورکان راق کشنده تر یعنی زیاده مارے جانے والا نجشی راق بہتر اور ایرانیون کی اصطلاح مین یک راق بہتر یمان راق بدتر اگر کسی شی کو اسکے غیر پر ترجیح یا تفضیل دینا چاہین تو کہتے ہین فلان کیشی فلان کیشی دین یخشی راق دور یعنی فلان شخص فلانے شخص سے بہتر ہے کفتار فارغہ دین یخشی دور یعنی کبوتر کوے سے اچھا ہے یا نجشی راق دور یعنی بہتر ہے اگر کسی شی کو اسکے مثل پر تفضیل دینا چاہین تو کہتے ہین بو آت اول آتی دین یخشیدور یا نجشی راق دور یعنی یہہ گہوڑا اوس گہوڑے سے اچہا ہے یا بہتر ہے ال زنک یخشی راق اتی گہوڑون کا اچہا گہوڑا اور کبہی اسم یا صفت کے بعد لفظ چق یا چک یا جہ لانے سے افزونی کا

معنی پیدا ہونا ہے جیسے ساواق چق بہت ٹہنڈا اساوق بمعنی سرد اور اشوک چق
یعنی بہت سرد اور بہت یخ لفظ اوشوک بمعنی سرد اور یخ ایوجہ بہت ہے ایسی ہی رومی ترکی
مین مستعمل ہے اور لفظ ارتق بمعنی افزون ارتق راق افزون تر اول اندین ارتق دوروہ
اس سے افزون ہے اول اندین ارتق راق دوروہ اس سے
افزون تر ہے اول اندین اور رغار سے اور عربی اسماے تفضیل بہی
ترکی مین مروج ہین جیسے افضل احسن بہتر ینکیز اور رومی ترکی مین تفضیل نسبت اطرح
بنانی ہین جیسے کہتے ہین سکردین طاتلو شکر سے شیرین قزاستیکیز دین بیوک تمہارے
بہائی سے بڑا عورتلرنک کوزلی عورتون کی بہتر جملہ دین ایو سی سب سے بہتر اور
اسم صفت کے اخر مین بہہ لفظین بہی تفضیل کے واسطے استعمال کرتے ہین انک بک
یعنی زیادہ تر انک بیوک بمعنی کلان تر انک ایو یعنی بہتر بک بفتح باے فارسی وسکون
کاف عربی زیادہ اور بہت کے معنی ہین انک بفتح الف وسکون نون غنہ وسکون
کاف فارسی بمعنی بہت اور افزون **فائدہ** عظمت اور بڑائی کے واسطے اسم کے
ماقبل لفظ اولوغ یا بیوک لاحق کرتے ہین جیسے اولوغ تلوغ امیر کلان بیوک ایو
بڑا گہر **فائدہ تصغیر کے واسطے** اسماء اور صفات کے بعد لفظ غینہ اور کینہ
بتر فیق کسرہ غین معجمہ یا کاف فارسی وفتح نون وسکون ہاے مختفی دراخر اور رومی ترکی
مین لفظ جق یا جک بفتح جیم فارسی وسکون قاف یا کاف تازی دراخر لاتے ہین جیسے
کہتے ہین ادمجک چہوٹا ادمی الجق چہوٹا ہاتہہ ایوجہ کم خوب اگر اس لفظ تصغیر کے اخر
حرف زاے معجمہ زاید کرین تو خوبی اور بہتری کے معنی کا فایدہ دیتا ہے رومی ترکی مین

یعنی عورتون مین بہتر

جیسے الجی چہوتا ہاتہہ الجقیز خوب ہاتہہ اوی جی چہوتا کہر یعنی چہوتہڑا اوجغیز معنی خوب چہوتہڑا
آلجی چہوتا کہوڑا انجقیز خوب کہوڑا **فائدہ اسم جمع مین** جمع ترکون کیہان
ہندی اور فارسی کی طرح دو سے شروع ہوتی ہے لا انتہا تک اور اسم اور فعل
اور ضمیر وغیرہ کی جمع کے واسطے اسکے آخر مین لفظ لار لاحق کرتے ہین جیسے
کہتے ہین زید لار زیدان اتلار گہوڑے کیلدی لار ہوے سب آئے **فصل سولہوین**
**نکرہ اور معرفہ کے بیان مین** اوسمین دو قسمین ہین پہلی قسم نکرہ مین
نکرہ وہ اسم ہے جو دلالت کرے ایک غیر معین نام پر جیسے ایران یعنی مرد یہہ
اسم جنس ہے پہر اسمین دنیا کے سب مرد داخل ہین ایک شخص معین نہین ہوسکتا ہے
اسیطرح آت یعنی گہوڑا اور تیوہ یعنی اونٹ اور ییشوہ یعنی بہی جو ایک میوہ ہے
قسم دوسری معرفہ مین معرفہ وہ اسم ہے جو ایک چیز یا شخص معین پر دلالت کرے
اسکی چار نوعین ہین نوع پہلی علم ہے نوع دوسری ضمیر نوع تیسری اسماے اشارہ
نوع چوتہی موصولات وغیرہ نوع پہلی علم وہ ہے جو ایک شخص معین کا نام ہو جیسے زید
یاراق قائدو اور جسمین وصف یا تعریف ہو تو وہ لقب اور خطاب ہے جیسے چین قلیچ خان
یعنی سیدہی شمشیر خان تو ختمیش خان یعنی یارو یاور خان یا منحمل و بایدار خان نوع دوسری
ضمایر مین اسکی تین قسمین ہین قسم اول ضمایر فاعلی دوسری ضمایر مفعولی تیسری
مضاف الیہ اور مطلق ضمیر ایک اسم ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب کی ذات پر دلالت
کرتا ہے اگر وہ کسی لفظ سے ملنے کی حاجت نہین رکہتا ہو اور اپنی ذات سے مستقل
ہو تو اوسکو ضمیر منفصل کہتے ہین جیسے سین بکسر سین مہملہ و حذف یاے اعرابی و

سکون نون اور بعضے محاوروں مین فتح سین سے بھی ہے ضمیر واحد حاضر کی اور سِیز
بکسر سین مہملہ وحذف یاے اعرابی وسکون زای معجمہ ضمیر جمع حاضر کی اور مِین
بکسر میم وحذف یاے اعرابی وسکون نون یا بَن بفتح باے موحدہ وسکون ضمیر
واحد متکلم کی اور مِیز بکسر میم وحذف یاے اعرابی وسکون زاے معجمہ یا بِز وغیرہ بکسر
باے موحدہ واعراب صدر ضمیر جمع متکلم کی اور جمع حاضر مین سِزلار شماہا وشمان یعنی
تم اور بیزلار ماہا ومان یعنی ہم اور ایرانی محاورہ مین سین کو شین باسان اور مین کو
بَن اور میز کو بیز کہتے ہین اگر اسم لفظ سے ملنے کا محتاج ہو اور بغیر اوسکے قائم
بالذات نہو تو وہ ضمیر متصل ہے جیسے کیلدیم یعنی مین آیا حرف میم جو صیغہ مذکور مین ہے سو
بغیر اس صیغہ کے ملنے کے افادہ ضمیر کا نہین دیتا اور ضمیر مستتر وہ ہے جو
صیغہ مین پوشیدہ رہے کوئی لفظ یا حرف اس صیغہ مین ظاہر نرہے جیسے کیل آمین
ضمیر سنگ یعنی تو پوشیدہ ہے اور ضمیر بارز یعنی ظاہر ضمیر وہ ہے جو صیغہ کے سوا
لفظ ضمیر یا حرف ضمیر اس صیغہ مین موجود رہے جیسے مین کیلدیم اس مین ضمیر متصل
اور منفصل اور بارز کی مثال موجود ہے **فائدہ ضمیر تاکید کے بیان مین**
زکان کبھی ضمیر منفصل کو تاکید کے واسطے مکرر لاتے ہین جیسے کہتے ہین مِن مِن یعنی مین
وہی شخص ہون یا مین ہی اور کبھی اوسکو لفظ کے اول اور آخر بھی لاتے ہین جیسے
مین دور مین یعنی مین ہون مین اور کبھی ضمیر مذکور صیغہ کے اول مین لاتے ہین
جیسے مین کیلدوم اور کبھی صیغہ کے اول اور آخر مین جیسے مین کیلدم مین اور لفظ سِز
ضمیر جمع حاضر ہے ہندی مین تم کے معنی مین سو اوسکو ضمیر کے معنی کے واسطے

اسم کے اول ہی لاتے ہین اخر لانا جایز نہین اور فعل کے کہین اول اور کہین اخر لانا جایز ہے
اسم کے مثال مین جیسے کہتے ہین سیزنی اوعلی بار یعنی تمہارا بیٹا ہے یا سیزنکیدور
تمہاری ملکت ہے یا تمہارا خاص ہے مگر یون کہنا درست نہین کہ اوعلی سیزنی بار
یا نکیدور سیز اور فعل کی مثال مین جیسے کہتے ہین سیز کیلد بنکیز تم آئے ہو یا کہتے ہین
کلیب سیز تم آئے ہو مگر کیلدی سیز کہنا درست نہین کیونکہ صیغہ ماضی مطلق کے بعد
ضمیر کا لانا درست نہین اگر لفظ سیز مذکور کو اسم یا صفت وغیرہ کے آخر لاوین تو
منفی کا معنی کرتا ہے جنانچہ مناسب جاے پر مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالے اور کتنے
صیغون مین اختیار ہے چاہین ضمیر مستتر لاوین چاہین بارز جیسا نچہ صیغہ امر حاضر مین
کیل کہین یا کیلنیک اور نہی حاضر مین کیلمہ ت آکیلمنتک مت آؤ ان صیغون مین ضمیر بارز
منفصل لانے کا معمول نہین ہے یعنی کیل سبن اور کیل سیز کہنا جایز نہین کیونکہ یہان
متروک ہے لیکن اس صیغہ کے ساتھ کوی دوسرا لفظ ملے تو جایز ہے جیسے
سین کیل غیل کہتے ہین یعنی تو آجا اور صیغہ جمع امر غایب اور جمع ماضی غائب مین ضمیر
منفصل بارز لاتے ہین جیسے کہتے ہین کیلسو ملار اوین وہ سے اور کیلدی لار آئی وے
اور صیغہ واحد متکلم ماضی مین ضمیر منفصل اور متصل دونو لانا جایز ہے جیسے کیلمش مین
اور کیلمیشیم دونون کے معنی آیا ہون اور ماضی ناقص کے صیغہ واحد متکلم مین ضمیر متصل
فقط جیسے کیلمیشدیم آیا مین اور صیغہ جمع متکلم مین منفصل جیسے کیلمیش میز کیلمیش بیز کیلمیشدی
ہر ایک کے معنی آے ہم ۱۱ اور صیغہ حال مین ضمیر متصل اور ضمیر منفصل دونو لانا درست ہے
ضمیر منفصل کے مثال کیلور سین اور کیلار سین اور کیلاو ورسین ضمیر متصل کی مثال ؛؛

کیلورونک ان ہر ایک کے معنی آتا ہے تو اور اسیطرح کیلورمین کیلوروم اور کیلادورم مین
ان ہر ایک کے معنی آتا ہون مین اور اسیطرح مستقبل بعید مین بہی جیسے کیل کوم بار
اونکا مین اور کیل کومیز بار آوینکے ہم اور کیل کونک بار اونکا تو اور کیل کولاری وے اونکے
اور ترکی مین فارسی کی طرح مذکر اور مونث ضمیر وغیرہ مین یکسان ہے اور تثنیہ کے واسطے
بہی کوئی ضمیر یا صیغہ مخصوص نہین اور لفظ لار علامت جمع ہے فعل اور اسم مین
مستعمل ہے سو منفصل اور متصل ضمیرین جہہ ہین ان جہہ ضمیرون کے واسطے جودہ لفظ
اور چار حرف مقرر ہین جملہ اٹھارہ ہین بعضی ان اٹھارہ مین سے اسم کے واسطے خاص
ہین اور بعضے فعل کے لئے اور بعضے دونون مین مشترک وے اٹھارہ یہہ ہین لفظ ان [1]
حرف ی [2] اور لفظ سی [3] اور سن [4] اور نک [5] اور نکز [6] اور سز [7] حرف میم [8] اور لفظ مین [9] اور سون [10] اور بین [11] اور حرف ک [12] اور لفظ مز [13]
وبز [14] ولوک [15] ونوک [16] ولار [17] اور حرف نون [18] ضمیر مفعولی اور انہین سے اسم کے خاص مستعمل

ضمیرون کی مثال

| ضمیر | مثال |
|---|---|
| ان | اندن یعنی اوس سے اور اونکا یعنی اوسکو |
| حرف ی | یاشی اوسکا آنسو. اسکی عمر |
| سی | بالاسی اوسکا بچہ |

## فعل کی خاص مستعمل ضمیرین

| ضمیر | مثال |
|---|---|
| یون | کیلیونڈ آتا ہون مین |
| بین | کیلبن آتا ہون مین |

| ضمیر | مثال | |
|---|---|---|
| نکز | کیلنکیز | آونم |
| لک | کیلدوک | آسے ہم |
| لوم | کیلالوم | اوین ہم |
| نوک | کیلدنوک | اوین ہم |

## اسم اور فعل مین جو ضمیرین مشترک ہین

| ضمیر | مثال اسم | مثال فعل |
|---|---|---|
| سین | سینک | کیلب سین |
| سیز | سیزنک | کیلبش سیز |
| ہین | منبن | کیلکان ہین |
| میز | کاشانہ میز | کیلبش میز |
| بیز | تیلبہ بیز | کیلیب بیز |
| لار | کازہ لار | کیلدی لار |
| نک | منبنک | کیلدنک |
| حرف میم | ہم | ما ہنیم |

ان اتھارہ مین سے چار منفصل ہین سین مین سیز میز یا بیز اور ایک حرف نون ہے جو ضمیر پر افزود کبی جاتی ہے جیسے منبن یعنی مجھکو باقی تمام متصل اور چار جگہ ضمیر مستتر ہے اول صیغہ ماضی واحد غایب مین جیسے کیلدی ایا دوسرے امر غایب واحد مین کیلسون آوے

تیسرے واحد حال مین کیلادور اور کیلیور اور کیلار ہر ایک کے معنی اتا ہے
چوتھے فعل مستقبل واحد مین کیلغای اویکا ضمایر کی تین قسمین ہین اور ہر ایک مین مفرد
اور جمع کے نظر کرتے چھہ ضمیرین ہین تین مفرد اور تین جمع واحد غایب جمع غائب واحد حاضر
جمع حاضر واحد متکلم جمع متکلم دوسری نوع کی قسم اول ضمایر فاعلی

| | مفرد | | جمع | |
|---|---|---|---|---|
| | ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
| متکلم | بن | مین | بیز یا بیر | ہم |
| مخاطب | سین | تو | سیز | تم |
| غایب اول | | وہ | اُنلر یا اولار | وے |

## قسم دوم ضمایر مفعولی

اسکے بنانے کے تین طریق ہین ایک تو یہہ کہ لفظ نی بکسر نون و یاے مثناہ تحتیہ معروفہ
حروف ضمیر کے آخر لاتے ہین جیسے زید نی کیتور کیل یعنی زید کو لے آ فارسی مین را
ہندی مین کو مستعمل ہے

| مفرد | | جمع | |
|---|---|---|---|
| متکلم بنی | مجھے یا مجھکو | بیزنی | ہمین یا ہمکو |
| مخاطب سنی | تجھے یا تجھکو | سیزنی | تمہین یا تمکو |
| غائب انی یا اونی | اوسے یا اوسکو | اونلری یا اولاری | اونہین یا اونکو |
| مونی یا بونی | اسے یا اسکو | بونلری یا بولاری | انہین یا انکو |

دوسرا یہہ کہ ضمیر یا اسم کے اخر آکے کہے جاتے ہین سو حروف مین سے کوئی ایک حرف لاتے ہین یا اس اسم یا ضمیر کو مفعولی بنا دیوے اور اوسکے کو کے معنی حاصل ہوتے ہین جیسے فارسی مین ب لانے سے چنانچہ نیچے کی مثالون سے ظاہر ہوگا اور وہ حروف یہہ ہین پہلا ہاے ہوز دوسرا قاف قرشت تیسرا غین معجمہ چوتہا خاے معجمہ پانچوان کاف فارسی چہٹا تاے مثناۃ فوقانیہ سب مفتوح اور ہریک کے آخر مین ہاے مختفی یا الف ساکن جیسے زیدہ یا زیدقہ یا غہ یا خہ یا گہ یا تہ بمعنی زید کو زید سے اور زید مین کبہی برابر اور را و برا و رسا یہہ کے معنی مین بہی برتے جاتے ہین اور لفظ تہ تاے مثناۃ فوقانیہ فتح اور سکون حرف اخر سے اوس اسم کے اخر مین لاتے ہین جسکا اخر حرف بہی تاے مثناۃ فوقانیہ ہو جیسے بولوت اور صورت اس جگہ پہلے تا کو دوسرے مین ادغام کرکے بولوتہ اور صورتہ یعنی ابر کو اور صورت کو کہتے ہین اور حرف ہاے ہوز مذکورہ اوس اسم کے آخر بڑہاتے ہین جسکی اخر حرف صحیح یا یاے مثناۃ تحتیہ ہو جیسے پیروزہ بر روی زمین یا نہ یعنی بڑے کو بخشیہ یعنی نیک کو لیکن جب سم کے آخر الف یا واو یا خود ہاے ہوز ہو تو اوس جگہ یہہ ہا نہین لاتے ہین بلکہ دوسرے حروف استعمال کرتے ہین جیسے بالتو یہ یعنی تیز کو اتاغہ باپ کو باقہ یہ کبہوے کو اور لفظ ایلا او ربیلا اور ربیرلا اخر اوسکے الف یا ہاے مختفی اور بیلان اور قیمتو مانند غا اور کا وغیرہ کے بہی باے الصاق کے معنی مین آتے ہین اسیطرح حرف نہ نون مفتوحہ اخر اوسکے ہاے مختفی بمعنی بہ یعنی کو جیسے اونہ اوسکو مونہ و بونہ اسکو اور یہی حرف بمعنی بر یعنی اوپر بہی آتا ہے جیسے اونہ اوسپر بونہ اسپر اور لفظ غہ یا کا وغیرہ سے ضمائر مفعولی بنانے کی مثال

| | واحد | | جمع |
|---|---|---|---|
| | ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
| متکلم | منکا یا بنکا | مجھکو | بیزکا | ہمکو |
| مخاطب | سکا | تجھکو | سیزکا | تمکو |
| غائب | اُنکا | اوسکو | اُنلرکا | اونکو |

تیسرا طریق ضمایر مفعولی بنانیکا یہہ ہے کہ لفظ نینک بکسر نون اول و حذف یاے مثناۃ تحتیہ باعرابی مجہولہ و نون دوم غنہ و کاف فارسی ساکن کو یا حرف نون کو کسی اسم یا ضمیر کے اخر بڑہاتے ہین جیسے کہتے ہین زیدنینک بیرکیل یعنی زید کو دے اور بکرنی کیتور غین یعنی بکر کو لے آ

مثال

| | مفرد | | جمع | |
|---|---|---|---|---|
| | ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
| متکلم | مینینک | مجھکو | مینینک بیرکیل مجھکو دے | بیزنینک | ہمکو |
| مخاطب | سینینک | تجھکو | سینینک اوروی تجھکو مارا | سیزنینک | تمکو |
| غایب | اُنینک | اوسکو | انینک تیلادی اوسکو بلایا | انلرنینک | اونکو |

مثال حرف نون

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| متکلم | مینین | مجھکو | بیزن | ہمکو |
| مخاطب | سینن | تجھکو | سیزین | تمکو |
| غایب | انین | اوسکو جیسے خالدین اوندادی یعنی خالد کو اوازدی | انلرین | اونکو |

تیسری قسم ضمایر مضاف الیہ مین جاننا چاہیے کہ ترکی زبان مین حرف اضافت کے واسطے

لفظ ننک اور کبہی یاے حطی کبہی لفظ نی اور کاہی حرف نون استعمال کرتے ہین
اور اس زبان مین فارسی اور عربی کے برخلاف ہندی قاعدہ کے موافق
حرف اضافت کو مضاف الیہ کے بعد لاتے ہین جیسے کہتے ہین زید ننک غلامی
زید کا غلام سیز ننک اوغلی تمہارا بیٹا اور بونی آتی نی دور یعنی اسکا نام کیا ہے
اور یاے حطی کو دوسرے اسم کے آخر مین فایدون کے واسطے لاتے ہین ایکتو
اضافت کے واسطے خان قلی یعنی بادشاہ کا غلام اور سیز ننک اوغلی یعنی تمہارا بیٹا؛
اور مونی اتی نی دور یعنی اسکا نام کیا ہے اور کبہی فصیح ترکان اختصار کے واسطے حرف
اضافت کو دور کرکے فقط دوسرے اسم پر یاے حطی بڑہاتے ہین جیسے کہتے ہین
نجف قلی علی قلی زید غلامی وغیرہ اصل مین نجف ننک قلی اور علی ننک قلی
تہا دوسرا یاے مذکورہ کو صفت کے واسطے لاتے ہین جیسے اولوغ کیشی یعنی بڑا شخص
تیسرا ضمیر واحد غایب کے واسطے جیسے بو فلان اوغلی دور یہہ فلان شخص کا بیٹا ہے
یا اختصار کے واسطے شخص معلوم کے طرف نسبت کرتے ہین تو کہتے ہین اوغلی اسکا بیٹا
قلی اوسکا غلام اینک قلی اوسکا غلام انلار ننک قلی اونکا غلام سننک قلی تیرا غلام؛
سیز ننک قلی تمہارا غلام منم قلی میرا غلام بیزیم قلی ہمارا غلام جب کسی کلمہ کا حرف اخر اس
یاے حطی کو قبول نکرسکے تو اضافت وغیرہ مین اس کلمہ کے اخر سین مہملہ اور یاے
تحتیہ یعنی لفظ سی لاتے ہین اور یہہ لفظ بہی تین جاے پر استعمال پاتا ہے ایک اضافت مین
جیسے بوغو ننک ارقہ سی یعنی بارہ سنگی کی بیٹہہ اور اتا ننک اناسی یعنی باپ کی ما؛
دوسرا صفت مین جیسے اوت میوہ سی یعنی بڑی ہی اور تاتلو میوہ سی یعنی مزہ دار ہی

تیسرا ضمیر واحد غائب مضاف الیہ مین جیسے المہ سی او سکا سبب اسکا بیان آگے ہوگا انشاء اللہ تعالی اور ضمایر مضاف الیہ کے لئے ہین

## مثال

| ترکی (مفرد) | ہندی | ترکی (جمع) | ہندی |
|---|---|---|---|
| متکلم م یا نی جیسا منیم یا نیم یا بنی | یعنی میرا | میز یا بز جیسا منزم یا بیزیم | ہمارا |
| مخاطب نگ جیسا سنک | تیرا | نیکز جیسا سیزنیکز | تمہارا |
| غایب نگ جیسا اننگ یا ہی جیسا آنی | اسکا | نیکز جیسا انیکز یا لاری نیکز | انکا |

## مثال حروف اضافت

| ترکی (مفرد) | ہندی | ترکی (جمع) | ہندی |
|---|---|---|---|
| متکلم منینک جیسا منینک آتی | میرا گھوڑا | بزنیک یا بزم جیسا بزنیک یا بیزم آتی | ہمارا گھوڑا |
| | | اور بیزنیک بزاکی | ہمارا زیور |
| مخاطب ننگ جیسا سیننک آتی | تیرا گھوڑا | سیزننک جیسا سیزنیک پیشکی | تمہارا گھوارہ |
| غائب ننگ یا نی یا نون فقط جیسا اننگ آنی | | انلرننگ یا بے یا نون فقط جیسے | |

اسکا گھوڑا بکرنی اوغلی بکر کا بیٹا خان قلیچی خان کی تلوار

انلرننگ بالاکی انکا بچہ حکیملرنی بتکی حکیمون کی کتاب ایرکالیک لرنی شاہی بادشاہون کا بادشاہ اور لفظ شاہنشاہ مین نون اضافت کے واسطے ہے جب کوئی اسم کسی ضمیر طرف

اضافت کیا جاوے تو اس اسم کے اخر میں بھی ضمیر لاتے ہیں جیسے کہتے ہیں:

## مضاف مفرد

| | |
|---|---|
| بنم باشم میرا سر | بزم باشمیز ہمارا سر |
| سینگ باشینگ تیرا سر | سیزنگ باشینگیز تمہارا سر |
| اونینگ باشی اوسکا سر | انلرنینگ باشی اونکا سر |

## مضاف جمع

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| بنم آتلر | میرے گھوڑے | بزم آتلرمیز | ہمارے گھوڑے |
| سنگ آتلرنگ | تیرے گھوڑے | سیزنگ آتلرنگیز | تمہارے گھوڑے |
| اونینگ اتلری | اوسکے گھوڑے | اونلرنینگ اتلری | اونکے گھوڑے |
| آت لرے | اوسکے گھوڑی | یا آت لری | اونکے گھوڑے |

## مضاف الی مضاف اسم آخر

| | | | |
|---|---|---|---|
| بنم آتام آتی | میرے باپکا گھوڑا | بزم آتامیز آتی | ہمارے باپکا گھوڑا |
| سننگ آتانگ آتی | تیرے باپکا گھوڑا | سیزنگ آتانگیز تی | تمہارے باپکا گھوڑا |
| انینگ اتاسی آتی | اوسکے باپکا گھوڑا | الارنینگ یا انلرنگ اتانینگ اتی | اونکے باپکا گھوڑا |

## مثال مضاف اسلے مضاف اول واحد و مضاف ثانی جمع

| | | | |
|---|---|---|---|
| بنم اتام آتلری | میرے باپکے گھوڑے | بزم اتامیز آتلری | ہمارے باپکے گھوڑے |
| سنگ اتانگ آتلری | تیرے باپکے گھوڑے | سیزنگ اتانینگ آتلری | تمہارے باپکے گھوڑے |

اننک اناسی آتلری اوسکے باپچے کہوڑے اللارننک یا اونلرنک اناننک آتلری اونکے باپچے کہوڑے

## مثال مضاف اول جمع

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| بنم آغالرم آتی | میرے بہائیونکا کہوڑا | بیزم آغالریمز آتی | ہمارے بہائیونکا کہوڑا |
| سننک آغالرنک آتی | تیرے بہائیونکا کہوڑا | سیزننک آغالرنک آتی | تمہارے بہائیونکا کہوڑا |
| اننک آغالرنک آتی | اوسکی بہائیونکا کہوڑا | اللارننک آغالرنک آتی | اونکے بہائیونکا کہوڑا |

## مثال دوم مضاف جمع

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| بنم آغالرم آتلری | میری بہائیونکے کہوڑے | سننک آغالرنک آتلری | تیرے بہائیونکے کہوڑے |
| اننک آغالرنک آتلری | اوسکے بہائیونکے کہوڑے | بیزم آغالریمز آتلری | ہمارے بہائیونکے کہوڑے |
| سیزننک آغالرنک آتلری | تمہارے بہائیونکے کہوڑے | اللارننک آغالرنک آتلری | اونکے بہائیونکے کہوڑے |

**فایده** ضمایر مجروری اونکو کہتے ہین جنکی معنی ہندی مین لفظ سے ہووے جیسے اس سے اور زید سے یا بکر سے ترکی مین اس معنی کے واسطے دان بفتح دال مہملہ او رحذف الف اعرابی اور سکون نون یا لفظ دین بکسر دال مہملہ و حذف یاے مثناۃ تحتیہ وسکون نون متعرض ہے جیسے سین دین تجہسے اودن اوس سے زیددین زید سے بکردان بکر سے فافہم

استعمال ضمایر فاعلی ومفعولی ومضاف الیہ وضمایر مجروری کی مثال

مفرد متکلم | جمع متکلم | مفرد مخاطب | جمع مخاطب

فاعلی

| | | | |
|---|---|---|---|
| بین یا بن | بیزیا بیز | سیین | سیز |

## مضاف الیہ

| | | | |
|---|---|---|---|
| بینم یا بنم | بیزم یا بیزم | سنک | سیزنک |

## مفعولی

| | | | |
|---|---|---|---|
| منکا یا بنکا | بیزہ یا بیزہ یا بیزکا | سنکا | سیزہ یا سیزکا |
| بینی یا بنی | بیزی | سنی | سیزی و سیزنی |

## ضمیر مجروری

| | | | |
|---|---|---|---|
| مندن یا بندن | بیزدین | سیندین | سیزدین |

## ضمائر اشارۂ فاعلی و مفعولی و مضاف الیہ مجروری

| | مفرد | جمع |
|---|---|---|
| فاعلی | اول | اونلر |
| مضاف الیہ | انک | انلرنک |
| مفعولی | انکا | انلرہ |
| مفعولی | انی | انلری اون لرنی |
| مجروری | اندن | انلردین |

## حروف ضمیری اور الفاظ ضمیری کی مثال

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|
| اتا | باپ | اتام | میرا باپ | کلک | قلم | 
| | | | | کلکمیز | ہمارا قلم |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ایو | گہر | ایونک | تیرا گہر | آزوق | رزق | ازوقینکیز | تمہارا رزق |
| قلبنغ | توپی | قلبنغی | اوسکی توپی | اوغول | بیٹا | اوغلی | اوسکا بیٹا |
| آغا | بہائی | آغاسی | اوسکا بہائی | قول لار | غلامان | قول لری | اسکے غلام یا بچے |

## ضمایر اضافی کی مثال

حرف میم یعنی ضمیر متکلم مفرد کی مثال — ضمیر متکلم جمع کی مثال

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| اوغلم | میرا بیٹا | قرینداشمیز | ہمارا بہائی |
| اوغلمنک | میرے بیٹے کا | قرینداشمیزنک | ہمارے بہائیکا |
| اوغلمه | میرے بیٹے کو | قارینداشمیزه | ہمارے بہائی کو |
| اوغلمی | میرا بیٹا | قارینداشمیزی | ہمارا بہائی |

## ضمیر مجروری

| | | | |
|---|---|---|---|
| اوغلمدین | میرے بیٹے سے | قارینداشمیزدین | ہمارے بہائی سے |

## مثال مضاف و مضاف الیه دونو جمع

| ترکی | ہندی |
|---|---|
| قارینداشلارمیز خوشلار | ہمارے بہائیان |
| قارینداشلارمیزنک | ہمارے بہائیونکا |
| قارینداشلارمیزه | ہمارے بہائیون کو |
| قارینداشلارمیزی | ہمارے بہائیون کو |

# ضمیر مجروری

قاربن داشلرمزدن — ہمارے بہائیون سے

## لفظ نک کی مثال مفرد — لفظ تنکیز کی مثال جمع

| | | | |
|---|---|---|---|
| اوزکوشنک | تیرا دوست | قلیجنکز | تمہاری تلوار |
| اوزکوشنکنک | تیرے دوست کا | قلیجنکزنک | تمہاری تلوار کا |
| اوزکوشنکہ | تیرے دوست کو | قلیجنکزہ | تمہاری تلوار کو |
| اوزکوشنکی | تیرا دوست | قلیجنکزی | تمہاری تلوار |
| اوزکوشنکدن | تیرے دوست سے | قلیجنکزدن | تمہاری تلوار سے |

## ترکی حرف ی کی مثال مفرد اور جمع دونون یہہ حرف یکسان ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| اتمکی | اوسکی روٹی | اتمکلری | اونکی روٹی یا اونکی روٹیان |
| اتمکی نک | اوسکی روٹی کا | اتمکلری نک | اونکی روٹی کا |
| اتمکینک یا اتمکینہ | اوسکی روٹی کو | اتمکلرینک یا اتمکلرینہ | اونکی روٹی کو |
| اتمکینی | اوسکی روٹی کو | اتمکلرینی | اونکی روٹی کو |
| اتمکیندن | اوسکی روٹی سے | اتمکلریدن | اونکی روٹی سے |

## مثال ایضا

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ١ بیغاچی | اوسکا جہاڑ | ٢ بیغاجلری | انکے جہاڑ | ٣ انینک بیغاجلری اوسکے جہاڑان | ٥ الارینک بیغاجلر اونکے جہاڑان |
| ٧ بیغاجیغینک | اوسکے جہاڑ کا | ٨ بیغاجلرینک | اسکے جہاڑ کا | ٩ انینک بیغاجلرنک اوسکے جہاڑونکا | ١٠ الارینک بیغاجلرینک اونکے جہاڑونکا |
| ١١ بیغاجنک یا بیغاجینہ | اسکے جہاڑ کو | ١٢ بیغاجلرینک یا بیغاجلرینہ | اونکے جہاڑ کو | ١٣ انینک بیغاجلرہ یا انینک بیغاجلرہ اسکے جہاڑون کو | ١٤ الارینک بیغاجلر یا الارینک بیغاجلرہ وغیرہ |

اونکے جہارون کو ۔ الارینک بیغاجلرنی [۱۸] اونکے جہاڑون کو ۔ بیغاجیدین [۱۹] اوسکے جہارسے
بیغاجلریدن [۲۰] اونکے جہاڑسے ۔ اینک بیغاجلردین [۲۱] اوسکے جہاڑون سے
الارینک بیغاجلردین [۲۲] اُسکے جہارون سے

**فائدہ** ضمیر واحد غائب مضاف الیہ لفظ سِی سے ہونے کے بیان مین جس اسم کے آخر حروف علت سے کوئی حرف یعنی واو یا الف یا یاے مثناۃ تحتیہ ہووے یا کوئی اسم حرف ہاے ہوز پر منتہی ہو تو اوسکی ضمیر مضاف الیہ واحد غایب کے یاو صفیت کے واسطے لفظ سی بیاے معروف استعمال کرتے ہین جیسے کہتے ہین کبوسی اوسکا دامادجولاوسی اوسکا خشکہ بالاسی اوسکا بچہ مانکلائی سی اوسکی پیشانی باری سی اوسکا سب یعنی تمام میوہ سی اوسکی بہی جوایک پہل ہے یہہ لفظ سی اصل مین وہی حرف یاے مثناۃ تحتیہ ہے جو ضمیرون مین مذکور ہوا لیکن حروف علت کے بعد وہ یا ثقیل ہونے کے سبب سے لفظ سی استعمال کرتے ہین فایدہ اوپر کے بیان کی مثال مین

| | | | |
|---|---|---|---|
| بزم اتامیز | ہمارا باپ | بنم اتام | میرا باپ |
| سزینک اتاکیز | تمہارا باپ | سینک اتانک | تیرا باپ |
| الارینک اتا | انکا باپ | انینک اتاسی یا اتاسی | اوسکا باپ |

جس اسم کے اخر مین الف ہے اوسکے واحد عائب کی ضمیر مضاف الیہ لفظ سی ہونے کی مثال

| مفرد | | جمع | |
|---|---|---|---|
| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
| آغاسی | اوسکا بہائی | اغالاری | اونکا بہائی یا اوسکے بہائیان |

۱۵ بیغاجیغی اوسکے جہارکو
۱۶ بیغاجیغی اوسکے جہارکی
۱۷ بیغاجلرنی اوسکے
انینک بیغاجلرنی اونکے جہارون کو

یا اوسکے بہائیان    اتنیک آغالر    اوسکے بہائیان    آغاسینک
اوسکے بہائی کا    الارینک اغالر    اوسکے بہائیان    آغاسینہ
اوسکے بہائی کو    اغاسینے    اوسکے بہائی کو    اغاسیدین
اوسکے بہائی سے    اس جگہ ضمیر مفرد یا جمع مضاف الیہ کے لحاظ سے موافق؛
لاتے ہین اور علامت جمع کے اخر حرف یا بہی افزود کرتے ہین جیسے اتنیک اغالری
اوسکے بہائیان الارینک آغالری اوسکے بہائیان وقس علیہ جس اسم کے آخر مین
واو ہو اوسکی ضمیر مضاف الیہ واحد غایب مین لفظ سی ہونے کی مثال مفرد؛
قپوسی اوسکا دروازہ قپوسینک اوسکے دروازے کا قپوسینہ اوسکے دروازے کو
قپوسینی اوسکے دروازے کو قپوسندین اوسکے دروازے جس اسم کے اخر مین
ہاے ہوز ہووے اوسکی ضمیر مضاف الیہ مین لفظ سی ہونے کی مثال باغچہ سی
اوسکا باغ باغچہ سینک اوسکے باغ کا باغچہ سینہ اوسکے باغ کو باغچہ سینے اوسکے
باغ کو باغچہ سیندین اوسکے باغ سے جس اسم کے اخر حرف یاے مثناۃ تحتیہ ہووے
اوسکے ضمیر واحد غائب مضاف الیہ لفظ سی سے ہو اُلکی مثال مفرد
کیلیسی    اوسکی اوکہلی    کیلیسینک    اوسکی اوکہلی کا
کیلیسینہ    اوسکی اوکہلی کو    کیلیسنی    اوسکے اوکہلی کو
کیلیسندین    اوسکے اوکہلی سے    رومی ترکی مین لفظ سی کا اخیر حرف یعنی
یای مثناۃ تحتیہ کو کثرت استعمال کے سبب سے گرا دیتے ہین مفرد اور جمع مین جیسے
کیلیسینک اور کیمیسینہ اور سینہ کی جگہ کمسنک اور کمسنہ لکھتے اور بولتے ہین

جس اسماکے اخر حروف علت مین سے ایک حرف یا ہاے ہوز ہو اوسکے طرف اضافت دراضافت دینے کی مثال یہان ایک ہی جملہ مین لکھی گئی ہے جیسے اننیک اناسی ننیک کیوسی ننیک سولسی ننیک سوتلی سی ننیک الغونجا کی یعنی اوسکے باپ کے اماد کی باندی کے دودہ پیتی ہوی بچہ کا کہوارہ اسم مرکب یعنی اسم مع صفت اخر مین مضاف ہونے کی مثال

| مفرد | | جمع | |
|---|---|---|---|
| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
| التون ساغنم | میرے سونے کی کہڑیال | التون ساعتلریمز | ہمارے سونے کی کہڑیالان |
| التون ساعتمنک | میرے سونے کی کہڑیال کا | التون ساعتلاریمزنک | ہمارے سونے کی کہڑیالونکا |
| التون ساعتمہ | میرے سونے کی کہڑیال کو | التون ساعتلاریمزہ | ہمارے سونیکی کہڑیالونکو |
| التون ساعتمی | میری سونیکی کی کہڑیال | التون ساعتلاریمزی | ہمارے سونیکی کہڑیالان |
| التون ساعتمدین | میرے سونیکی کہڑیال سے | التون ساعتلاریمزدین | ہمارے سونیکی کہڑیالونسے |

کتنے اسما ہین جنکے اخر مین حرف علت سے کوی ایک حرف یا ہاے ہوز ہونے پر بہی ضمیر واحد غائب مضاف الیہ انکی لفظ سی سے لانیکا معمول نہین جیسا آیو اور سو اور آری وغیرہ مین بلکہ دوسرے بی علت لفظون کی طرح انکی بہی ضمیر استعمال کی جاتی ہے **فائدہ** تملک اور تخصیص کے واسطے کلمہ کے آخر مین لفظ نکی بترقیق کسرہ نون وکاف تازی ویاے معروفہ زیادہ کرتے ہین اور رومی اصطلاح مین ضمایر مضاف الیہ کے بعد لفظ کی

## مثال تورانی محاورے مین

| ترکی | فارسی | ہندی | ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|
| | مفرد | | | جمع | |
| انسنگی | ازان رو | اسکا اوسکا خاص اور اوسکی ملک | اونلارنگی | ازان شان | اونکا اور اونکا خاص اور اونکی ملک |
| سننگی | ازان تو | تیرا اور تیرا خاص اور تیری ملک | سیزنگی | ازان شما | تمہارا اور تمہارا خاص اور تمہاری ملک |
| مننگی | ازان من | میرا اور میرا خاص اور میری ملک | بیزنگی | ازان ما | ہمارا اور ہمارا خاص اور ہماری ملک |

## مثال رومی محاورے مین

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| مفرد | | جمع | |
| انگکی | اوسکا یا اوسکا خاص یا اوسکی ملک | انلرگکی | اونکا یا اونکا خاص یا اونکی ملک |
| سنگکی | | سیزگکی | |
| بنگکی | | بزگکی | |

اسیطرح زیدنگی زید کا خاص عمرونگی عمرو کا خاص فائدہ کسی شخص کی ذات خاص پر دلالت کرنیکے واسطے لفظ آنوزبرقیق ضمہ ہمزہ و حذف واو اعرابی و سکون ذاے معجمہ اور ایرانی اور رومی اصطلاح مین گندو مستعمل ہے بضم کاف تازی و سکون نون و ضم دال مہملہ و سکون واو معروفہ اور کبہی واو کے عوض یاے معروف بہی لاتے ہین جیسا گندی

اصل مین یہہ لفظ اسم اشارہ ہے ذات خاص پر دلالت کرتا ہے اوسکی ذات یا میری ذات اور آپ ہی آپ کہنے کی معنی سے جیسے کہتے ہین اوزم کیلدم یعنی مین خود آیا سین کندوکین غیل یعنی تو خود آ اور لفظ اوزسکے چار معنی ہین ایک بمعنی خود دوسرا امر ہے کہودنیکا تیسرا امر ہے تیرنیکا چوتہا بمعنی منہہ اور ہمزہ کو یا سے بدل دیکر یوز بہی کہتے ہین برخلاف اوسکے لفظ اوزکا بمعنی غیر کی ذات اور غیر معین شخص کے واسطے مقرر ہے جیسے کہتے ہین اوزکا کیشی غیر شخص یا کوی اور شخص اور رومی ترکی مین کمسنہ اور نسنہ غیر معین شخص کے واسطے برتا جاتا ہے بمعنی کوی شخص اور کسی شخص کو مثال لفظ اوز اور کندو کی

| مفرد | | | جمع | | |
|---|---|---|---|---|---|
| تورانی | رومی | ہندی | تورانی | رومی | ہندی |
| اوزی | کندی | اوسکی ذات یا وہ خود خاص | اوزلار | کندی لار | اونکی خاص ذاتین یا وہ خود |
| اوزنک | کندونک | تیرے خاص آپکا یا توخود | اوزلارنیک | کندولارنیک | تمہاری خاص ذاتین یا تم خود |
| اوزیہ یا اوزینہ | کندویہ یا کندینہ | اوسکی خاص ذاتکو یا اوسکو | اوزلرہ | کندولرہ | اونکی خاص ذاتون کو یا اونہین کو |
| اوزینی یا اوزنی | کندونی یا کندینی | اوسکی خاص ذات کو یا وہی یا اوسیکو | اوزلاری | کندلاری | اونکی خاص ذاتین یا وہ خود |
| اوزندین | کندودین | اوسکی خاص ذات سے | اوزلاردین | کندولاردین | اونکی خاص ذاتون سے یا اونہین سے |

اور حالت اضافت اور حالت فاعلیت مین اسیطرح استعمال کرتےہین مثال اول آقجہی اوزی کیسہ دین بیردی وہ شخص روپے اپنے خاص کیسے سے دیا کندوم یا اوزوم انکا سوبلہ دیم یعنی ہین نے آپ اوس سے کہا اوزلار ایلہ یا کندولار ایلہ سویلیندی وہ اونکے ذاتون سے خود المامس کیا

## جمع

| ہندی | ترکی |
| --- | --- |
| ہمارے ذاتون کا خاص | بیزمنکی اوزیمیز یا بیزمنکی اوزومیز |
| تمہارے ذاتون کا خاص | سیزنکنکی اوزونکیز سیزنکنکی کندونکیز |
| اونکے ذاتون کا خاص | اولرنکنکی اوزلاری انلارنکنکی کندولاری |

اور لفظ اوزکا کو بہی اسی قیاس پر جاننا چاہیے **نوع تیسری معرفہ کی اسماے اشارہ مین** اسماے اشارہ کے واسطے یہہ لفظین مستعمل ہین آو ربضم ہمزہ و واو معروف ساکن اور راول باعراب صدر ولام ساکن اور بو بضم باے موحدہ و واو معروف ساکن اوران بفتح ہمزہ و نون ساکن اور اون بضم ہمزہ و واو معروفہ و نون غنہ اور بول اور بون اور مون اور موپندت بمعنی بو اور شو اور اوشبو بتر قیق ہمہ اول و حذف واو اعرابی و سکون شین معجمہ و ضم باے موحدہ و سکون واو اور شول اور اوشال اور اوشان اور اوشون اور اوشمو اور اوشبون اصل مین اوش فارسی مین بمعنی ہم یعنی بہی اور بو یا بون بمعنی وہ تہا کثرت استعمال سے اوشبو یا اوشبون ہوا اور یہہ لفظ اوش اسماے اشارہ کے ساتہہ ہی مستعمل ہوتا ہے جیسے اوشبو وغیرہ اور تنہا مستعمل نہین ہے یعنی فقط اوش نہین کہتے ہین اسی پر قیاس کیجیے اور شول وغیرہ کو جو اصل مین اوش اول تہا

اور لفظ بو اور شو کو اشارہ قریب کے واسطے لائے ہین باقی دوسرے لفظون کو اشارہ بعید کے
لئے اور حالت انفراد مین آو بفتح الف وسکون واو مجہول آول اون بونسو اوشو بمعنی وہ یا یہہ
لیکن دمسی بہہ اور راو اور راول اور اون بمعنی وہ اور شو اور راشو اور راشول اور راوشال
بمعنی وہی اور یہی جیسے اوشمہ بچہ ہمین قدر اور مونجہ فی ویرسین یعنی اتنا کیا کہتا ہے تو

| ترکی | | | ہندی |
|---|---|---|---|
| اونک | انک | بونک | اُسکا |
| اونہ | اِنہ | بونہ | اِسکو |
| اونی | انی | بونی | اسکو |

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| اوندین اندین | اوس سے | بوندین موندین | اِس سے |

## جمع کی حالت مین

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اولار | اونلار | انلار | بونلار | بولاروسے اوریلے آنہا یا ابنہا |
| اونلارنیک | انلارنیک | بونلارنیک | اُنکا | |
| اونلارہ | انلارہ | بونلارہ | اُنکو | |
| اونلاردین | انلاردین | بونلاردین | انسے | |

## فصل کلمات حصر مین

باری بفتح باے موحدہ وحذف الف اعرابی وکسرہ راے مہلہ ویاے معروفہ اور بارچا
الف یا ہے مخفی اخر مین بمعنی تمام اور سب جیسے بارچا یر کلک کیلدیلار سب بادشاہان

اسرو بفتح ہمزہ وسکون سین مہملہ وضم راے مہملہ وواو معروفہ بمعنی سب اور بہت
شو وہی یا یہی او شال وہی یا یہی او شبو وہی یا یہی او شول وہی یا یہی و شو وہی یا یہی او شان
وہی یا یہی او شمو وہی یا یہی او شون وہی یا یہی او شبون وہی یا یہی اگر ان الفاظ کو
جمع پر مستعمل کرنا چاہین تو آخرین علامت جمع یعنی لفظ لار لاحق کیجیے جیسا او شبو لار
وہی لوگ اور ایرانی محاورے مین ہامو اور ہامی بمعنی ہمہ اور ہاموسی بمعنی ہمگی ہندی مین
سب اور پورا اور سارا **نوع چوتھی معرفہ کی اسماے موصولہ ہین** اسم موصول کی
دو لفظ ہین کہ اور کیم بکسر معروف کا تازی و حذف یاے اعرابی و سکون میم اور یہہ
دو نو حرف بیانیہ بھی ہین او ترکیم استفہام مین بھی مستعمل ہے اور کاف بیان سے
معنی سے بھی آتا ہے اور نکرہ کے معنی سے بھی لیکن نکرہ مین اسکے اول
لفظ ہر زیادہ کرتے ہین جیسے ہر کیم اور ان دونو لفظون کے ساتھہ اسماے
اشارہ سے یا کلمات حصر مین سے کسی ایک لفظ کو فاعلیت یا مفعولیت کے
واسطے لاتے ہین جیسے اول کیم وہ جو او شیو کیم وہ ہے جو **اسما موصول حالت
انفراد مین اسطرح مستعمل ہین**

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیم | کون جو | اول کیم | وہ جو |
| او شیو کیم | وہی جو | کیم اینک | اوسکا جو یا جسکا |
| اول کیم اینک | وہ جو یا اسکا یا جسکا | او شیو کیم اینک | وہی جو یا اوسکا یا جسکا |
| کیم انکا | جو اوسکو یا جسکو | اول کیم انکا | وہ جو اسکا یا جسکا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اوسنبو کیم انکا | وہی جو اسکا یا جسکا | کیم انی | جو اسکا یا اسکو |
| اول کیم انی | جو اسکو یا اسکا | اشبو کیم انی | وہی جو اسکو یا جسکو |
| کیم اندرین | جو اوسے جس جسکا جسکو | او لکیم اندین | وہ جو اس سے جس جسکو جسکا |

اوسبو کیم ایندین وہی جو اس سے جس اسکا جسکا **مثال** یخشی بو لار لارکیم بار لار یعنی خوب ہین جو ہین یا ور یخشی بولور کیم بار یعنی اچھا ہے جو ہے اور کیم کاف بیان کے معنی پر بہی آتا ہے جیسے بن کیم دیدیم بیلد نیک مینے جو کچھ کہا تو نے جان لیا اور اکثر ان اسماے موصول کو محاورے مین چہوڑ دیتے ہین انکی جگہ اسم حالیہ یا فعل ماضی یا اسم مفعول یا لفظ دوغ یا دیغ یا دیک یا دوک کو لاتے ہین جیسے آقچہ آلدیغیم کیمسہ یعنی مین نے روپیہ لیا سو شخص یعنی وہ شخص جس سے مینے روپیہ لیا ہے کوردکیم اروات یعنی مینے دیکھی سو عورت ؛ ایتماک ییان کیشی یعنی روٹی کہاتا سو شخص بیر مقدہ کی یوزوک یعنی میری انکلی مین کی انکوٹھی باشینکدہ کی قالپاغ یعنی تیرے سرکی ٹوپی اویمذہ کی ادم لاری یعنی میرے کھر کے ادمیان اور جمع مین لفظ لار زیادہ کیجیے جیسے کیم او لار مثلا اولار کیشی لار کیم انلادین آقچہ آلدم بولارو ورلار کیم بنغا قلیچ بیردیلار یعنی وے لوک جنسے مین نے روپیہ لیے تھے وے جنہون نے مجھکو تلوار دی ہے **اسماء العدد** انکا اعراب فرہنگ مین دیکھلو

| ہندسہ | رقم | ترکی جغتائی | ایرانی | ہندی |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | عـــہ | بر | ایضا | ایک |
| ۲ | عصـ | ایکی | | دو |
| ۳ | ســـ | اوچ | | تین |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴ | ععه | تورت | دورد | چار |
| ۵ | حه | بيش | تبنس | پانچ |
| ۶ | لے | آلتی | . | چھه |
| ۷ | مه | يتی | يدی | سات |
| ۸ | ملے | سکز | سکز | آٹھه |
| ۹ | لعه | توقوز | دوقوز | نو |
| ۱۰ | عـه | اون | اونگ | دس |
| ۱۱ | لعـه | اون بير | . | گیاره |
| ۱۲ | ععـه | اون ايكی | . | باره |
| ۱۳ | عـه | اون اوچ | . | تیره |
| ۱۴ | للعـه | اون تورت | اون دورد | چوده |
| ۱۵ | حعـه | اون بيش | اون تبنس | پندره |
| ۱۶ | عـه | اون آلتی | . | سوله |
| ۱۷ | معـه | اون يتی | اون يدی | ستره |
| ۱۸ | ملعـه | اون سکز | . | اٹھاره |
| ۱۹ | لعـه | اون توقوز | اون دوقوز | انیس |
| ۲۰ | عـه | بيگرمه يا بيكرمی | . | بیس |
| ۲۱ | لعـه | بيگرمه بير يا بيكرمی بير | . | اکیس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۲۲ | [illegible] | بیکرمہ ایکی یا بیکرمی ایکی | . | بائیس |
| ۲۳ | [illegible] | بیکرمہ اوچ یا بیکرمی اوچ | | |
| ۲۴ | [illegible] | بیکرمہ تورت یا بیکرمی تورت | ایکرمی دورد | چوبیس |
| ۲۵ | [illegible] | بیکرمہ بش یا بیکرمی بش | ایکرمی بش | پچیس |
| ۲۶ | [illegible] | بیکرمہ آلتی یا بیکرمی التی | . | چھبیس |
| ۲۷ | [illegible] | بیکرمہ یتی یا بیکرمی یتی | ایکرمی یدی | ستائیس |
| ۲۸ | [illegible] | بیکرمہ سکیز یا بیکرمی سکیز | ایکرمی سکیز | اٹھائیس |
| ۲۹ | [illegible] | بیکرمہ توقوز یا بیکرمی توقوز | ایکرمی دوقوز | انتیس |
| ۳۰ | [illegible] | اوتوز | . | تیس |
| ۳۱ | [illegible] | اوتوز بیر | . | اکتیس |
| ۳۲ | [illegible] | اوتوز ایکی | . | بتیس |
| ۳۳ | [illegible] | اوتوز اوچ | . | تینتیس |
| ۳۴ | [illegible] | اوتوز تورت | اوتوز دورد | چونتیس |
| ۳۵ | [illegible] | اوتوز بش | اوتوز بش | پینتیس |
| ۳۶ | [illegible] | اوتوز آلتی | . | چھتیس |
| ۳۷ | [illegible] | اوتوز یتی | اوتوز یدی | سینتیس |
| ۳۸ | [illegible] | اوتوز سکیز | اوتوز سکز | اڑتیس |
| ۳۹ | [illegible] | اوتوز توقوز | اوتوز دوقوز | انتالیس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴۰ | للعه | قیرق | قیرخ | چالیس |
| ۴۱ | الللعه | قیرق بیر | قیرخ بیر | اکتالیس |
| ۴۲ | عللعه | قیرق ایکی | قیرخ ایکی | بیالیس |
| ۴۳ | مللعه | قیرق اوچ | قیرخ اوچ | تینتالیس |
| ۴۴ | للعد | قیرق تورت | قیرق دورد | چوالیس |
| ۴۵ | مللعه | قیرق بش | قیرخ بش | پینتالیس |
| ۴۶ | للعه | قیرق آلتی | قیرخ آلتی | چھیالیس |
| ۴۷ | معللعه | قیرق یتی | قیرخ یدی | سینتالیس |
| ۴۸ | مللعد | قیرق سیکیز | قیرخ سکز | اڑتالیس |
| ۴۹ | لعللعه | قیرق توقوز | قیرخ دوقوز | انچاس |
| ۵۰ | صه | ایلیک یا الی | الی | پچاس |
| ۵۱ | اصه | ایلیک بیر | ایضا | اکاون |
| ۵۲ | عصه | ایلیک ایکی | ایضا | باون |
| ۵۳ | مصه | ایلیک اوچ | . | ترپن |
| ۵۴ | للصد | ایلیک تورت | الی دورد | چون |
| ۵۵ | مصه | ایلیک بیش | الی بش | پچپن |
| ۵۶ | صه | ایلیک آلتی | . | چھپن |
| ۵۷ | معصه | ایلیک یتی | الی یدی | ستاون |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٥٨ | عدمه | ایللی سکیز | . | اٹھاون |
| ٥٩ | ٺمه | ایللی طقوز | ایلی دوقوز | اون سٹھ |
| ٦٠ | سه | آلتمش | . | ساٹھ |
| ٦١ | لسه | آلتمش بر | . | اکسٹھ |
| ٦٢ | عسه | آلتمش ایکی | . | باسٹھ |
| ٦٣ | سه | آلتمش اوچ | . | ترسٹھ |
| ٦٤ | للعسه | آلتمش دورت | آلتمش دورد | چوسٹھ |
| ٦٥ | وسه | آلتمش بیش | آلتمش بتش | پینسٹھ |
| ٦٦ | سه | آلتمش آلتی | . | چھیاسٹھ |
| ٦٧ | معسه | آلتمش یدی | آلتمش یدی | سرسٹھ |
| ٦٨ | منسه | آلتمش سکز | آلتمش سکز | اڑسٹھ |
| ٦٩ | لسه | آلتمش طقوز | آلتمش دوقوز | اونہتر |
| ٧٠ | معه | یتمش | . | ستر |
| ٧١ | لمعه | یتمش بر | . | اکہتر |
| ٧٢ | عمعه | یتمش ایکی | . | بہتر |
| ٧٣ | معه | یتمش اوچ | . | تہتر |
| ٧٤ | معه | یتمش درت | یتمش دورد | چوہتر |
| ٧٥ | معه | یتمش بش | یتمش بتش | پچھتر |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۷۶ | معه | یتمیش آلتی | . | چهتر |
| ۷۷ | معه | یتمیش یتی | یتمیش یدی | ستهتر |
| ۷۸ | معه | یتمیش سکز | . | اٹھتر |
| ۷۹ | لعه | یتمیش توقوز | یتمیش دوقوز | اناسی |
| ۸۰ | سه | سکسان | . | اسی |
| ۸۱ | لسه | سکسان بیر | . | اکیاسی |
| ۸۲ | عسه | سکسان ایکی | . | بیاسی |
| ۸۳ | مسه | سکسان اوچ | . | تراسی |
| ۸۴ | للسه | سکسان دورت | سکسان دورد | چوراسی |
| ۸۵ | مسه | سکسان بش | سکسان بش | پچاسی |
| ۸۶ | سه | سکسان التی | . | چهیاسی |
| ۸۷ | معسه | سکسان یتی | سکسان یدی | ستاسی |
| ۸۸ | مسه | سکسان سکز | سکسان سکز | اٹھاسی |
| ۸۹ | لوسه | سکسان توقوز | سکسان دوقوز | نواسی |
| ۹۰ | لعه | توقسان | دوقسان | نوه |
| ۹۱ | لعه | توقسان بیر | . | اکیانوه |
| ۹۲ | علعه | توقسان ایکی | . | بیانوه |
| ۹۳ | معه | توقسان اوچ | . | ترانوه |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چورانوه | توقسان دورد | توقسان درت | للمعه | ۹۴ |
| پنجانوه | توقسان بش | توقسان بیش | ملعه | ۹۵ |
| چهیانوه | ۰ | توقسان آلتی | لعه | ۹۶ |
| ستانوه | توقسان یدی | توقسان ییتی | معلعه | ۹۷ |
| اٹھانوه | توقسان سکز | توقسان سیکز | ملعه | ۹۸ |
| ننانوم | ۰ | توقسان توقوز | لعه | ۹۹ |
| سو یا ایک سو | ۰ | یوز یا بیر یوز | ما | ۱۰۰ |
| دو سو | ۰ | ایکی یوز | مار | ۲۰۰ |
| تین سو | ۰ | اوچ یوز | سما | ۳۰۰ |
| چار سو | دورد یوز | تورت یوز | اسما | ۴۰۰ |
| پان سو | بش یوز | بیش یوز | صا | ۵۰۰ |
| چهه سو | ۰ | آلتی یوز | سا | ۶۰۰ |
| سات سو | یدّی یوز | ییتّی یوز | لما | ۷۰۰ |
| اٹھه سو | ۰ | سیکز یوز | ها | ۸۰۰ |
| نو سو | دوقوز یوز | توقوز یوز | ہا | ۹۰۰ |
| ہزار یا ایک ہزار | اور بیر مینک | مینک یا بین | الـک | ۱۰۰۰ |
| دو ہزار | ۰ | ایکی مینک | اعـــ | ۲۰۰۰ |
| تین ہزار | ۰ | اوچ مینک | سمـــ | ۳۰۰۰ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۴۰۰۰ | للعمـ | تورت مینک | دورو مینک | چار ہزار |
| ۵۰۰۰ | صمـ | بیش مینک | بش مینک | پانچہ ہزار |
| ۶۰۰۰ | سمـ | آلتی مینک | . | چھہ ہزار |
| ۷۰۰۰ | معمـ | یتی مینک | یدی مینک | سات ہزار |
| ۸۰۰۰ | ممـ | سکیز مینک | سکز مینک | آٹھہ ہزار |
| ۹۰۰۰ | لعمـ | توقوز مینک | دوقوز مینک | نو ہزار |
| ۱۰۰۰۰ | عـ | اون مینک | . | دس ہزار |
| ۲۰۰۰۰ | عـ | ییکرمی مینک | . | بیس ہزار |
| ۳۰۰۰۰ | ـ | اوتوز مینک | . | تیس ہزار |
| ۴۰۰۰۰ | للعـ | قرق مینک | قرخ مینک | چالیس ہزار |
| ۵۰۰۰۰ | ـ | ایلیک مینک | الّی مینک | پچاس ہزار |
| ۶۰۰۰۰ | ـ | آلتمیش مینک | . | ساتہہ ہزار |
| ۷۰۰۰۰ | معـ | یتمیش مینک | ! | ستر ہزار |
| ۸۰۰۰۰ | لـ | سیکسان مینک | . | اسی ہزار |
| ۹۰۰۰۰ | لعـ | توقسان مینک | دوقسان مینک | نوہ ہزار |
| ۱۰۰۰۰۰ | للـ | یوز مینک | . | سو ہزار |

**فائدہ** جب عدد مرکب ہو تو بڑے عدد کو اول اور چھوٹے عدد کو آخر لاتے ہیں جیسے اون بیر گیارہ اور یوز ایکی ایک سو دو مینک یوز ییکرمی بیش یعنی ایک ہزار ایک سو پچیس

وقس علیه اور جب کسی عدد کا مقدار بیان کرتے هین تو مقدار بیان کرنیکے عدد کو اول
ذکر کرتے هین اور دوسرے عدد کو اوسکے آخر بر جیسے منیک ایک هزار توقوز منیک نو هزار
وقس علیه **فائده** عدد موصوف مین جب کسی عدد کو موصوف کرتے هین تو اوس عدد کے
آخر مین لفظ نچی بنون غنه اور جیم فارسی مکسوره اور یاے معروفه ساکنه لاحق کرتے هین
جیسے برنچی پهلا ایکنچی دوسرا اوچنچی تاریخ تیسری تاریخ تورتنچی کون چوتها دن لیکن
ایرانی مین میم کو عوض مین نون غنه سے اور جیم تازی کو عوض مین جیم فارسی سے
لاتے هین جیسے اکرمنچی بیسوان اور رومی مین جیم عربی کو عوض مین جیم فارسی سے جیسے آلتینچی
چهٹوان اولکی پهلا برنچی پهلا ایکنچی دوسرا اوچنچی تیسرا تورتنچی چوتها بشنچی پانچوان
آلتنچی چهٹوان یدینچی ساتوان سکزنچی آٹهوان توقوزنچی نوان اونچی دسوان اکرمنچی بیسوان
اوتوزونچی تیسوان قرقنچی چالیسوان اللینچی پچاسوان آلتمشنچی ساٹهوان یتمشنچی ستروان
سکسنچی اسیوان توقسانچی نوه وان یوزنچی سوان بر یوزنچی ایک سوان بیش یوزنچی
پانچسوان بیکنچی هزاروان بر بیکنچی ایک هزاروان اور جب عدد کو مضاف کرتے هین
تو کهتے هین اوچنچی لرنکبری تین مین کا ایک اسیطرح حرف دین وغیره کے ساتهه
جیسے بش دین الکی یعنی پانچ سے دو اور لفظ برار یا برشار یعنی یکتا یا اکیلا یا اکهرا یا ایک ایک
اور برار برار ایک ایک الکی رار یا نچی شار دوز یا دونا یا دو دو تنا یعنی دوهیرا ۰
ایکشار ایکشار دو دو اچار تهیرا یا تینو وغیره اوچار اوچار تین تین تورتار چوگنا
یا چارون وغیره تورتار تورتار چار چار بشار یا پنج وتنا پچگونه یا پانچو وغیره بیشار
پانچ پانچ اونار دس وتنا یا دسون وغیره اونار اونار دس دس مثال آلتی اینچو

الدم ایکیشار بیر آقچہ یعنی مین نے چھ موتی لیے دو دو ایک ایک روپیہ کو اور چار تو (آقچہ) ہر ایک بمعنی اورہ
یہ بیر خای یعنی تین تین ایک روپیہ کو دیونگا مین عدد کسر یاریم اور یار آ اور یار تو اور یارین
جیسے کہتے ہین یاریم ساعت یعنی ادہی ساعت یاری یول ادہا راستہ
یاریسی سنکا یعنی اوسکا ادہا تجھکو اور جب کوی سالم عدد کے ساتھہ ادہا مرکب ہو تو
ادہی کے لیی رومی مین لفظ بچق استعمال کرتے ہین جیسا بیربچق غروش یعنی
ڈیڑہ قروش اور ایکی بچق ساعت یعنی اڑہای ساعت اور چیرک رومی مین ؟
بمعنی پاو یعنی ربع جیسے چیرک میل یعنی پاو میل اور عدد کے کمیت کا استفہام کرنے
یعنی پنے سے سوال کرنے کے واسطے لفظ قاچ استعمال کرتے ہین بمعنی کتنا
اور چند جیسے کہتے ہین قاچم یعنی کتنا قاچنجی یعنی کتوان اور چیز کا مقدار بیان کرنیکے لیے
لفظ مونداق اور انداق یا مونداغ اور انداغ بمعنی ایسا اور اتنا اور شونداق ویسا
اور بیرداغ یا ایکی داق ایک وتنا اور دو وتنا اسیطرح بیر مقدار اور ایکی مقدار
اور بیرنچہ اور ایکنچہ یا بیر مقدارنچہ اور ایکی مقدارنچہ وغیرہ اسی معنی سے مستعمل ہے
فائدہ کندوز بمعنی روز کون روز و آفتاب و تاریخ و گرما اور تون اور دون و کیجہ
بیاے مجہول رات اخشام و اقشام شام و نماز شام تانگ و اریتہ صبح و نماز صبح
اوزلاک و اویلاک نماز ظہر ایکیندی و ایکیندوک و ایکیم کی نماز عصر یا تیخ و یاتینجی نماز عشا
اور گذری ہوی کے واسطے دو لفظ مستعمل ہین گیجن اور اوتن جیسے گیجہ یعنی گذری سو رات
اور اوتن کون یعنی گذرا سو دن اور آیندہ کے واسطے لفظ کیلن جیسے کیلن ائی ماہ آیندہ

## نامہاے ایام ہفتہ

ایکار لی کون یکشنبہ دو ما تلی کون دو شنبہ دوندا لی کون سہ شنبہ ❊ اونکو کون چار شنبہ اوجتی کون پنجشنبہ کیلدی کون جمعہ ادینہ لو
جمعہ جب کہ دورہ بارہ برس کا تام ہو تو ترکان اوسکو ایک کامل دورہ کہتے ہین
پہر دوسرے قرن کو دوسرا دورہ کہتے ہین ان بارہ برس کے نام یہہ ہین

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سال پہلا | سیچقان ئیل | چوہے کا برس | ساتوان | یونت ئیل | گہوڑے کا برس |
| دوسرا | اود ی ئیل | بیل کا برس | اٹہوان | قوی ئیل | بکرے کا برس |
| تیسرا | بارس ئیل | چیتے کا برس | نوان | بیچی ئیل یا پچین ئیل | بندر کا برس |
| چوتہا | توشقان ئیل | خرگوش کا برس | دسوان | تخاقو ئیل | مرغ کا برس |
| پانچوان | لوی ئیل | مگر کا برس | گیارہوان | ایت ئیل | کتے کا برس |
| چہٹا | ایلان ئیل | سانپ کا برس | بارہوان | تنکوز ئیل یا توتقوز ئیل | سور کا برس |

فائدہ سیچقان ئیل سے دورہ کا شروع ہے اور ۱۲۵۷ھ مین سیچقان ئیل تہا قمری تین سال کو تین برس بنانے مین کبیسہ کے حساب سے ایک مہنا زیادہ کرتے ہین پہر چہتیس سال کو ایک برس اور ایک سو اٹہہ برس کو تین برس بہ ہا سے ۱۲۶۵ھ مین سیچقان ئیل ہوا اس حساب سے ۱۲۷۵ھ مین ایت ئیل ہے فافہم

| نام ماہ ہاے قمری ترکی | و عربی | و ہندی | اسماے بروج ترکی | و عربی | نام ماہ ہاے شمسی ترکی مطابق ماہ ہاے فرنگی | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بیتمان | محرم | پہاگن | قوزی | حمل | اذار | مارچ |
| موغریم اول غزم | صفر | چیت | اودی | ثور | نیسان | اپریل |
| ایریکان | ربیع الاول | بیساکہ | جرنق خودنق | جوزا | ایار | می |

اتریکان ربیع الثانی جیٹھہ جیرانورج سرطان حزیران جون

اومکارین جمادی الاول اساڑہ ارسلان اسد تموز جولائی

توسکامکارین جمادی الثانی ساون ماشاق سنبلہ اب اگست

اسب رجب بہادون اولگو میزان ایلول ستمبر

بویون شعبان کوار چیان عقرب تشرین الاول اکتوبر

بیرسوق و بارسوق رمضان کاتک یای قوس تشرین الآخر نومبر

بائرام شوال اگہن اوغلاق جدی کانون الاول ڈسمبر

آرا ذیقعدہ پوس قادغو وقونغہ دلو کانون الآخر جنوری

وکوناک

اوغرنوس ذیحجہ ماہ یاماگہہ بالینغ حوت شوباط فیبروری

## نامہاے سیارکان

اقروس زحل اونوس مشتری اوروش ماایروش مریخ کون یا کونش

یاقوباش شمس چولپان یاانجیین ملدوز زہرہ ایرلج عطارد آی قمر

## نام اشکال آسمانی کے اور دوسرے ستارے وغیرہ کے

اوکاک برج الکار وہولکار وبیدکان وہولک وہولکر ثریا اولکونیات

بنات النعش یعنی دب اکبر ہندی پلنگ وکہشولاساماں اوغرو کہکشان چولپان

ستارگان روان یعنی سیارے اور ستارہ زہرہ کا اقران قیلیق واوغراق سیارہ

اولادی ستارکان تونونش ایام عروب۔ ثریا عربی مین نوالثریا ہولیش سہیل یولیوز یای

قوس قزح قارارمہ کسوف تولون بدر توکون لیکبش انحطاط قمر ایوق جوامع السماء

فلک آسمان بیر زمین آبریا یا ہوا اوت آگ سو پانی نہنگ دریا کو لون قران سیارات
فائدہ جاناچاہیئے کہ کتنے حرف ہین جنسے کلام مربوط ہوتا ہے بغیر اونکے معنے ٹہیک
نہین بنتے ہین اونکو رابط کہتے ہین ازانجملہ حروف استفہام ہین **فائدہ حروف**
**استفہام کے بیان مین** استفہام کسی چیز کی ذات یا صفت یا کمیت
و کیفیت و حقیقت و ماہیت سے پوچہے او سمجہا چاہنے کو کہتے ہین استفہام کے لیے کتنے
الفاظ مستعمل ہین ازانجملہ **کیم** ہے یہہ لفظ استفہام او رصلہ مین مشترک ہے اور
لفظ نہ بترقیق کسرۂ نون و سکون ہاے مختفی و کاہی بفتح نون اور نیمہ بترقیق کسرہ نون و حذف یاے اعرابی و فتح
میم و سکون ہاے مختفی اور **نیمنہ** اور نیمنے بکسرۂ نون و فتح میم و کسرۂ دوم و سکون یاے معروفہ اور **قنغی**
بفتح قاف و نون و کسرۂ غین معجمہ و سکون یاے معروفہ اور **ناغو** بفتح نون و سکون الف و ضم غین معجمہ و سکون
واو معروف لیکن استفہام اور نکرہ جزئیہ کے واسطے لفظ **قا** بفتح و سکون الف اور
**قاچ** بفتح قاف و حذف الف اعرابی و سکون جیم فارسی اور **قایان** اور **قاجان**
اور **قائی** بفتح قاف و حذف الف اعرابی و سکون یاء معروفہ اور **قاسی** بزیادتی
لفظ سی اور **قان** بفتح قاف و حذف الف اعرابی و سکون اور **ہان** بفتح ہاء ہوز
و اعراب صدر اور **ہانسی** بزیادتی سی بکسر سین مہملہ و سکون یاء معروفہ اور
**قاچ** بفتح قاف و سکون جیم فارسی اور **ہرکیم** اور **نیچہ** بکسر نون و حذف یاء اعرابی
و بفتح جیم فارسی و اعراب صدر اور **نیسہ** بفتح سین مہملہ و اعراب صدر اور **لیسہ**
اور **نرسہ** بمعنی شی اور یہہ تینو لفظ مرکب ہین لفظ نے اور نسہ سے اسیطرح ؛
لفظ **نیچون** اصل مین نہ اور **چون** تہا کثرت استعمال سے نیچون ہوا اور

نیچوک اور نیکا یہہ دونو بہی مرکب لفظین ہین اور اسیطرح نیمہ بہی اسکے سوا
اور چند الفاظ مرکبہ بہی استفہام ہین مستعمل ہین چنانچہ نیلی کیا کردن ہین نیلمہ کیا کری تو
تولہ کیا ہوے نیلا بان کیا کیا ہو فارسی چہ کردہ باشدنی ایلبان اسی معنی سے
نیتی بتاء فوقانی مشددہ مکسورہ ویاء معروفہ کیا کیا نیتکا کیا کرکا فقط اور می اور ایکین
یا ایرکین اور لفظ آیا بہی استعمال ہین مستعمل ہین لفظ کیم کی مثال استفہام
اور موصولات اور نکرہ ہین مفرد کیم کہ اور کون اور جو اور جیسا کیم دور کون ہے
جمع کیملار کون ہاوے یا جو کیمینگ کسکا اور جسکا کیملارینگ کنکا یا انکا
یا جنکا کیمہ کسکو اور جسکو کیملارہ کنکو یا انکو یا جنکو کیمی کسکا اور جسکا کیملاری
کنکا یا جنکا یا جنہون سے کیمدین کس سے یا اوس سے یا جس سے کیملاردین
کن سے یا اون سے یا جن سے

## مثال جملون ہین

کیم کیلدی کون ایا کیملارینگ سوز لاریٰ سوز لایدی نیکیز سینز تم کن
شخصون کی بات کرتے تہے شو کیمہ برورمی سیز آپ تم وہ چیز کسکو دیتے ہو بوادی
کیمینگ دور وہ کسکا گہر ہے کیمی میز ہمارے ہین کا کوئی ایک اور بیزم ٹ
نینک کیم بیری یعنی ہمارے ہین کا کون ایک کیمینگیز تمہارے ہین کا کوئی ایک
کیمیسی اُن ہین کا کوئی ایک جانا چاہیئے کہ لفظ کیم عقل والون کے واسطے
خاص ہے جیسے انسان وغیرہ لیکن قا اور قای اور قانسی وغیرہ اکثر غیر
ذی روح اور غیر ذوی العقول کے واسطے مستعمل ہے مگر بندرت ذوی العقول بہی

استعمال پاتا ہے لیکن لفظ کیم سوائے ذوی العقول کے حیوانات اور اشیا پر
بر تا نہین جاتا نکرہ مین ہو یا استفہام مین ہو اور لفظ نہ وغیرہ استفہام اور نکرہ مین
مستعمل ہونیکی مثال نہ ایتور سین کیا کہتا ہے تو اور سینے ایتمش کیا کہا ناغو یعنی
کسواسطے نیچون یا نہ ایچون یعنی کسواسطے نیچوک بمعنی چون وچکونہ یعنی کیون اور کیونکر نیمہ تیز
کیا کہتے ہو تم اور نیمہ کا کس چیز کے معنی مین بہی آتا ہے نیمہ اوچون کیا واسطے اور
کسواسطے نیمہ بویورر سیز یعنی کیا فرماتے ہو تم نیمہ اور نیمنہ کیا اور ہرچہ اور کس مقدار کے
معنی سے بہی آتا ہے نہ یا نی بمعنی چہ یعنی کیا جیسے آتی نہ دور یعنی اوسکا نام کیا ہے
نہ نیک کیا ہے کا نہ یہ یا نیہ یا نیکا اور نیمہ کا یعنی کاہیکو اور کس لئے اور کسواسطے
فارسی مین چرا جیسے نیہ کیلدونک یعنی کسواسطے آیا تو نسے کیون نہ دین کا ہے سے
اگر لفظ نہ کے بعد فعل آوے تو جزئیہ غیر معینہ کے معنے کرتا ہے نہ بیر سانک احسانینک بار
یعنی جو چیز کہ دیگا تو تیرا احسان ہے اور جب اسکے بعد کوئی صفت اوے تو
قدر اور اندازہ اور کیسا اور کیسے کے معنے حاصل ہوتے ہین جیسے نہ کوزال یعنی
کیا خوب نہ بخشی کس قدر بہتر نہ قدر کتنا نہ مونلو کیا اور کیسا عیب وار پہر جب اسم
اسکے پیچہے مذکور ہو تو صفت کے معنے کرتا ہے جیسے نہ ایران دور وہ کیا آدمی ہے
نہ فایدہ جیقدر تکیز تمنے کیا فائدہ حاصل کیا سکا نہ ایسمار لامیشدی اوسنی تمہارے
کیا سفارش کی اسمار لانماق سفارس کرنا اسی مصدر سے اسمار لامیشدی
کہنا تہا پر رومی ترکی مین ویسا ہی ایا ہے اسی موافق لکہا ہون اور کبہی شبہ اضافت
بہی اس سے پائی جاتی ہے جیسے بیمہ نیمیز بار یعنی کہانیکو ہمارے واسطے کیا ہے

اور نیجہ اور نیمنہ بمعنی جو کچھ اور کیا اور کتنا یعنی ہر چہ و چہ مقدار کے معنے سے اور نیمنے
کیا چیز کے معنی سے ہے جیسے نیمہ برا رسین الای یعنی جو کچھ تو دیویگا مین لونگا اور حرف
استفہام قنغی بمعنی کدام یعنی کون اور کونسا اسم کے آگے ہی آیا کرتا ہے اور
وہ خود بالذات صرف استعمال مین نہین آتا جبتک شبہ مضاف نہو جیسے قنغی ایو
کون گہر قنغی بینک کونسی کتاب قنغیمیز ہمارے مین کا کونسا قنغی لری اثمین کا کون
اور لفظ قا اور قای وغیرہ استفہام اور تنکیر مین محل کے موافق استعمال کرتے ہین
جیسے استفہام مین قاچان کونسا وقت اور تنکیر مین مثلا ہر قایسی بولسہ یعنی ہر کوی
ہو وے اور ہر نہ ویرسانک اونار مین یعنی تو جو کچھ کہیگا مین باور کرونگا اور لفظ ہر
فارسی ہے لیکن ترکی مین کیم اور قا اور قای اور قایسی وغیرہ پر لاتے ہین
جیسے ہر قایسی وغیرہ مین اسی طرح لفظ یا جو لفظ فارسی تردید کے معنی سے ترکی مین
بہی مروج ہے جیسے کہتے ہین سین کیل یا مینی تیلانک یعنی تو آیا مجھکو بلا اور کاف بیانیہ
بہی ترکی مین استعمال کیا جاتا ہے جیسے مین کیم و یدیم ایشیتماد ینک یعنی مین نے
جو کہا نہ سنا تو نے لیکن ترکی مین لفظ ہر کی عوض لفظ نایم موضوع ہے جیسے
کہتے ہین نایم نیمار سہ تیلا سین بیرایے ہر چیز جو تو چاہیگا دونگا اور لفظ نیچہ بمعنی
اگرچہ اور کتنا اور کسقدر کے ہے جیسے کہتے ہین نیچہ کیلدی کیلمادیم یعنی اگرچہ وہ آیا
نہ آیا مین اور نیچہ یول یوردونک یعنی کتنا راستہ چلا تو فضولی شاعر ہے عارضک
کل کل اچیدور می کلکون تابی ہا وہ کہ ہیر کل دین اچیلمش نیچہ کلزار سنکا یعنی تیرے
گال پہول کے رنگ والی شراب کے تاب سے ہا عجب کہ تجھکو ایک گل سے

بہلے گلزار گئے ؛ اور لفظ نجہ کو کبھی نتسہ بھی کہتے ہین کبھی سین مہملہ مشددہ اور کبھی غیر مشددہ سے باقی
اعراب برابر اور لفظ نبسہ اور نسہ اور نرسہ ہر ایک بمعنی مذکورہ مرکب ہے لفظ نہ
اور سہ سے فقط اور استفہام عدد کے لئے لفظ قارچ بمعنی چند یعنی کتنا ؛
قارچیچی بمعنی چندم یعنی کتنوان مستعمل ہے **فائدہ** استفہام اور تردید مین لفظ مو بضم
میم و واو معروف ساکن اور می بکسر میم و یاے مثناۃ تحتیہ معروفہ ساکنہ ہر ایک
استفہام اور تردید کے واسطے بمعنی کیا اور ہے کیا اور ایسا ہے کیا عربی کے
ہمزہ استفہام اور ہل کے عوض ہے اسیطرح جیسے لفظ ایا اور ایکین اور ایرکین
بھی استفہام اور تردید کے واسطے مستعمل ہوتے ہین جیسے بارمو یعنی ہے کیا
کیلدی می یعنی آیا کیا کیلای مو یعنی آتا ہے کیا کیلور مو یعنی آتا ہے کیا کیلار مو سیز
یعنی تم آتے ہو کیا زید بوق می یعنی زید نہین کیا بوکیشی زید دور مو یعنی یہہ شخص زید ہے کیا
اور لوت می سین یعنی تو پہلوان ہے کیا اور تردید کی مثال جیسے بو قارغہ بارمو یا کلخانت
یعنی یہہ کوا ہے یا چیل کوموشش دورمی یا ئینیکہ یعنی رو یا ہے کہ کتیل دونون حرف
مذکورہ سب اسما کے ساتھہ اور افعال کے تمام صیغون کے بعد لاحق ہو سکتے ہین مگر
امر و نہی معروف صیغون مین استعمال نہین کئے جاتے مثال اسم کی جیسے اب کذری
اور فعل کی مثال کیلدی مو یعنی آیا کیا کیلدینک ہے یعنی تو آیا کیا کیلسون مو یعنی
اوے کیا کیلورمی یعنی آتا ہے کیا کیلورسین می یعنی تو آتا ہے کیا کیلماس مو یعنی
نہین آتا ہے کیا اور تردید مین جیسے کیلورمی یا کیلماس می یعنی آتا ہے یا نہین آتا ہے ؛
وقس علیہ اور لفظ ایکین اور ایرکین کو کبھی مفرد اور کبھی لفظ مو اور ما کے ساتھہ ؛

استعمال کرتے ہین جیسے استاد نوای کہتا ہے ؎ می بیرلیو زنگ نیم تیم احمر موایکان آیا،، یا شعلہ
بیر بیر احکر موایکان آیا ہ یعنی شراب کے ساتہہ تیرا منہہ قطرہ قطرہ کیا سرخ ہے یا شعلہ مین ایک ایک چنگاری کی
فائدہ مجملہ روابط کے حروف مبہم ہین مبہم اور غیر معین وہ ہے جو نامعلوم اور مجہول ہے جیسے کوی ایک شخص
یا کوی ایک چیز استفہام اور تردید و ابہام کے واسطے ترکی مین اسنے حروف مقرر ہین
کیم کیا کچہہ جو کیو کزنہ و نیچہ و نیمنہ اسی معنون سے نیچہ و نیسہ کتنے جتنے قا کیا او کون
و کون نیا و کوہی و جو کوی و کیسا وغیرہ اور رومی مین قانج اور قای اور تا یسی اسی معنی سے
قا اور قان اور ہان اور ہانسے اسی معنی سے اور بمعنی کہان قانسی اسی معنی اور
بمعنی کہان کا جیسے قانسی اروق سین یعنی کونسے قبیلہ کا ہے تو اور قایان بمعنی کہان
جیسے قایان ایمیش سیز یعنی کہان تہی تم ہار او کہان قاجان بمعنی کب جیسے قاجان انکلار سیز
یعنی کب سمجہے ہو تم ہا جن اسی معنی سے لیکن لفظ کیم انسان اور دوسری عقل والون
برتتے ہین بے عقل چیزون کے واسطے دوسرے الفاظ مستعمل ہین اور کیم کاف بیان کے
معنی سے بہی آتا ہے جیسے کہتے ہین مین کیم و یدیم بیلدینک یعنی مین نے جو کیا تو جان لیا
اور اسیطرح یہہ الفاظ بہی جو ذیل مین مرقوم ہین مبہم اور غیر معین کے معنی سے مستعمل ہین
بر کیمہ بعضے شخص کوی ایک ہیچ بار جا سب کوی بر کیشی کوی شخص ہیچ بر کیمہ کوی بہی ہر
کوی و سب ہیچ بر شی کچہہ بہی چیز ہر بیر ہر ایک اول بیرہ اوس ایک کو ہر کس ہر ایک
ہر کیم کوی بہی ہمسی ہر یک بیر آو دوسرا ایک ہر قنغی کوی بہی ہر نہ جو کچہہ اور کبہی لفظ کیم
استفہامیہ کو تحقیر کے جگہ مین استعمال کرتے ہین اسلئے واسطے فارسی مین لفظ کو ہے
جیسے ؎ کو بود رستم کہ با تو بر دوی ہمسری گو ست حاتم در کرم از تو نباید گو یری ؟ اور

ہندی مین کون اور کیا اور کیا چیز اور کیا مال ترکی مین لفظہا **فائدہ** ازانجملہ بہتایت اور کثرت کے واسطے مستعمل ہوتے ہین سو الفاظ اوکوشش بضم ہمزہ وحذف واو اعرابی وضم کاف تازی معدولہ وحذف واو اعرابی ثانی وسکون شین منقوطہ بوکوشش بضم یاے مثناۃ تحتیہ واعراب صدر چوق بضم جیم فارسی وحذف واو اعرابی وسکون قاف یا چوغ یا چوغ باعراب صدر وسکون غین یا خاے معجمتین اخیرتین خمو بفتح خاے معجمہ وضم میم وسکون واو معروفہ قموغ باعراب صدر وسکون غین معجمہ اخیرہ کوب بضم مجہول کاف تازی وحذف واو مجہول اعرابی وسکون باء فارسی ان ہرایک کے معنی بہت اور بسا ہے انمین کا ہر لفظ اسم کے اول اور کبہی ضرورت شعر کے واسطے اسم کے اخر اور فعل کے اول بہی لایا جاتا ہے اسم کی مثال کوب قشونات یغیلدیلار یعنی بہت فوج جمع ہوئی ہے اوکوش کغتار توقوم یعنی بہت کبوتر مینے پکڑے کوب کیلدیلار یعنی بہت آئے چوغ اور خمو ایرانیون کی اصطلاح مین برتے جاتے ہین چوغ بید یمیز یعنی بہت کہایا ہمنے **فعل کی مثال** کوب کیلدیلار یعنی بہت آئے خمو یکیتور عیبل یعنی بہت لی آ او لفظ خمو سب کے معنی پر بہی آیا ہے اور لفظ قبہ بفتحتین قاف وباء موحدہ وسکون ہاے مختفی آخر مین انبوہ کے معنی سے مستعمل ہے جیسے کہتے ہین قبہ سقال انبوہ دارہی **فائدہ** ازانجملہ تقلیل یعنی تہوڑا پن اور تصغیر کے لیئے آز بمد ہمزہ وسکون زاے منقوطہ اور رجوتی بجیم فارسی مضموم معروف وحذف واو اعرابی وکسر تاء مثناۃ فوقانیہ مشددہ ویاے معروفہ بمعنی بعض اور کم یعنی قلیل بمعنی تہوڑا ضد بسیار جیسے بر آز سو کیتور یعنی تہوڑا پانی لے آ جوتی کورکاییدن الیشں سیز نیچون ماییدینک یعنی تہوڑا دیکہنے سے

بیوفا ہے کرگر کیسا پہچانا تو اور ایران والے تا کو دال سے بدل کر جو ڈبی بہی کہتے ہین
اور سطا اس بفتحتین ہمزہ و لام و سکون سین مہملہ اصل لغت مین سراب یعنی میدان مین
دور سے پانی نظر آتا سو اوسکو کہتے ہین لیکن اصطلاح مین کم اور قلیل اور شاذ
اور نادر اور کم نما کے معنی سے استعمال کرتے ہین جیسے آس آس کور و نور بمعنی
کم کم دکہتا ہے یعنی نادر نادر ا کالے ہے کا ہے نظر آتا ہے اور خینہ اور کینہ ہر یک حرف
تصغیر ہے جیسے از کینہ کمترک اور آت خینہ چہوتا گہوڑا اور سو خینہ تہوڑا پانی **فائدہ**
از انجملہ عطف و معیت کے واسطے جو لفظین مستعمل ہین ایلا بکسر ہمزہ و حذف یاء مثناۃ
تحتیہ و لام مفتوح اور آخر مین الف یا ہاے مختفی ساکنہ اور ببیلا بکسر باء موحدہ و اعراب
صدر اور بیرلا بکسر باء موحدہ و حذف یاے مثناہ تحتیہ اعرابی و سکون راء مہملہ و فتح
لام آخر جنکا الف ساکن یا ہاے وقفی ہے اور ایلان اعراب صدر و سکون نون
آخر مین اور ببیلان بکسر باے موحدہ و حذف یاے مثناۃ تحتیہ و فتح لام و حذف الف
اعرابی و سکون نون اور قیمیتو بکسر مجہولہ قاف و حذف یاے مثناۃ تحتیہ و سکون میم
و ضم تاے فوقانیہ و سکون واو معروف اور بیرکا بکسر باے موحدہ و حذف یاے مثناۃ
تحتیہ اعرابی و سکون راے مہملہ و فتح کاف فارسی بالف ساکن بمعنی واو عطف یا بمعنی
مع کے اور کبہی یاے الصاقیہ کے معنی سے بہی مستعمل ہوتے ہین اور لفظ بیرکا فقط
مع یعنی ہمراہ کے معنے سے مثال باے الصاقیہ سیز بیلا ایتیب بیز یعنی تم سے کہا تہا
ہمنے اونی بیلا ایدی بیجی اوسکے پاس تہا مثال مع مینی بیلان کیل کین یعنی میرے ہمراہ آ
علے
فلانی بیرکا کیتی یعنی فلانے سنکے ساتھ گیا اور سین ایلان با تو یعنی تیرے ساتہہ اور بیلن

فائدہ ظرف زمان

اوسکے ساتھہ مثال واو عاطفہ ملو آج ایلہ آل لری سنے شفیع کیلتوردی یعنی پیغمبر کے ساتھہ
اونکی آل کو شفیع لا یا لفظ باشقہ یا باشقا بمعنی جدا اور علیحدہ ہے جیسے کہتے ہین باشقہ باشقہ
توری یعنی جدا رکھہ اور یوالیشس دین باشقہ یوق یعنی اوس کام سے علیحدہ نہین
اور سبز نکی و بیز نکی یا باشقا ایماس یعنی ہمارا مال اور تمہارا مال علیحدہ نہین فائدہ
ظرف زمان وہ ہے جو ایک زمانے مین کوی کام ہونا اسس سے پایا جاوے
اسس معنی کے واسطے لفظ ایمدی بتوفیق ہمزہ مکسورہ و حذف یاے مثناہ تحتیہ
اعرابی و سکون میم و کسر دال مہملہ و سکون یاء مثناۃ تحتیہ ثانیہ معروفہ اور ایرانی
ورومین اصطلاح مین ایندی میم کی جگہ نون باقی اعراب مطابق اول اور شیمدی
بکسر شین معجمہ معروفہ و اعراب صدر ہر ایک کا معنی الحال اور فی الحال یعنی اب اور
حال مین اور اسیوقت اور یہہ لفظین ماضی اور حال کے صیغونکے ساتھہ بھی مستعمل ہین
جیسے ایمدی کیلمیش سن یعنی اب آیا تو اور ایرانی مین ایندی کلمے سن اسی معنی سے
اور ایمدی کیلدو ملک یعنی اب آیا تو یا ابھی آیا تو اسیطرح ایمدی کیلور سن یعنی اب
یا ابھی آتا ہے تو اور لفظ ایمدی بمعنی جو سا فارسی مین ملکیدا اور لفظ ایندی بمعنی
اوترا فارسی مین فرود آمد اور لفظ شیمدی بمعنی مزہ لیا آیا ہے فائدہ ظرف مکان
ظرف مکان کے واسطے یہہ لفظین مقرر ہین ایچرا بتوفیق کسرہ اول و سکون جیم فارسی
و فتح راء مہملہ اور آخر اوسکے الف یا ہاے مختفی ساکن اور آرا بفتح ہمزہ و راے مہملہ
ممدودہ ہر یک بمعنی درمیان اور اورتہ بتوفیق ضمہ اول و حذف واو اعرابی و سکون
راء مہملہ و فتح مثناۃ فوقانیہ بمعنی اوسط یعنی میانہ اور اورا بضم ہمزہ مجہولہ و حذف او

فائدہ ظرف مکان

[illegible]

اعرابی وفتح زاے معجمہ وسکون الف یا ہاء مختفی اور اوزرا بضم ہمزہ مجہولہ وحذف واو
اعرابی وسکون زاے معجمہ وفتح راء مہملہ وسکون الف یا ہاء مختفی اور اوزرنہ
بزیادتی نون مفتوحہ با الف یا ہاء مختفی ساکنہ وماقبل نون مذکورہ راء مہملہ مکسورہ ہمزا بمعنی یک
معنی پر اور اوپر فارسی مین بر عربی مین علی ہے اور دہ بفتح دال مہملہ وسکون ہاء ہوز
بمعنی در یعنی مین جیسے بوندہ اس مین اور نہ بفتح نون وسکون ہاء مختفی بمعنی بر یعنی اوپر
جیسے اونہ اوسپر بونہ اسپر اور ان لفظون کو ہمیشہ اسم کے آخر مین لاتے ہین
جیسے بیراوزرا زمین برات اوزرا کہوڑے پر سنک اوزرنہ بچہیرا اور کبہی فعل کے
آخر جو معنی مصدر کے پیدا کرتے جیسے کیلوراوزرا التوروب مین یعنی لڑنے پر بیٹہا ہون
مین فلانی اور وشکانی اوزرا کلبب تور یعنی فلانا لڑائی کو آیا ہے اور برخلاف اسکے
کیل اوزرا کہنا صحیح نہین کیونکہ مہمل اور خلاف محاورہ ہے اور لفظ اوزہ وغیرہ کو
فعل مضارع اور مفعول کے بعد ہی لاحق کرنے کا معمول ہے چنانچہ اسکا بیان بیشتر
ہوچکا اور لفظ دا بفتح دال مہملہ وسکون الف یا ہاے مختفی بمعنی مین اسم اور فعل کے
بعد لاحق کرتے ہین جیسے کہتے ہین ہنسی دا ایم بار یعنی سبن اور طبق مین کہانا ہے
کیلور دا اسے بین فائدہ ازانجملہ حرف تشبیہ ہین تشبیہ کے واسطے لفظ دیک یا تیک
ہر دو بتر قیق کسرہ دال مہملہ وحذف باء مثناۃ تحتیہ اعرابی وسکون کاف تازی اور
کبہی یا کیمی بترقیق کسرہ اول تازی وحذف یاء مثناۃ وکسرہ باء موحدہ وسکون یاے
مثناۃ اخیرہ اور سائی بفتح سین مہملہ ممدودہ وتفخیم کسرہ ہمزہ اور ریایا نکلیخ بفتح باے
مثناۃ تحتیہ وحذف الف اعرابی وسکون نون غنہ وکاف فارسی وکسر لام وحذف یاے

فائدہ حروف تشبیہ

مثناة ثانیہ و سکون غین معجمہ اور بانکلی باعراب صدر و سکون باے مثناۃ تحتیہ ثانیہ عوض
غین معجمہ مقرر ہین انکو اسم وغیرہ کے اخر مین تشبیہ کے واسطے لایا کرتے ہین
جیسے قو باش دیک افتاب سا اور بوندیک اوس سا زید دیک زید سا او نون کبھی اوسکے ما
بونون کبھی ایسا اول کبھی ویسا کھار سائی کبوتر ساگد و زکبھی ستارے سا سبز بانکلیغ نم سا
یا شی باغیش بانکلی اوسکے آنسو مینھہ کیسے اور کوت موت بترقیق کاف تازی و حذف
واو اعرابی و سکون تا، مثناۃ فوقانیہ اول و ضم میم و حذف واو اعرابی ثانی و سکون
تا، مثناۃ فوقانیہ ثانیہ ہو بہو اور بعینہ کا معنی کرتا ہے اس لفظ کو اسم وغیرہ کے اول
لاکر اوس اسم کے بعد حرف تشبیہ مین سے کوئی ایک حرف لاحق کرتے ہین جیسے
کہتے ہین کوت موت سبز دیک یعنی بعینہ نم سا کوت موت اوئی نیک یعنی ہو بہو اوس سا
کوت موت کوک کبھی یعنی بعینہ اسمان سا اور لفظ اوخشاش بضم الف و حذف واو
اعرابی و سکون خاء بانقطہ و فتح شین مثلثہ و حذف الف اعرابی ثانی و سکون شین مثلثہ
ثانیہ تشبیہ کے واسطے مستعمل ہوتا ہے جیسے کہتے ہین اول کیشے ای غا اوخشاش
یعنی وہ شخص چاند کے شبیہ ہے یا چاند کے مانند ہے اسیطرح لفظ بترا ایرانی محاورہ مین
بمعنی شبیہ ہے اور بتر دو روم یعنی شبیہ میکنم اور رومی مین لفظ منکر بمعنی شبیہ
ہوتا ہے اور رقم ماز شبیہ نہین ہوتا ہے اور بیان وصف کے لئے لفظ مونداق یوندغ اور
انداق اشنداق اور اوشونداق بمعنی السا وسا اور بمعنی و بساہی یا اتناو تناو تناہی مستعمل ہے
فائدہ حروف اثبات اور ہستی مین لفظ دور بضم دال مہملہ و حذف واو اعرابی
ورا، مہملہ ساکنہ اور دورور بضم دال و راے مہملتین و حذف ہر دو واو اعرابی

بیان حروف ایجاب

وسکون راء مہملہ اخیرہ اور بار باء موحدہ ممدودہ وسکون رای مہملہ اور بار دور باعراب

صدر مثال بوزید دور یعنی یہہ زید سے بخششی دور رور اچہا ہے لیکن لفظ بار اور بار دور

ہر یک کسی کام کے مقرر اور موجود ہونیکے معنی بتلاتا ہے مثال بو تیار سہ منم فاشمعہ بار

یعنی یہہ چیز میرے پاس ہے یعنی مقرر موجود ہے اور یار ماق مینیم آلد بمغہ بار دور

یعنی سونا میرے پاس ہے یعنی مقرر موجود ہے کیشیمز بار دور ہمارا ادمی ہے

اور لفظ بار اور بار دور کو اسم کے آخر ہی لایا کرتے ہین اور فعل کے ساتھہ

استعمال نہین کرتے کیونکہ اہل لسان کے یہان متروک ہے پہر کیلیب بار یا

کیلیب بار دور یا کیلکان بار یا کیلکان بار دور کہنا جایز نہین کیونکہ خلاف محاورہ ہے

لیکن جب کسی فاعل پر فعل دوام کا اثبات بیان کرنا چاہین تو امر حاضر کے آخر حرف کو

مفتوح کرکے اوسکے لفظ بار لاتے ہین اور اسکے ساتھہ ضمیر لاحق کرتے ہین جیسے

قیلا بار سون لار کرتے جاتو ین اور لفظ دور اور دور دور فقط کسی شئے کے وجود پر دلالت

کرتا ہے اور اسم کے اور فعل کے آخر برتا جاتا ہے جیسے بو زید دور یہہ زید ہے

اور اشو دور دور یعنی یہی ہے اور بعضی محاورے ہین دور کو تور اور دور دور کو تور دور

کہتے جیسے کیلیب تور آتا ہے کیتکان تور دور گیا ہے اور باریب تور دور گیا ہے فائدہ

بیان حروف نفی

حروف نفی اور جہد مین جو کسی چیز کا نہونا اور موجود نرہنا بتلاتے ہین جیسے یوق بضم یاء

مثناۃ تحتیہ وحذف واو اعرابی وسکون قاف اور یوخ باعراب صدر اور اخر اوسکے

خاء منقوط اور ایماس بترقیق کسرہ ہمزہ وحذف یاء مثناۃ و فتح میم وحذف الف اعرابی

وسکون سین مہملہ اور بعضون کی اصطلاح مین ایرماس بکسر ہمزہ وحذف یاء مثناۃ

اعرابی و سکون رائے مہملہ و فتح میم و حذف الف اعرابی و سکون سین مہملہ اور
دُگل بفتح دال مہملہ و ضم کاف فارسی و سکون لام جیسے ہوتد ایوق یعنی یہان نہین ہے
اور اکثر لفظون کے آخر لفظ تور یا دور یا تورو یا دورو تلاحق کرتے ہین جیسے کہتے ہین
یوقتور یعنی نہین ہے اور ایماس تور یعنی نہین رہتا ہے یا نہین ہوتا ہے لیکن لفظ
بار یا بار دور ان الفاظ کے آخر نہین لاتے مثلاً یون نہین کہتے کہ یوق بار دور اور
لفظ دگل کے بعد لفظ تور یا دور وغیرہ لاحق نہین کرتے ہین اور لفظ دگل اور یوخ
محاورہ رومیون اور ایرانیون کا ہے **فائدہ** لفظ یوغسہ یا یوقسہ یا یوخسہ اصطلاح مین
یکایک اور یک بیک اور ناگاہ اور وگرنہ کے معنی مین مستعمل ہے جیسے یوغسہ بیر
تومان ہون ایتار یعنی یکایک یک تومان ہون بہجتے ہین اور یوقشہ بولور یعنی وگرنہ ہوتا ہے
اصل مین یہہ لفظ مرکب ہے دو لفظون سے ایک تو یوغ بمعنی نہین اور دوسرا
سہ بمعنی اگر جو حرف شرط ہے کثرت استعمال سے یوغسہ ہوا ہے اور یوق ایسہ
بہی اسی معنی سے آیا ہے اور لفظ سز دو معنی سے آیا ہے ایک تو ضمیر جمع حاضر
ہے چنانچہ ضمایر مین اوسکا ذکر ہوا دوسرے کسی سے کسی چیز کا عدم و سلب
یعنی نیستی ثابت کرنے مین مستعمل ہوتا ہے اس معنی سے اسم یا صفت یا ضمیر
وغیرہ کے آخر مین استعمال کرتے ہین جیسے کہتے ہین یار سز یعنی بے یار اروق سیز
بے خویش و قرابت بیلیک سز یعنی بے عقل او دگناہ سز یعنی بے گناہ اور
ایرانی مین سز کی جلسے برسوز کہتے ہین جیسے سن شوز یعنی سے بے تو فائدہ از انجملہ

فائدہ حروف مفاجات

فائدہ حروف تشنیع و عجلت

لفظ اوق بتفخیم ضمہ اول وحذف واو اعرابی وسکون قاف اور بات بفتح باے موحدہ
مدودہ وسکون تاء فوقانیہ اور تیزک بتر قیق کسرہ تاء مثناۃ فوقانیہ وسکون راء مہملہ
وکاف تازی اور تیس بترقیق کسرہ تاے قرشت وسکون سین مہملہ واعراب صدر بروزن ومعنی تیز
جلد اور شتاب کے معنی مین مستعمل ہوتا ہے مثال اوق بارغای یعنی جلد جایگا
بات بولغینک جلد تیار ہو اور جلدی کر کوب بیر بیندین تیزک بیران یخشی دور یعنی
بہت دینے سے جلد دینا بہتر ہے تیس کیل یعنی جلد آ اور لفظ اوق البتہ اور تیر کے
معنی مین بہی آیا ہے جیسے کہتے ہین اوق کیلغای میز یعنی البتہ ہم آوینگے اور اوق
تیر کا نام بہی ہے جیسے اوق آتتی یعنی تیر پہینکا لیکن لفظ تیزک اور تیس نادر استعمال
کرتے ہین اور رومیون کے یہان لفظ تیس اکثر مستعمل ہے **فائدہ** ازانجملہ لفظ کیچ
بتفخیم کسرہ اول وحذف یاے اعرابی وجیم فارسی ساکن بے وقت اور دیر ضد جلد
اور شام کے معنی سے اور امر حاضر ہے کذرنیکا یعنی کسی جگہ گذرنے یا دلمین خطرہ گذرنیکو
کیچ مق کہتے ہین اور اُدش بہی امر حاضر ہے گذرنیکا اگر کسیکو گذرنیکا حکم کرین تو جامین
کیچ کہین یا اوت اور لفظ یتار بترقیق کسرہ ہمزہ یا بترقیق کسرہ یاے مثناۃ تحتیہ وحذف
یاے مثناۃ ثانیہ اعرابیہ وفتح تاء فوقانیہ وحذف الف وسکون راء مہملہ بس کے معنی سے
جیسے کہتے ہین ایتار قیلینکیز یعنی بس کرو اور یہہ لفظ فعل اور اسم کے سوا بہی مستعمل
ہوتا ہے ایکبار جیسے ایتار معنی بس یا مکرر جیسے ایتار ایتار بس بس **فائدہ** لفظ قالا بفتح
قاف وسکون الف وتاء مثناۃ فوقانیہ وفتح لام آخرمین الف یا ہاے مختفی ساکنہ اور گز بفتح
کاف فارسی وسکون زاے معجمہ اور یولی بتفخیم ضمہ یاء تحتانیہ وحذف واو اعرابی وکسر

لام و یاے معروفہ ساکنہ اور قولہ بتفخیم ضمہ قاف و فتح لام اوسکے آخر مین الف یا ہاء مختفی
ساکنہ اور قالہ بترقیق فتح قاف و لام مشدد مفتوح و سکون الف یا ہاء مختفی اوسکے آخر مین
اور قمارقہ بفتح قاف و میم و سکون راء مہملہ و فتح قاف دوم و سکون الف یا ہاء مختفی
اوسکے آخر مین ہر یک مرتبہ اور بار اور نوبت کے معنی سے برتے جاتے ہین
جیسے کہتے ہین بر قالہ یا بیرولی وغیرہ ایکبار اصل مین یول راہ کے معنی سے ہے فائدہ
ازانجملہ لفظ تاقای بترقیق فتح تاء مثناۃ فوقانیہ و حذف الف اعرابی و فتح قاف و سکون
یاء مثناۃ مجہولہ اوسکے اخر مین اور داقی اور داغی اور ما بترقیق فتح میم بمعنی ہم اور
بہی کے ہے اور ایرانی محاورہ مین داقای اور داخای اور دحی اور داہی اسی
معنی سے آتے ہین اور لفظ ہم فارسی اور ترکی مین مستعمل ہے ہندی مین بہی کے
معنی سے جیسے کہتے ہین سبن ماکیل کین یا مین ہم کیلا رہین تو بہی آ مین بہی آتا ہون اور مین
دیدیم داغی سبن ہم دیدبنک یعنی مین نے تیرے کہا تو نے بہی کہا اور سبز منی کیلدینکیز
تم بہی آئے ہو اور ایرانی مین لفظ دہ بہی کے معنی استعمال کرتے ہین جیسے
کہتے ہین او دہ وہ بہی تو دہ یہہ بہی بولا ردہ یہہ سب بہی اور لفظ داغی اسی معنی سے
اور لفظ بنہ بفتح بفتحتین پہر اور بار کے معنی سے آیا ہے ع فیلما غیل بار عالی شنابنہ
سالمہ کو نکلو مکا اضطراب بنہ مت کر جلانے کے واسطے جلدی پہر مت ڈال مین پہر
اضطراب پہر اور لفظ ایشقہ بمعنی باقی اور پہر اور سب فائدہ حروف ایجاب
لفظ ہاوہ و قریب ہا ہوز و سکون واو اور ہلہ بفتح ہا ہوز و لام و الف یا ہاء ساکنہ مختفیہ اوسکے آخر مین اور ہاوہ بفتح ہاے ہوز
مع الف واو مفتوح و الف یا ہاء مختفیہ ساکنہ اسکے آخر مین یہہ ہر ایک لفظ ایجاب اور تصدیق کے واسطے ہے

فائدہ الفاظ بمعنی ہم

فائدہ حروف ایجاب

فائدہ حروف تنبیہ

بمعنی نعم اور بلی کے ہندی مین ہان اور ہو کے معنی سے **فائدہ حروف تنبیہ**
**وتمنی** ازانجملہ لفظ ایکا بکسر ہمزہ و یاے مجہولہ و کاف فارسی اور آغا اور آنا صاحب کے
معنی سے تنبیہ کے واسطے شروع کلام مین استعمال کرتے ہین اور لفظ نولہ بواو
مجہول بمعنی کیا ہووے یا کیا ہونا یہہ لفظ تمنی کے واسطے مقرر ہے اصل مین مرکب ہے
لفظ نہ بکسر نون بمعنی کیا اور اولہ بتر قیق ضمہ اول و فتح لام بمعنی ہووے کثرت استعمال سے
نولہ ہوگیا ہے اور لفظ دونہ دونہ بترقیق ضمہ دال مہملہ و فتح نون بدو متجانس بمعنی ہو ہوکر
یعنی ہوتے ہوتے اور بار اراق دونہ راق بمعنی جاتے آتے اور قیا بمعنی پہلو اور گوشہ
اور گوشہ چشم جیسے کہتے ہین قیا قیا باقمنک یعنی پہلو بہ پہلو اور کونے کونے یعنی گوشے کو
دیکھہ اور قیا سالماے اوندی یعنی گوشہ چشم نہ ڈالکر گذر گیا **٥** فتنہ کوز لوک لار دا
یوق ایرمیش کوزومک دیک سالغوچی **٥** بر قیا باقماق بیلا عالمغہ رستاخیز کوزلہ اور لفظ
دور دور بترقیق ضمہ دال مہملہ و حذف واو اعرابی و سکون راے بی نقطہ اور دوسرا
لفظ متجانس اول بمعنی رفتہ رفتہ اور رہ رہ کر جیسے کہتے ہین دور دور کونلار بولور یعنی
رفتہ رفتہ دنان ہوتے ہین یا رہ رہ کر دنان گذرتے ہین **فائدہ حروف معنی مصدر** زمین

فائدہ حروف معنی مصدری

ازانجملہ جاننا چاہیے کہ انیس[١٩] الفاظ ہین جنکو صیغہ امر حاضر اور مضارع اور اسم
مفعول کے اخر لانے سے مصدر کے معنی کا فائدہ دیتے ہین ان مین سے بارہ
الفاظ صیغہ امر حاضر کے واسطے مقرر ہین جیسے غاچ بفتح غین معجمہ و حذف الف اعرابی
و سکون جیم فارسی اور کاچ بفتح کاف فارسی و حذف الف اعرابی و سکون جیم
فارسی اور کولی بضم کاف فارسی و حذف واو اعرابی و کسر لام و سکون یاء مثناۃ تحتیہ

اور غالی بفتح غین وحذف الف اعرابی وکسر لام وسکون یاء مثناۃ تحتیہ اور کالی بفتح
کاف فارسی واعراب صدر اور ران بفتح الف وسکون نون اور رین بکسرہ یاء مثناۃ تحتیہ
وسکون نون اور دوق یا دوک بضم دال مہملہ وحذف واو اعرابی وسکون قاف یا کاف
اور غون بفتح غین معجمہ وحذف واو اعرابی وسکون نون اور گون بفتح کاف فارسی
واعراب صدر یہہ دونو یعنی غون اور گون لفظ جا کے ساتہہ جیسے غنجہ اور گنجہ لیکن
لفظ جا بفتح جیم فارسی وسکون الف بالہا ہے وقفی اسی جگہ بمعنی نا ہے
اور جاک اور جق مثال لفظ کیل جو امر حاضر ہے آنیکا اسکے بعد اگر لفظ غاج یا کاج
لاوین تو مصدر کا معنی بنتا ہے جیسے کیل غاج یا کیل کاج بمعنی آنیکے ساتہہ یعنی
آتے ہی یا بمجرد آنیکے اور کیلما کاج بمجرد نہ انیکے اور کیل کولی اور کیل غالی اور
کیل کالی ہر ایک کا معنی انیکے واسطے بیغالی کہانیکے لیے کیلما غالی یعنی نہ انیکے
واسطے یہہ تینون لفظ یعنی کولی و غالی و کالی اسم کے ساتہہ ملحق نہین ہوتے
اور لفظ ان اور ین اور یہہ دونو علامت ضمیر مضاف الیہ ہین چنانچہ ضمایر مین مذکور ہوے جیسے
منین میرا سنین تیرا شاہنشاہ بادشاہ کا بادشاہ اور جب صیغہ امر حاضر کے آخر
ملحق ہوتے ہین تو اوسکے آخر لفظ دین وغیرہ ذکر کرنا ضرور ہوتا ہے اور لفظ
ان اور لفظ ین حقیقت مین دونو ایک ہی ہین جب اسکے ماقبل کا حرف مضموم ہو
ہوتا ہے تو مضموم ہوتے ہین اگر مفتوح ہے تو مفتوح اگر مکسور ہے تو مکسور ہوتے
ہین جیسے بران دن اور برین دین بمعنی دینے سے ترکی مثل ہے کوب برین دن
ات برین بخشی راق یعنی بہت دینے سے جلد دینا بہتر اور بیر مہ بن یعنی نہ دینے

اور لفظ ووق یا ووک امر حاضر کے آخر مین امر کو اسم کے معنی پر بناتا ہے
جیسے سیدوک پیشاب لیکن اسکے واسطے اضافت لازم ہے جیسے سیجان
سیدوکی یعنی جو ہے کا موت سیجان سیدوکی ٹینکیرہ نے نقصان جو ہے کا
موت دریا کو کیا نقصان فضولی کہتا ہے ؎ اہ ایلاؤ وکوم سر و خرامانینک
ایچون دور آہ کرنا میرا سرو خرامان کے واسطے ہے قان اغلاد وکوم غنچہ خندا نینک
ایچون دور لہو رونا میرا غنچہ خندان کے واسطے ہے مثال لفظ ووک جو کبھی
ووق بھی ہوتا ہے اسطرح صرف کیا جاتا ہے جیسے واحد غائب مین کیلدوقی
جمع مین کیلدوق لری واحد حاضر مین کیلدوقونک جمع حاضر مین کیلدوقنکیز
واحد نفس متکلم مین کیلدوقوم جمع نفس متکلم مین کیلدوقیمیز قاف او کاف کا فرق کیلدوق
اور کیلدوک مین فقط شہری اور قصباتی لہجے کے سبب سے ہے
اور لفظ غونچہ اور کونچہ دونو کا معنی آنے تک یہہ لفظین انتہاے غایت کے
واسطے ہین جیسے قاری غونچہ یا کونچہ بوڈہی ہوے تک اور کیلما غونچہ یعنی نآئے تک
اور کبھی اس معنی سے فقط اسم مفعول کو بھی استعمال کرتے ہین جیسے
زید کیلبان کیلائین یعنی زید آے تک مین آتا ہون اور لفظ جاک اور حتی کو ظرف مکان
واسطے لاتے ہین جیسے کیل جاک ییر آنے کی جگہ **فائدہ** ان اونیس لفظون مین سے
سات لفظون کو مضارع یا اسم مفعول کے ساتھہ لانے سے معنی مصدریت کا حاصل
ہوتا ہے وہ لفظین یہہ ہین **ایچون** بکسر ہمزہ و حذف یاے مثناۃ تحتیہ وضم جیم فارسی
وحذف واو اعرابی وسکون نون بمعنی واسطے او لئے جیسے کیلو ایچون یا کیلار اوچون

بمعنی آنیکے واسطے اوچون بضم الف وحذف واو اعرابی و با عراب ومعنی صدر وابفتح دال مہملہ وسکون الف یا ہاے وقفی بمعنی مین جیسے کیلوردا آنے مین یا ؛ کیلکانی دا آنے مین اوق اتاردا فیسقہ لیق قیلمادیم یعنی تیر پہنکنے مین سینے کمی نکی ہیم بیکانی دا دوموکلادیم یعنی کہانا کہانے مین مشغول ہوا مین اوزا بضم الف وحذف واو اعرابی وفتح زاے بانقطہ وسکون الف یا ہاے وقفی اوزرہ بضم الف وحذف واو اعرابی وسکون زاء بانقطہ وفتح راے مہملہ وسکون الف یا ہاء وقفی ہر دو بمعنی اوپر جیسے کیلکانی اوزا آنے پر کیلوراوزرہ آنے پر دین یادآن بترقیق کسرہ دال مہملہ وحذف یاے مثناۃ تحتیہ وسکون نون یا فتح دال مہملہ وسکون نون بمعنی سے جیسے کیلوردین آنے سے کیلکانی دان آنیسے کا بفتح کاف فارسی وسکون الف یا ہاء مختفی اوسکے اخرمین بمعنی کو جیسے فلان کیلکانی کا مستعد بار یعنی فلانا آنیکو مستعد ہے اور انہین الفاظ کو اسمأ اور ضمائرا ور مصادر کے آخر بہی لاحق کرتے ہین ربط کلام کے معنی کے واسطے مثال اسم سیزا اوچون تمہارے لیئے بیزاوچون ہمارے واسطے اور زید ایچون زید کے واسطے اینک ایچون اسکے واسطے مثال مصدر کیلماق اوچون اینکے واسطے ان سے معنی اضافت کا بہی نکلتا ہے انتہی جب فعل مضارع یا مفعول کو کسی اسم یا ضمیر کے طرف مضاف کرین تو بہی مصدریت کے معنی کا فائدہ دیتے ہین جیسے زیدنینک کلیوری یا زیدنینک کیلکانی یعنی زید کا آنا اور کیلوری اور کیلکانی یعنی اوسکا آنا انتہی کیلکان لری اونکا آنا کیلکانینک تیرا آنا کیلکانیکیز تمہارا آنا کیلکانیم میرا آنا کیلکانیمیز ہمارا آنا منفی اوسکا جیسے

حروف غایت

حروف تسویہ

حروف تعدیہ

حروف روابط عامہ

کیلماکانی اوسکا آنا **فائدہ** لفظ کچہ بکاف عربی وجیم فارسی مفتوحین آخر اسکے الف یا ہاء مختفی کسی اسم کے آخر تا کی معنی سے استعمال کیا جاتا ہے جیسے کوک دین ییر کچہ باق اسمان سے زمین تک دیکہہ **فائدہ** لفظ چہ ہی مساوات اور برابری بیان کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہین مثلا کونکلی تاشچہ قاتی ایمش یعنی اوسکا دل پتہر کے برابر سخت ہے **فائدہ حروف تعدیہ** ازانجملہ لفظ قہ وغہ وخہ وکہ وتہ اور ہاء ہوز بمعنی با اور لفظ نہ اور نی بمعنی کو جیسے سیز غہ ایشس لارتا پشور دوم یعنی تمپر یا تمکو کام سونپنے مینے اور اوغری نی توتیم یعنی چور کو پکڑا مین اسی پر باقی مذکور حروف کو قیاس کیجیے **فائدہ حروف روابط عامہ** مین جو مصدر اور اسم وفعل وضمیر اور حروف سے ملکر کلام کو ربط دیتے ہین وہ حروف یہہ ہین دور بمعنی ہے اسکا بیان لفظ بار کے ساتہہ پہلے گذرا ہے اور ایدی یا ایردی بمعنی تہا اور ایکان یا ایکان دور بمعنی ہوا ہے اور ایمش بمعنی ہے یا تہا اور ایمشدور بمعنی ہے اور ایمیشدی بمعنی تہا اور مصدر اولماق اور بولماق کے تمام صرفین جیسے اولای یا بولای یعنی ہوا اولوب یا بولوب یعنی ہوکر اولور بمعنی ہووے یا بلور اینسا بمعنی ہووے اور اولادور بمعنی ہوا ہے یا بولادور اسی معنی سے اولمیش دی یا اولمیش ایدی بمعنی ہوا تہا یا بولمیش دی یا بولمیش ایدی اسی معنی سے اور اولوردی بمعنی ہوتا تہا یا بولوردی اسی معنی سے اور اولورمیشدی بمعنی ہوتا تہا یا ہوتا بلورمیشدی اور اولغای بمعنی ہوگا یا بولغای اسی معنی سے اوکیراک بمعنی چاہیے اور کراک دور یا تور ضرور ہے اور کراکمز دور نہچاہیے اور کیراک ایدی ضرور تہا اور کراکمز ایدی ضرور نتہا نہ کراک کیا جاہیے

نہ کیر الکز کیا ینجا ہیے نہ قیلماق کراک کیا کیا جاہیے نہ قیلماق کیراک کیا نہ کیا جاہیے اور حرف حروف عامہ مذکورہ کا اس رسالہ کے اخر مین دیکھ لیجیے **فائدہ** مصدر اور صیغہ واحد امر حاضر اور اسم فاعل اور اسم مفعول وغیرہ بنانیکا قاعدہ اس رسالہ مین اسم جامد کی بحث مین لکھا گیا ہے اب افعال بنانیکی بحث کیجاتی ہے اسکے ضمن مین مصادر او امر و نہی کی بحث بہی ہوگی انشاء اللہ تعالے

## مقالہ دوسرا کلمہ اور افعال کے بیان مین

کلمہ ایک لفظ ہے جسکو ایک خاص معنی کے واسطے تہرا لیے ہوویں وہ یا اسم ہے یا فعل ہے یا حرف ہے اسم کا بیان گذر چکا لیکن فعل کام کو کہتے ہین افعال فعل کی جمع ہے اگر لفظ کے معنے مین زمانہ پایا نجاوے اور اوس سے دوسری افعال اور اسماء مشتقہ بنائی جاوین تو وہ مصدر ہے چنانچہ اسکا بیان بہی اول مقالہ مین اسکے بیان مین ہوا ہے اور اگر فعل مین کوی ایک زمانہ تین زمانون مین سے پایا جاوے تو وہ فعل اوسی زمانہ کا ہے زمانہ تین ہین ماضی گذرا زمانہ حال موجود زمانہ استقبال آیندہ کا زمانہ اگر کسی فعل مین حال اور استقبال کے معنی پائے جاوین تو اوسکو فعل مضارع کہتے ہین لیکن امر و نہی مین حال یا آیندہ کا زمانہ پای جاتی ہے اوسکو بہی فعل کہتے ہین مثلاً صیغہ امر مین کیل یعنی اب آ حال کے زمانہ مین یا آیندہ زمانہ مین کل یا پرسون یا کبہی اسیطرح نہی مین کیلمہ یعنی مت آ قش علیہ ترکی مین عربی کے مانند افعال کی کئی قسمین ہین جیسے لازمی اور متعدی جنکو افعال فاعلیت بہی کہتے ہین اور معروف اور مجہول اور اثبات اور نفی اور افعال غیر مقدر اور افعال مفاعلت اور افعال مقدر اور افعال التزامی اور ضروری اور ترکی مین ہندی اور فارسی کے طور پر بعضے افعال مین جنکو افعال کبہی

کہتے ہین بعض ترکی یا فارسی یا عربی اسم وغیرہ کے ساتہہ ترکی مصدر یا فعل ملاکے ترکی بناوے
اسکے واسطے ترکی مین کتنے مصدرین ہین از انجملہ اولمق ایتمق آلمق قیلمق یمق ایچاق
کیلماق بولمق بیلماق کورماق وغیرہ سے ہے جیسے نادر اولمق نادر ہونا صادر اولمق نکلنا اور
واقع ہونا حاضر ایتمق حاضر کرنا التفات آلمق التفات کرنا نماز قیلمق نماز کرنا غم یمک غم کہانا
اینتمہ ایچاق قسم کہانا تانک اولماق صبح ہونا وجودہ کیلماق وجود مین انا موجود بولمق موجود ہونا
اور بیلماق ممکن جاننا جہان کورمک جہان دیکہنا اور جب کسی اسم سے فعل ترکیبی بنانا چاہین تو
اس اسم کے بعد لفظ لا لاحق کرتے ہین اسکے پیچہے علامت مصدر وغیرہ جیسے سوز بمعنی
بات اور سوزلاماق بات کرنا اور سوزلایدر بات کرتا ہے اسپر اسکے صرفون کو قیاس کر لیجیے
اور یاقا بمعنی گریبان اور یاقالاماق گریبان پکڑنا اور یاقالایدی گریبان پکڑا اور کبہی اسم پر
لفظ لا جو مذکور ہوا زیادہ کرکر فقط اسم ہی کو تصریف کرتے ہین جیسے کوز بمعنی انکہہ اور نظر
کوزدی فعل ماضی بمعنی دیکہا اور لفظ لا مختصر ایلا کا ہے ایلاماق بمعنی کرنا اوسکا امر ایلا بمعنی کر
**بحث افعال لازمی** افعال لازمی وہ افعال ہین کہ جنہین فعل فاعل کی ذات پر ہی
تمام ہووے کسی مفعول کو نہ پہنچے جیسے کیلماق انا کیتماق جانا بیلماق جاننا اور امر متعدی کے
آخر حرف لام افزود کرنے سے فعل متعدی لازمی بنتا ہے جیسے پیش بکسر مثناۃ تحتیہ وثانیہ
مجہولہ وشین معجمہ امر متعدی ہی کہول اور اوسکو امر لازمی بنانا چاہین تو پیشیل بمعنی
کہل جا کہتے ہین تاپ بمثناۃ فوقانیہ مفتوحہ با الف ممدودہ وسکون باے فارسی بمعنی پا امر متعدی
پا فتن تاپیل پائی جا امر لازمی وقس علیہ **بحث افعال متعدی** افعال متعدی وہ ہین
جو فعل فاعل کا ایک یا کئی مفعول پر واقع ہونیکو بتلاوین اکی فعل کے قایم ہونیکو مفعول

لازم ہے اسواسطے اونکو افعال فاعلیت بہی کہتے ہین اونکے بنانے کا قاعدہ یہہ ہے کہ صیغۂ
امر حاضر لازمی سے کے آخر لفظ غوز بغین معجمۂ مضمومہ و واو معدولہ و زاے معجمہ ساکنہ زیادہ کرتے ہین
جیسے اولتور بیٹہہ امر لازمی اولتورغوز بٹہلا امر متعدی یا لفظ کوز با کاف فارسی ہو اعراب
مذکورہ جیسے اوت چہوڑ امر لازمی اوتکوز چہوڑا امر متعدی یا لفظ سات بسین مہملہ مفتوحہ و تاے
مثناۃ فوقانیہ جیسے کور دیکہہ امر لازمی کورسات دیکہلا امر متعدی یا لفظ کار بفتح کاف عربی
وحذف الف اعرابی و سکون راے مہملہ جیسے اوت گزر امر لازمی اوتکارگزار امر متعدی
یا لفظ تور بترقیق ضمہ تاے فوقانیہ و واو معدولہ و سکون راے مہملہ جیسے کیل آ امر لازمی
کیلتور لے آ امر متعدی یا لفظ دور بدال مہملہ و اعراب مزبور جیسے بِل جان اور سمجہہ امر لازمی
بیلدور سمجہا امر متعدی قلق اوٹہہ قلدور اٹہا اور اول مر اولدور مار ڈال یا لفظ ور بترقیق ضمہ
واو و سکون راے مہملہ جیسے توغ جن امر لازمی یعنی تولد ہو توغور جنا امر متعدی یا لفظ وز بترقیق
ضمہ واو و سکون زای معجمہ جیسے ایچ پی امر لازمی ایچوز پلا امر متعدی یا امر لازمی کے آخر تاے
مثناۃ فوقانیہ فقط جیسے اوقو پڑہہ امر لازمی اوقوت پڑہا اور امر متعدی اور جس امر حاضر لازمی کے
آخر لفظ تور یا دور ہووے تو اوسکا متعدی لفظ غوز سے بنایا جاتا ہے بغین معجمہ مضمومہ
و حذف واو اعرابی و سکون زاے معجمہ جیسے اولتور بیٹہہ امر لازمی اور اولتورغوز یعنی بٹہلا
امر متعدی **بحث فعل معروف** فعل معروف وہ ہی جسکا کرنیوالا یعنی فاعل معلوم ہووے
جیسے کیلدی آیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنے کا فاعل ایک معلوم شخص ہے جو یہہ
اپنا فعل عمل مین لایا ہے **بحث فعل مجہول** مجہول وہ ہے کہ اوسکا فاعل معلوم نہو جیسے
اوربیلدی یا اوریلدی زدہ شدہ یعنی مارا گیا اوسکے بنانیکا قاعدہ یہہ ہے کہ صیغۂ امر حاضر

اخر حرف نون یا لام زیادہ کرتے ہین اور اوسکے پیچہی علامت مصدر یا ماضی وغیرہ کے
لاتے ہین جیسے یماق کہانا اور یینماق کہائی جانا اور سیوماق چاہنا اور سیولمق چاہے جانا
باقماق دیکہنا اور باقلماق دیکہے جانا اور لذورماق مارڈالنا اور لندورماق مار بجانا اور جب امر کا
اخیر حرف لام ہو تو اکثر نون ہے کہ علامت مجہول مین بہی لام ہی کو لاتے ہین جیسے کیلماق آنا
اور کیلینماق لائے جانا اور یون بہی ہے کہ باوجود امر کا آخر لام ہونیکے علامت مجہول مین حرف
نون کو لاتے ہین جیسے بیلماق جاننا بیلینماق سمجہے جانا اسی قاعدہ سے کیلماق اور کیلیماق اور
بیلماق اور بیلینماق ہر دو کہنا صحیح ہوا اگر امر کے اخیر حرف لام کے سوا اور کوی حرف ہو تو بہی
اکثر علامت مجہول مین حرف نون کو لاتے ہین جیسے جاشنماق بمعنی چہڑکے جانا یعنی :
پاشیدہ شدن لیکن ایسے صورت مین بہی بہت جگہ دیکہنے مین آیا ہے کہ لام یا نون سے
استعمال کرتے ہین جیسے کیتلماق یا کیتنماق بمعنی رفتہ شدن یعنی گئے ہوئے ہونا اور علامت
مجہول کا حرف ماقبل ہمیشہ مکسور ہی رہا کرتا ہے لیکن جب وہ حرف ماقبل رائے مہملہ ہو تو :
مضموم ہوتا ہے جیسے سُورُنماق پوچہے جانا فارسی پرسیدہ شدن کسی امر واحد حاضر کا
حرف اخیر یا اوسکا ماقبل مضموم ہو تو ضرور ہے کہ مجہول مین بہی مضموم رہے جیسے یوماق دہونا
یونماق یا یولماق دہوے جانا اور یہی لام اور نون امر متعدی کو لازمی بہی بناتے ہین چنانچہ بیان ہوا

**بحث فعل اثبات** کسی کام کے ہونیکو کسی فاعل سے تبلاتا ہے جیسے کیلدی بمعنی آیا وقس علیہ

**بحث نفی** فعل نفی مین انکار ہے فعل کے وجود کا فاعل یا مفعول سے اوسکے بنانیکا قاعدہ
یہہ ہے کہ امر واحد حاضر کے اور علامت مصدر وغیرہ کے درمیان حرف میم زیادہ کرتے ہین
جیسے کیلدی نہ آیا کیلمیدی نا آیا کیا مثال مصدر کیلمک نہ آنا کیلیشماق باہم نکر نہ آئے جانا کیلہ الماق

آیا سنجا سکنا کیلماماق کیراک نہ آنا چاہیئے اور منفی مجہول مین کیلینماماق کیلینیشماماق کیلدالینماماق کیلینماماق کیراک وغیرہ اسیر دوسرے صیغون کو قیاس کیجیے **افعال غیر مقتدر رومی** اصطلاح مین افعال غیر مقتدر وہ افعال ہین جن سے فعل کا عدم امکان اور فاعل سے نہو سکنا ویسے فعل کا ثابت ہووے اور وہ افعال منفی سے بنائے جاتے ہین انکے بنانیکا قاعدہ یہہ ہے کہ صیغہ امر کے بعد حرف ہاء ہوز یا الف لاحق کرکر اوسکے پیچھے علامت نفی اور اوسکے بعد علامت مصدر وغیرہ لاتے ہین جیسے باقممق نہ دیکہنا باقہ ممق نہ دیکہہ سکنا وقس علیہ اور دوسرے ترکیبون مین اس جگہ باب اقتدار کا فعل نفی استعمال کرتے ہین جیسے باقہ الماماق نہ دیکہہ سکنا **بحث افعال مفاعلہ کے باب سے** افعال مفاعلہ وہ ہین جو بتلاوین اوس فعل کو جو دو شخص اپسمین عمل مین لاوین جیسے کورشمق ایک دوسرےکو دیکہنا شیوشماق اپسمین ایک دوسرےکو چاہنا اورا وشماق اپسمین مارا ماری کرنا اور وشوماق مارا ماری سے کئے جانا انکے بنانے کا قاعدہ یہہ ہے کہ کسی باب کے امر واحد حاضر کے آخر حرف شین معجمہ زیادہ کرتے ہین تا مفاعلت کے ابکا فعل بنے پہر اوسکو فعل مجہول اور منفی بنانے چاہین تو قاعدہ کے موافق بناوین **بحث افعال مقتدر** افعال مقتدر اوس فعل کو بتلاتے ہین کہ فاعل اوسکے کرنے پر قدرت رکہتا ہو یا مفعول اوس فعل کے قابل ہووے جیسے کیلا الماق آسکنا باقہ الماق دیکہہ سکنا اونکے بنانیکا قاعدہ یہہ ہے کہ امر واحد حاضر کے آخر ہاء مختفی یا الف ممدودہ زیادہ کرکر اسکے بعد لفظ آل بمد الف وسکون لام لاحق کرتے ہین پہر اوسکے پیچھے علامت مصدر وغیرہ زیادہ کرتے ہین باب مفاعلہ وغیرہ مین بہی فعل مقتدر کے واسطے بہی قاعدہ جاری ہے جیسے اوروشہ الماق باہم مارا ماری کر سکنا اسی پر قیاس

کیجیے مہمل اور نفی وغیرہ کو **بحث افعال التزامی اور ضروری** افعال التزامی
اور ضروری وے ہین جو کسی فعل کا لازم اور واجب اور ضرور ہونا کسی فاعل یا مفعول پر
بتلاوے اوسکے واسطے لفظ کیراک استعمال کرتے ہین بترقیق کسرہ کاف فارسی و فتح
رای مہملہ واسقاط الف رسم الخط ترکی و سکون کاف دوم فارسی بمعنی لازم اور لایق اور
چاہیے اور درکار ہے اور ضرور ہے اور یہہ لفظ بغیر اسم یا مصدر کے یا بغیر لفظ دوریا اور کوی
فعل یا علامت ماضی یا علامت مضارع کے مثبت ہو یا منفی اکیلا برتا نہین جاتا یعنی فقط کیراک
بمعنی چاہیے نہین کہتے بلکہ لفظ دور اوسکے اخر جیسے کیراک دور یعنی ضرور ہے یا مصدر اوسکے
اول جیسے کیلماق کیراک یا کیلماک کیراک اور کیلماق کیراک دی یا کیلماک کیراک ایدی یعنی یا بایستے آمد
آنا ضرور تہا اور مضارع اوسکے اول جیسے کیلوری کیراک دور اور مضارع منفی اسکے بعد جیسے
کیرالمسار یا کیرالماس اور علامت ماضی اوسکے بعد جیسے کیراک دی زیادہ کرتے ہین وجوبا اور
اوسکا امر سنا نہین کیا اور فعل ماضی کے ساتہہ بہی استعمال نہین کرتے ہین جیسا نہین کہتے
کہ کیلدی کیراک بمعنی ضرور آیا کیون کہ یہہ مہمل ہے مگر کیلوری کیراک ایدی یعنی اسکا انا ضرور تہا
مستعمل ہے اسم کی مثال منکا تنکری کیراک دور یعنی مجہکو خدا چاہیئے بو کیشی منکا کیرالماز تو یعنی
یہہ شخص مجہکو نچاہیے سبزہ بو نیمارسہ کیراک دور می تکو یہہ چیز چاہیے کیا اسکے جواب مین
بادہ کیراک دور ہان چاہیے کہتے ہین

## چغتائی ترکی کے ایک مصدر کے اقسام رومی ترکی کے ایک مصدر کے اقسام

| | | | |
|---|---|---|---|
| مصدر لازمی | چیقماق | چیقمک | نکلنا |
| مصدر مقتدر | چیقہ الماق | چیقہ بلمک | نکل سکنا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مصدر التزامی | چیقماق کیراک | چیقمک کیراک | نکلا چاہیئے |
| مصدر مجہول | چیقیلماق یا چیقینماق | چیقیلمک | نکلے جانا |
| مفاعلہ | چیقیشماق | چیقیشمک | بایکدیگر نکلنا |
| مصدر متعدی | چیقارماق | چیقارمک | نکالنا |
| مصدر مقتدر متعدی | چیقاره آلماق | چیقاره بلمک | نکال سکنا |
| مصدر التزامی متعدی | چیقارماق کیراک | چیقارمک کیراک | نکالنا ضرور |
| مصدر مجہول متعدی | چیقارلماق | چیقارلمک | نکالے جانا |
| مصدر متعدی مفاعلہ | چیقارشماق | چیقارشمک | بایکدیگر نکالنا |
| مصدر لازمی منفی | چیقماماق | چیقممک | نہ نکلنا |
| مصدر متعدی منفی | چیقارماماق | چیقارممک | نہ نکالنا |

وقس علی ہذا جدول جغتائی و رومی ترکی مصدر کے دوسرے قسم سے

| | جغتائی | رومی | ہندی |
|---|---|---|---|
| مصدر مثبت | سیوماق | سِوْمک | چاہنا اور دوست رکھنا |
| مصدر منفی | سیومماق | سوممک | نہ چاہنا اور دوست نہ رکھنا |
| | سیوه مماق | سوه ممک | چاہنا غیر ممکن ہونا چاہ نہ سکنا |
| | سیوودورماق | سودورمک | چاہیئے فرمانا چاہیئے کو کہنا |
| | سیوودورمماق | سودرممک | نچاہیئے فرمانا |
| | سیوودوره مماق | سودوره ممک | نچاہیئے فرمانا غیر ممکن ہونا |

| | | |
|---|---|---|
| سیولماق | سولمک | چاہیے جانا |
| سیولنماق | سولنمک | چاہیے نجانا |
| سیولہ مماق | سولہ ممک | چاہیے جانا غیر ممکن ہونا |
| سیولدورماق | سولدورمک | چاہیے جانے فرمانا |
| سیونماق | سونمک | آپ چاہیے جانا |
| سیونمماق | سونممک | آپ چاہیے نجانا |
| سیونہ مماق | سونہ ممک | آپ چاہیے جانا غیر ممکن ہونا |
| سیوندورماق | سوندرمک | آپ چاہیے جانے فرمانا |
| سیوندورمماق | سوندرممک | آپ چاہیے جانے نفرمانا |
| سیوندورہ مماق | سوندورہ ممک | آپ چاہیے جانے فرمانا غیر ممکن ہونا |
| سیوشماق | سوشمک | ایکدوسرے کو چاہنا |
| سیوشمماق | سوشممک | ایک دوسرے کو نچاہنا |
| سیوشہ مماق | سوشہ ممک | ایک دوسرے کو چاہنا غیر ممکن ہونا |
| سیوشلماق | سوشلمک | ایک دوسرے کو چاہیے ہونا |
| | | یعنی پیارے ہونا |
| سیوشلمماق | سوشلممک | ایک دوسرے کو پیارے نہونا |
| سیوشلہ ماق | سوسلہ مک | ایکدوسرے کا پیارا ہونا غیر ممکن ہونا |
| سیوشدورماق | سوشدورمک | ایک دوسرے کو چاہیے فرمانا |

سبو شدور مماق    سو شدور ممک    ایکدوسرکو جاہنے فرمانا

سبو شدورہ مماق    سو شدرہ ممک    ایکدوسریکو جاہنے فرمانا غیر ممکن ہونا

**بحث ماضی مطلق** کیلماق مصدر اور اوسکا امر کیل جب کسی امر حاضر سے ماضی مطلق بنانے چاہین تو بعد امر مذکور کے لفظ دی بکسر دال مہملہ اور یای تحتانیہ معروفہ لاتے ہین جیسے کیلدی اگر اس صیغہ امر حاضر کے اخر کا حرف تای قرشت ہووے یا تای قرشت سے قریب المخرج کوی حرف ہووے جیسے دال مہملہ یا اوسکے سوا یاء تازی یا بای فارسی وغیرہ ہووے تو لفظ تی بتای مثناۃ فوقیہ و یای مثناۃ تحتیہ لاتے ہین جیسے بتی لکھا اور یاتی یعنی عمارت بنا کی اور تاپتی یعنی پایا اگر امر کا آخر حرف خود تاء مثناۃ فوقانیہ ہو تو تا کو تا مین ادغام کرتے ہین جیسے یاروتی یعنی روشن کیا اور اہل ایران و روم تا کو دال سے بدلتے ہین چنانچہ آگی بہی مذکور ہوا اور یہہ بہی جان رکہین کہ اگر حرف اخر امر مذکور کا ساکن ہو تو ماضی مین بہی اوسکے مطابق ہوناہے اگر متحرک ہو تو متحرک جیسے کیل امر حاضر اوسکا حرف اخیر جو لام ہے ساکن ہے سو کیلدی صیغہ ماضی مین حرف لام علامت ماضی کے ماقبل ساکن ہے اور سینمق یعنی آزمانا اسکی ماضی سیندی ہوگی کیونکہ نون جو حرف آخر امر ہے متحرک مفتوح ہے اور اسکا مضارع سینی در ہوگا کیونکہ اس جگہ علامت مضارع کے اول حرف یای ساکن لایا چاہیے اور صیغہ واحد غائب ماضی مطلق کے واسطے لفظ وہی مقرر ہے جیسا گذرا اور جمع غایب کو لفظ لار اور واحد حاضر کو لفظ نیک اور جمع حاضر کو نیکیز اور واحد متکلم کو واسطے م اور جمع متکلم کے لیے ہمیز زیادہ کرکے فعل ماضی مطلق مثبت معروف کیلدی بکسر مجہول کاف عربی و حذف یای اعرابی و سکون لام اور ایرانی محاورہ مین اس کاف کو مفتوح بہی کرتے ہین اور کاف فارسی سے بہی بدلتے ہین حرف

## ماضی مطلق معروف مثبت

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| چغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی | چغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی |

| چغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی | چغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کیلدی | کلدی | آمد | آیا | کیلدیکز | کلدونز | آمدید | آئے تم |
| کیلدیلار | کلدیلار | امدند | آئے | کیلدیم | کلدوم | آمدم | آیا مین |
| کیلدینک | کلدونک | آمدی | آیا تو | کیلدیمیز یا | کلدوق یا | آمدیم | آئے ہم |
| | | | | کیلدوک | کلدوخ | | |

**بحث ماضی ناقص** جب ماضی مطلق کو ماضی ناقص معروف جسکو ماضی معطوف بہی کہتے ہین بنایا جاہین تو صیغہ امر حاضر کے اخر ان لفظون سے کوی ایک لفظ زیادہ کرین وہ الفاظ یہہ ہین یب بکسر یای تحتانیہ وسکون با موحدہ چغتائی محاورے مین لیکن ایرانی محاورے مین با فارسی یا اب بفتح الف وسکون با موحدہ یا باے فارسی یا مبش بترتیب مبہم وسکون شین معجمہ یا ماش بترتیب فتحہ میم وسکون شین معجمہ یا کان بترتیب فتحہ کاف فارسی وحذف الف اعرابی وسکون نون یا دیب بترتیب کسرہ دال مہملہ وحذف یاے مثناۃ اعرابی وسکون با موحدہ یا ان یا بان ہردو بالف وسکون نون جیسے کیلیب یا کیلاب یا کیلدیب یا کیلمبش یا کیلماش یا کیلان یا کیلبان یا کیلکان ہر ایک کے معنی اگر فارسی مین آمدہ اور لفظان اور لان ہمیشہ مفتوح الاول رہتے ہین برخلاف دوسرون کے جو امر کے اخیر حرف کے موافق مضموم یا مفتوح یا مکسور رہتے ہین یعنی واو کی تبعیت سے مضموم اور الف کی تبعیت سے مفتوح اور یا کی تبعیت سے مکسور ہونا لازم ہے لیکن لفظ لان فاعل فعل بیان کرنے مین بہی استعمال کرتے ہین جیسے کہتے ہین فلان کیشے مہ یدینینک فالان سوز سینی کوز تدے یعنی فلانا شخص زید کے باقی رہے سوگلون کو چہڑا یا کیا اور

کبھی حال فاعل کا بیان کرنیمین استعمال کرتے ہین جیسے فلان اتناک بیان کیلدی یعنی فلان روتی کہاتا ہوا آیا **صرف ماضی ناقص معروف جسکو ماضی معطوف بھی کہتے ہین**

| چغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی | چغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کیلیب | کلوپ | آمد | آیا یا اگر | کیلیب سیز | کلوپ سوتز | آمدہ اید | آئے ہوئے ہو تم |
| کیلیب لار | کلوپ لار | آمدہ اند | آئے ہوئے ہین | کیلیب مین | کلوپ بن | آمدہ ام | آیا ہوا ہون مین |
| کیلیب سین | کلب سن | آمدہ تو | آیا ہوا ہے تو | کیلیب بیز | کلوپ دوق | آمدہ ایم | آئے ہوئے ہین ہم |

اور جب فعل ماضی معطوف مذکور کا تکرار بیان کرنے چاہین تو اسکے آخر ہائے مختفی زیادہ کر کر اس لفظ کو مکرر کہتے ہین جیسے کیلہ کیلہ آگر **ایضا ماضی ناقص معروف**

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| کیلاپ | آمدہ | آیا یا اگر | کیلاپ سیز | آمدہ آید | تم آئے ہوئے ہو |
| کیلاپ لار | آمدہ اند | وہ آئے ہوئے ہین | کیلاپ مین | آمدہ ام | مین آیا ہوا ہوں |
| کیلاپ سین | آمدہ تو | تو آیا ہوا ہے تو | کیلاپ بیز | آمدہ ایم | ہم آئے ہوئے ہین |

## ایضا ماضی ناقص معروف

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلاییپ | آمدہ | کیلاییپ سیز | آمدہ اید |
| کیلاییب لار | آمدہ اند | کیلاییب [illegible] | آمدہ ام |
| کیلاییب سین | آمدہ تو | کیلاییب بیز | آمدہ ایم |

## ایضا ماضی ناقص معروف

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیل کان | آمدہ | کیل کان سیز | آمدہ اید |
| کیلکانلار | آمدہ اند | کیلکانمین | آمدہ ام |

کیلکان سین    آمدہ تو    کیلکان بیز    آمدہ ایم

## ایضا ماضی ناقص معروف

| ہندی | فارسی | ایرانی | جغتائی | ہندی | فارسی | ایرانی | جغتائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم آئے ہو ہو | آمدہ اید | کلمش سوز | کیلمبش سیز | آیا یا اگر | آمدہ | کلمشدی | کیلمش |
| | | | یا کیلمیشہ بکیز | | | | |
| میں آیا ہوا ہوں | آمدہ ام | کلمشم | کیلمبشم یا | وہ آئے ہوئے ہیں | آمدہ اند | کلمشدلیر | کیلمبش لار |
| | | | کیلمبش ہیں | | | | |
| ہم آئے ہوئے ہیں | آمدہ ایم | کلمش دوق یا | کیلمبش بیز | آیا ہوا ہے تو | آمدہ تو | کلمی سن یا | کیلمش سین |
| | | کلمشوق | کیلمبشنک | | | | |

## ایضا ماضی ناقص معروف

کیل باشس    آمدہ    کیل باشن لار    آمدہ اند    کیلباس سین یا    آمدہ تو    کیلباشس سیز یا    آمدہ اید
کبلباشنک    کیلباشبنکیز

کیلباشیم یا کیلباشین    آمدہ ام    کیل باشبیز    آمدہ ایم

جب چاہے تو ماضی قریب بنا دے تو ماضی معطوف کے آخر لفظ دو رکے زیادہ کر جیسے کیلیب دور وغیرہ یعنی آیا ہے اور تحقیق اور مقرر کے معنی بنانے کے واسطے لفظ دور بھی لاحق کرتے ہیں جیسے کیلیب دور یعنی مقرر آیا ہے اور جب ماضی معطوف کا حرف ثانی قرشت یا ابجد کا قریب المخرج کوئی حرف جیسے دال مہملہ وغیرہ ہو تو لفظ تور او رتور و رلاتے ہیں فافہم

## صرف ماضی قریب مثبت

جغتائی ایرانی فارسی ہندی جغتائی ایرانی فارسی ہندی

[illegible]

کیلیب دور کلوپ دور آمده است آیا ہے کیلیب دوریسیز کلوپ دورسونز آمده اید آئی ہو تم

کیلیب دور لار کلوپ دور لر آمده اند آسے ہین کیلیب دور ہین کلوپ دوم آمده ام آیا ہون مین

کیلیب دور سین کلوپ دور سان آمدهٔ آیا ہے تو کیلیب دور بیز کلوپ دوق آمده ایم آئے ہین ہم

## ایضا ماضی قریب مثبت

کیلدی بب دور کیلاب دور کیلکان دور کیلمش دور کیلاشش دور

جب چاہے تو ماضی بعید بناوے تو ماضی معطوف کے آخر لفظ دی یا ایدی یا ابردی یا کان یا ایکان کاف تازی سے یا میشدی وغیرہ زیادہ کر جیسا کیلیب دی وغیرہ صرف ماضی بعید مثبت

| ترکی | فارسی | ہندی | ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|
| کیلیب دی | آمده بود | آیا تھا | کیلیب دینکیز | آمده بودید | آسے تھی تم |
| کیلیب دیلار | آمده بودند | آسے تھے | کیلیب دیم | آمده بودم | آیا تھا مین |
| کیلیب دینک | آمده بودی | آیا تھا تو | کیلیب دوک | آمده بودیم | آسے تھے ہم |

## ایضا صرف ماضی بعید مثبت

| چغتائی | ایرانی | ہندی | چغتائی | ایرانی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|
| کیل میشدی | کلمشدی | آیا تھا | کیلمیش دینکیز | کلمشدونز | آسے تھے ہم |
| کیل میشدی لار | کلمشدی لر | آسے تھے | کیلمیشدیم | کلمشدوم | آیا تھا مین |
| کیل میشدونک | کلمشدون یا کلمیشدین | آیا تھا تو | کیلمیشدی بیز | کلمشدوق | آسے تھے ہم |
| | یا کلمش دونک | | | کلمشدی دوق | |

یہہ سارے صیغہ واحد غایب ماضی قریب کے ہین جلد ایک قطار مین جمع کیے گیے تا طالب سے

پوشیدہ نہ ہے اور اوسکے صرف کو اسپر قیاس کر لیوے

کیلیب دی | کیلیپ ایدی | کیلیب ایردی

کیلیب کان | کیلیب ایکان

کیلیمیشدی | کیلیمیش ایدی | کیلیمش ایردی

کیلماشس کان کیلماش ایکان | کیلمیشس کان | کیلیش ایکان کیلیش ایرکان

کیلاب دی | کیلاپ ایدی | کیلاپ ایردی

کیلاپ کان | کیلاب ایکان | کیلاب ایرکان

کیلاب میش کان | کیلاب میش ایکان | کیلاب میش ایرکان

کیلماشس دی | کیلماشس ایدی | کیلماشس ایردی

جب جاننا ہے تو کہ ماضی استمراری یا ماضی متمنی بناوے تو صیغہ حال پر جو کیلور ہے یا صیغہ مستقبل پر جو کیلغای ہے لفظ دی کو یا ایدی کو یا ایردی یا لفظ میش یا ایمیش یا میندی یا کان یا ایکان کو زیادہ کرلیکن صیغہ کیں کو اور کیل کو سی اور کیل غوسی پر جو علامت مستقبل بعید ہے لفظ ایدی وغیرہ کو ماضی استمراری و ماضی متمنی وغیرہ بنانیکے واسطے لاحق کرنیکا معمول نہین ہے اور ایسا سننے او دیکھنے مین نہین آیا بلکہ متروک ہے اہل لسان کے پاس صیغہ مضارع معروف مثبت کے جنسے معنی ماضی معروف استمراری و ماضی متمنی کا حاصل ہوتا ہے یہہ ہین

## صرف ماضی استمراری و ماضی متمنی

| ہندی | فارسی | ایرانی | جغتائی | ہندی | فارسی | ایرانی | جغتائی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آتا تھا یا آتے ہم | مانند یا آمدے | کلوروں | کیلوردینگیز | آتا تھا یا آتا | امدے | آمدے | میآمد | کلوردی | کیلوردی |

کیلوردبلار کیلوردیلر می آمدند آتے تھے یا آتے کیلوردیم کلوردم می آمدم آتا تھا مین یا آتا مین

کیلوردینک کلوردونک می آمدی آتا تھا تو یا آتا تو کیلوردیمیز کلوردوق یا کلوردوک می آمدیم آتے تھے ہم یا آتے ہم

یہہ جملہ صیغہ واحد غایب ماضی استمراری اور ماضی متمنی کے ایک جگہ مذکور کیے گیے ہین طالب کی آسانی کے واسطے

کیلوردی آتا تھا یا آتا کیلورادی آتا تھا یا آتا کیلورایردی آتا تھا یا آتا

کیلورمیش آتا ہوا کیلورامیش آتا ہوا

کیلورمیشدی آتا ہوا تھا کیلورامیشدی آتا ہوا تھا

کیلورکان آتا ہوا کیلورایکان آتا ہوا

کیلاردی آتا تھا یا آتا کیلارادی آتا تھا یا آتا کیلارایردی آتا یا آتا تھا

کیلارمیش آتا ہوا کیلارامیش آتا ہوا

کیلارمیشدی آتا ہوا تھا کیلارامیشدی آتا ہوا تھا

کیلارکان آتا ہوا کیلارایکان آتا ہوا

کیلغای دی آیا ہوتا کیلغای ایدی آیا ہوتا کیلغای ایردی آیا ہوتا

کیلغای میش آجاوے کیلغای ایمش آجاوے

کیلغای میشدی آتا ہوا ہوتا کیلغای ایمیشدی آیا ہوا ہوتا

کیلاردور میشدی آیا ہوتا اور ماضی متمنی کے خاص صیغہ یہہ ہین

چغتائی صیغہ واحد فارسی ہندی چغتائی فارسی ہندی

کیلورمیش آمدی آتا یا آتا تھا کیلدورمیشدی می آمد یا آمدی آتا تھا

کیلورامیش

کیلغای دی اور جمع متکلم مین کیلدوک میشدوک می آمدم یا امدی اتا مین یا آتا تہا مین
یا کیلو میشدوک

کیلغای ایدی جب انکو مجہول کرنا چاہین تو قاعدہ سے کے موافق نون یا لام داخل کیجیے جیسے
کیلکای دی کیلینوردی یا کیلینور میشد وغیرہ اور اگر ماضی متمنی وغیرہ صیغہ حال سے مرکب ہووے
کیلکای ایدی جیسے کیلوا میش یا کیلوردی وغیرہ تو اوسکی نفی مین حرف میم اور سین
کیلکای ایردی داخل ہونا لازم ہے جیسے کیلماس دی اور کیلماس میشدی وغیرہ اور فعل
کیلغای کان مستقبل سے مرکب ہو تو اوسکی نفی مین حرف میم فقط جیسے کیلمغای دی اور
کیلغای ایکان کیلمغاے کان وغیرہ وقس علیہ

## بحث ماضی مشکک

جب چاہے تو
کیلکای کان کہ ماضی مشکک بناوے تو صیغہ ماضی معطوف کے آخر لفظ بولسہ بمعنی ہووے
کیلکای ایکان زیادہ کر جیسے کیلیب بولسہ کیلکان بولسہ وغیرہ یا وہی لفظ بولسہ کو صیغہ مضارع سے آگے
جو کیلور ہے بڑھا جیسا بولسہ کیلور

## صرف ماضی مشکک

| چغتائی | فارسی | ہندی | چغتائی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|
| کیلیب بولسہ | آمدہ باشد | آیا ہووے | کیلیب بولسنکیز | آمدہ باشید | آئے ہو و تم |
| کیلیب بولسہ لار | آمدہ باشند | آئے ہووین | کیلیب بولسام | آمدہ باشم | آیا ہوئی ان مین |
| کیلیب بولسونک | آمدہ باشی | آیا ہووی تو | کیلیب بولسامیز | آمدہ باشیم | آئے ہوئین ہم |

## ایضا ماضی مشکک

| | |
|---|---|
| کیلکان بولسہ | آیا ہووے کیلکان بولسونکیز |
| کیلکان بولسہ لار | کیلکان بولسام |

کیلکان بولسونک　　　　کیلکان بولسامیز

## مثال دیگر

ایضا صرف ماضی مشکک فرہنگ الظفری رحمہ اللہ میں ہے سوا اوسکے موافق بولسہ بولور می بمعنی شدہ باشد یعنی ہوا ہوگا اوسکے قیاس پر

بولسہ کیلور　آمدہ باشد　آیا ہووے　بولسہ کیلورسیز

بولسہ کیلورلار　　　　بولسہ کیلورمین

بولسہ کیلوسین　　　　بولسہ کیلوربیز

## ایضا بحث ماضی مشکک

ماضی مشکک کے بنانیکا دوسرا قاعدہ یہہ ہے کہ صیغہ ماضی معطوف کے آخر لفظ ایغای لاوین چنانچہ

## صرف ماضی مشکک

کیلیب ایغائی　آمدہ باشد　آیا ہوگا　کیلیب ایغائی سیز

کیلیب ایغای لار　　　　کیلیب ایغای مین

کیلیب ایغای سین　　　　کیلیب ایغای میز

جب چاہے تو کہ ماضی التزامی بناوے تو مصدر کے بعد لفظ کیراک لاحق کرا اور اگر کوئی زمانہ قریب یا بعید اسکے ساتھہ مذکور کرنا چاہے تو اُس اُس زمانہ کی علامت لفظ کیراک کے بعد جو مصدر کے آخر لاحق ہے مذکور کر جیسے کیلاق کیراک اما ضرور اور لازم کیلاق کیراک دور آنا ضرور اور لازم ہے او کیلماق کیراک ایدی آنا ضرور تھا اور آنا لازم تھا

## صرف ماضی لزومی

| ترکی | ہندی | فارسی | ترکی |
|---|---|---|---|
| کیلماق کیراک ایدینکیز | او سکو ضرور تہا آنا | بایستی آمد | کیلماق کیراک ایدی |
| کیلماق کیراک ایدیم | اونکو آنا ضرور تہا | بایستندی آمد | کیلماق کیراک ایدی لار |
| کیلماق کیراک ایدی بز یا ایدیوق | تجھکو آنا ضرور تہا | ترا بایستی آمد | کیلماق کیراک ایدینک |

**فائدہ** لفظ سا اور سہ اور ایسہ اور ایرسا حرف شرط ہین اگر کے معنی کبھی فعل کے اول اور کبھی اوسکے آخر اور کبھی اول اور آخر دونو جا افزود کرکے فعل کو شرطیہ کے معنے سی بناتے ہین جیسے ایسا کیلسہ یعنے اگر آیا اور ایسہ کیلدی یا سہ یعنے اوامر حاضر اور نہی حاضر کے بہی اول لفظ یا اول آخیر یا آخر فقط زیادہ کرکے اونکو امر غائب شرطیہ اور نہی غائب شرطیہ کے معنے بناتے ہین جیسے ایسہ کیل یا ایرکیل یا ایسہ کیلسا یا کیلسہ ہر یک بمعنی اگر آوے اسی نہی کو قیاس کرلین اور کیلسا کیل امین یعنی اگر وہ آوے اوٹن مین اور نسا کیلای کیلادیم یعنی اگرچہ وہ آیا نہ آیا ہین اصل مین یہہ لفظ مرکب ہے لفظ نہ اور سا سے جیسے لفظ یوقسہ مرکب ہے یوق اور سہ سے بمعنی وگرنہ یوقسہ بولو یعنی وگرنہ ہوتا ہے اور افعال کے تمام صرفون مین یہہ لفظ شرط کے معنی سے لایا جاتا ہے فعل کے اول لفظ سہ اور ایرسا لانے مین فصل آخر لفظ سا لیکن صیغہ امر حاضر اور نہی حاضر کے خاص معنی پر شرط مہمل ہے اور اسم مصدر اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور اسم تفضیل اور اسم آلہ اور اسما زمان ومکان مین حرف شرط اول ہی آتا ہے مثال مصدر ایسا کیلماق تیلار یعنی اگر آنا چاہتا ہے اور ایسہ کیلماق بولدی یعنی اگر آنا ہووے اور اسم فاعل مین ایسہ کیل کوچی بار کیلکانی یعنی اگر آنے ہارا ہے ایکا اور افعال مین حرف شرط اول لفظ مین یا آخر مین فقط یا اول اور آخر مین لانا جایز ہے جیسا بیان ہوا اور اسم مفعول مین ایسہ اولدور کان بار قویاسس یعنی اگر مارا گیا ہے

نہ اوتہیکا اور اسم تفضیل مین ایسہ بارکوچی راق بار بار کای یعنی اگر بہت چلنے والا ہے جاپکا اور اسم زمان مین ایسہ کیلکان جاعی بارکیل کین اگر وقت آنیکا ہے آجا اور اسم مکان مین ایسہ کیلماق ییر بارکیل غیل یعنی اگر آنیکی جاے ہے آجا اور آلہ مین اریسا نیمار سا اور رماق آتسار سین اور کیل یعنی اگر مار نیکے ہتیار رکہتا ہے مار اسیطرح ہر اسم کے اول ہی لایا جاتا ہے جیسے ایسہ بار رماق بار نہ محتاج لیغی بار یعنی اگر سونا ہی محتاج کیا ہے اور ایرانی محاورہ مین ان حروف شرطیہ مذکور پر لفظ اگر فارسی ہی زیادہ کرتے ہین جیسے اگر کلسہ یعنی اگر آوے اور لفظ مگر بہی ترکی مین مستعمل ہے جیسے کہتے ہین مگر کلیدو ر یعنی مگر آیا ہے اور عوام کے بہی مین لفظ مگر کو مکہ کہتے ہین جیسے مکہ کیدو بدو ر یعنی مگر گیا ہے مثال ماضی مطلق مقرون بشرط مین ایسہ کیلدیسہ ایسہ کیلدی دو نو جایز ہے

## صرف ماضی مطلق مقرون بشرط

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسہ کیلدیسہ یا ایسہ کیلدی | اگر آمد | اگر آیا |
| ایسہ کیلدیلرسہ یا ایسہ کیلدیلر | اگر آمدند | اگر آوے |
| ایسہ کیلدینک سہ یا ایسہ کیلدینک | اگر آمدی | اگر آیا تو |
| ایسہ کیلدینکیزسہ یا ایسہ کیلدینکیز | اگر آمدید | اگر آوے تم |
| ایسہ کیلدیم سہ یا ایسہ کیلدیم | اگر آمدم | اگر آیا مین |
| ایسہ کیلدیمیز سہ یا ایسہ کیلدیمیز | اگر آمدیم | اگر آوے ہم |

## ماضی قریب مقرون بشرط

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسه کیلیب دور | اگر آمده است | اگر آیا ہے |
| ایسه کیلیب دورلار | اگر آمده اند | اگر آئے ہین |
| ایسه کیلیب دورسین | اگر آمدهٔ تو | اگر آیا ہے تو |
| ایسه کیلیب دورسیز | اگر آمده اید شما | اگر آئے ہو تم |
| ایسه کیلیب دورمین | اگر آمده ام من | اگر آیا ہون مین |
| ایسه کیلیب دوربیز | اگر آمده ایم ما | اگر آئے ہین ہم |

## ماضی بعید مقرون بشرط

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسه کیلیبدی یا ایسه کیلیب ایردی یا ایسه کیلیدی وغیره | اگر آمده بود | اگر آیا تھا |
| ایسه کیلیب ایردیلار | اگر آمده بودند | اگر آئے تھے |
| ایسه کیلیب ایردینک | اگر آمده بودی | اگر آیا تھا تو |
| ایسه کیلیب ایردینکیز | اگر آمده بودید | اگر آئے تھے تم |
| ایسه کیلیب ایدیم | اگر آمده بودم | اگر آیا تھا مین |
| ایسه کیلیب ایدوک | اگر آمده بودیم | اگر آئے تھے ہم |

## ماضی استمراری مقرون بشرط

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسه کیلور ایدی یا ایسه کیلوردی | اگر می آمده بود | اگر آتا تھا |
| ایسه کیلور ایدیلار یا ایسه کیلوردیلار | اگر می آمده بودند | اگر آتے تھے |

| | | |
|---|---|---|
| ایسه کیلور یا ایدنیک یا ایسه کیلور دینک | اگر می آمده بودی | اگر آتا تھا تو |
| ایسه کیلور یا ایدنکیز یا ایسه کیلور دینکیز | اگر می آمده بودید | اگر آتے تھے تم |
| ایسه کیلور یا ایدیم یا ایسه کیلور دیم | اگر می آمده بودم | اگر آتا تھا مین |
| ایسه کیلور یا ایدیمیز یا ایسه کیلور دیمیز | اگر می آمده بودیم | اگر آتے تھے ہم |

## ایضا ماضی استمراری

| ترکی | فارسی | ہندی | ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|
| کیلسه ایدی | اگر می آمد | اگر آتا تھا | کیلسه ایدیلار | اگر می آمدند | اگر آتے تھے |
| کیلسه نیک ایدی | اگر می آمدی | اگر آتا تھا تو | کیلسه نکیز ایدی | اگر می آمدید | اگر آتے تھے تم |
| کیلسام ایدی | اگر می آمدم | اگر آتا تھا مین | کیلساق ایدی یا کیلساک ایدی | اگر می آمدیم | اگر آتے تھے ہم |

## ماضی تمنی مقرون بشرط

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسه کیلور سا ایمیش یا ایسه کیلور میش | اگر آمدی | اگر آتا یا آیا ہوتا |
| ایسه کیلور سا ایمیش لار یا ایسه کیلور میش لار | اگر آمدندے | اگر آتے یا آئے ہوتے |
| ایسه کیلور ایمیش سین یا ایسه کیلور میش سین | اگر می آمدی | اگر آتا تو یا آیا ہوتا تو |
| ایسه کیلور میش سیز | اگر می آمدید شما | اگر آتے تم یا آئے ہوتے تم |
| ایسه کیلور میش مین | اگر می آمدم من | اگر آتا مین یا آیا ہوتا مین |
| ایسه کیلور میش بیز | اگر می آمدیم ما | اگر آتے ہم یا آئے ہوتے ہم |

## ماضی مشکک معروف بشرط

| | | |
|---|---|---|
| ایسه گیلیب بولسه | اگر آمده باشد | اگر آیا ہووے |
| ایسه گیلیب بولسه لار | اگر آمده باشند | اگر آئے ہوویں |
| ایسه گیلیب بولسونک | اگر آمده باشی | اگر آیا ہووے تو |
| ایسه گیلیب بولسونکز | اگر آمده باشید | اگر آئے ہو تم |
| ایسه گیلیب بولسام | اگر آمده باشم | اگر آیا ہوون مین |
| ایسه گیلیب بولسه میز | اگر آمده باشیم | اگر آئے ہوویں ہم |

## ماضی لزومی معروف بشرط

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلماک کیراک ایدی سه | اگر بایستی آمد | اگر اوسکو آنا ضرور تہا |
| کیلماک کیراک ایدی لار سه | اگر بایستندی آمد | اگر انہین آنا ضرور تہا |
| کیلماک کیراک ایدیم سه | اگر بایستمی آمد | اگر مجہے آنا ضرور تہے |

فارسی مین یہی تین صیغے مستعمل ہین لیکن ہندی مین اور تین صیغہ بہی برستے جاتے ہین وہ یہہ ہین

| | | |
|---|---|---|
| کیلماک کیراک ایدینگ سه | اگر تجہے آنا ضرور تہا | کیلماک کیراک ایدینگز سه |
| اگر تمہین آنا ضرور تہا | کیلماک کیراک ایدوک سه | اگر ہمین آنا ضرور تہا |

گردان ماضی منفی

جب چاہیے تو کہ ماضی مثبت کے کسی صیغہ کو ماضی منفی بناوے تو صیغہ واحد امر حاضر کے بعد حرف میم اور ہاے مختفی یا الف زائد کر کر بعد اوسکے علامت ماضی لاحق کر جیسے کیلدی صیغہ واحد ماضی مثبت یعنی آیا اور نفی اسکی کیلمادی صیغہ واحد ماضی منفی بمعنی نہ آیا اسی قیاس

اور قاعدہ سے کے موافق سب اقسام کے ماضی مثبت کے صیغوں کو ماضی منفی بناویں ان صیغوں کو جحد یا نفی کے صیغے کہتے ہیں مثال صرف جحد ماضی مطلق معروف یا نفی

| ترکی | ایرانی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- | --- |
| کیلمادی | کلمدی | نیامد | نآیا |
| کیلمادیلار | کلمادیلر | نیامدند | نآئے |
| کلمادینک | کلمادنک | نیامدی | نہ آیا تو |
| کیلمادینکز | کلمادونز | نیامدید | نہ آئے تم |
| کیلمادیم | کلمادم | نیامدم | نہ آیا میں |
| کیلمادیمیز یا کیلمادوک | کلمادوق | نیامدیم | نہ آئے ہم |

## جحد ماضی ناقص معروف یا منفی

کیلماپ کلموپ نیامدہ نہ آیا یا نہ اکر کیلمایشں نآیا وقس علیہ

## جحد ماضی قریب معروف یا منفی

کیلماب در کلموب دور نیامدہ است نہ آیاہے

## جحد ماضی بعید معروف یا منفی

کیلماب دی یا کیلماب ایدی کلمشدی نیامدہ بود نہ آیا تھا

یا کیلماکان ایدی یا کیلماعشدی

## جحد ماضی استمراری معروف یا منفی

کیلماس دی یا کیلمازدی کلمزدی وغیرہ نمی آمد نہ آتا تھا

یا ایدی یا ایردی

کان یا ایکان

مبشدی یا ایمبشدکی

جمد ماضی تمنی معروف یا منفی

کیلمغای دی نیامدے ناآتا

جمد ماضی مشکک معروف یا منفی

ترکی فارسی ہندی

کیلماب بولہ نیامدہ باشد ناآیا ہوے

جمد ماضی مع القدرت معروف یا منفی

کیلاالمدی نتوانست آمد نہ آسکا

جمد ماضی لزومی معروف یا منفی

کیلماک کیراک ایدی نبایستے آمد ناآنا ضرور تھا

جمد ماضی مطلق معروف یا منفی مقرون بشرط

ایسہ کیلدیسہ یا ایسہ کلمدی اگرنیامد اگرناآیا

جمد ماضی ناقص معروف مقرون بشرط

ایسہ کیلماب اگرنیامدہ اگرنہ آیا

جمد ماضی قریب بانفی مقرون بشرط

ایسہ کیلماب در اگرنیامدہ است اگرنہ آیا ہے

## بحث ماضی بعید یا منفی معروف بشرط

ایسه کیلماب دی | اگر نبادہ بود | اگر نہ آیا تھا

## بحث ماضی استمراری و تمنی یا منفی معروف بشرط

ایسه کیلماس دی و ایسه کیلماس ایدی و ایسه کیلماس ایردی و کیلماس کان و کیلمایین ایکان و کیلماس میشدی و کیلماس ایمیشدی وغیرہ معنی ہر یک کا اگر نمی آمد و اگر نہ آمدی اگر نہ آتا تھا اور اگر نہ آتا

## بحث ماضی مشکک معروف بشرط

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسه کیلماب بولسه | اگر نیامدہ باشد | اگر نہ آیا ہووے |

## بحث ماضی لزومی یا منفی معروف بشرط

ایسه کیلماک کیراک ایدی | اگر آمدن نمی بایدبود | اگر آنا ضرور نتھا

## بحث ماضی لزومی متمنی یا منفی معروف بشرط

ایسه کیلماک کیراک میشدی | اگر نمی بایستی آمد | اگر آنا نچاہیے تھا

اسی پر ان ہر یک کے حرف کو قیاس کیجیے

## بحث ماضی مثبت مجہول

جب چاہے تو کہ کسی صیغہ کو فعل ماضی معروف مثبت کے مجہول بناوے تو صیغہ امر کے اخر حرف لام یا حرف نون جو علامت مجہول ہے جیسے پہلے مذکور ہوا لاحق کرا اور امر کے حرف اخیر کو مکسور بنا اگر وہ یا او سکا ماقبل مکسور یا مفتوح ہوا اور مضموم بنا اگر وہ یا او سکا ماقبل مضموم رہی اگر وہ حرف اخیر رای مہملہ ہو تو بہی مضموم کر پہر اوسکے آخر جس قسم کی ماضی کی علامت زیادہ کریگا تو وہ صیغہ اس قسم کی ماضی کا ہو گا مثال اور بندی یا اور یلدی زدہ شد یعنی مارا گیا صیغہ واحد غایب فعل ماضی مجہول مثبت

اگر منفی بنانا چاہین تو صیغہ مجہول مذکور کے بعد حرف میم زیادہ کر کر بعد علامت ماضی وغیرہ لاوین جیسے کیلینمدی آیا گیا صیغہ واحد فعل ماضی مجہول منفی اور اسی قیاس اور قاعدہ پر ماضی قریب و بعید و معطوف و استمراری وغیرہ اور صیغہ مضارع اور حال و استقبال و امر و نہی وغیرہ معروف و مثبت کو مجہول و منفی بنا سکتے ہین مثلاً **ماضی مطلق مجہول مثبت**

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیلیندی | آیا گیا | کیلیندیلار | آئے گئے |
| کیلیندینک | آیا گیا تو | کیلیندینکیز | آئے گئے تم |
| کیلیندیم | آیا گیا مین | کیلیندیمیز یا کیلیندوک | آئے گئے ہم |

## ماضی ناقص مجہول معطوف وغیرہ

کیلیناب آیا گیا یا آیا جا کر کیلیب دور آیا گیا ہے

کیلینورمیشدی آمدہ میشد آیا جاتا تہا وغیرہ وقس **ماضی مطلق مجہول بعید**

کیلینیب دی آیا گیا تہا کیلینمیشدی آیا گیا تہا وقس علیہ

## ماضی مطلق مجہول منفی

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلینمدی | نہ آیا گیا | کیلینمادیلار | نہ آئے گئے |
| کیلینمادینک | نہ آیا گیا تو | کیلینمادینکیز | نہ آئے گئے تم |
| کیلینمادیم | نہ آیا گیا مین | کیلینمادیمیز یا کیلینمادوک | نہ آئے گئے ہم |

## ایضاً ماضی ناقص مجہول منفی معطوف

کیلینماب نہ آیا گیا یا نہ آیا جا کر کیلینمایشس وغیرہ وقس علیہ

| | | |
|---|---|---|
| کیلینماپ دی | نیامدہ شدہ بود | نہ آیا گیا تھا |
| کیلینمامیشدی | نیامدہ شدہ بود | |
| کیلینماسں ایدی | نیامدہ شدہ بود | |

اور فعل مقدر کے بنانیکے واسطے لفظ آل مقرر ہے جب کسی امر کے آخر ہاے مختفی لاحق کرکر اسکے بعد لفظ آل مذکور لاوین تو فعل مقدر بنتا ہے اور اوسکے آخر جس زمانہ کی علامت لاوین اوس زمانہ کا معنی حاصل ہوگا جیسے کیلہ آلدی بمعنی آسکا کیلہ آلیپ بمعنی آسک کردیشہ کیلہ آلیپ دی آسکا تھا یا لفظ کیلور کے بعد لفظ المیش لانے سے فعل حال مقدر بنتا ہے جیسے کیلور المیش اسکتا ہے علی ہذا القیاس معروف و مجہول و نفی و اثبات و شرط وغیرہ کے صیغون مین اسپر قیاس کیجیے **بحث مضارع وحال** جب جانو کہ مضارع اور حال بناتو امر حاضر کے اخیر حرف واو اعرابی اور رے مہملہ ساکنہ لاحق کر جیسے کیلور یا فقط الف اعرابی جیسے کیلار یا الف اعرابی فقط جیسے کیلا یا ہا روفعی فقط جیسے کیلہ یا بعد الف اعرابی کے یاء مثناۃ تحتیہ جیسے کیلاے یا لفظ کیلا کے بعد لفظ دور جیسے کیلادور یا الف اور یاے مثناۃ تحتیہ مع لفظ دور جیسے کیلایدور ان سب کے معنی آتا ہے یا آیگا اور فارسی مین می آید یا خواہد آمد صیغہ واحد غایب فعل مضارع مثبت معروف اور ایرانی لہجے مین لفظ کیلور کو کلور کہتے ہین بفتح کاف عربی وضم لام وحذف واو اعرابی وسکون راء مہملہ اور یہہ مقرری قاعدہ ہے ترکی مین کہ جو لفظ اینده بر دلالت کرے اوسکا اخر حرف را و ساکنہ ہونا لازم ہے اور اس راء مذکورہ کا حرف ماقبل یعنی امر کا حرف اخر اعراب مین واو اور یا اور الف کا تابع ہے انمین سے جو اسکے اول ہوگا ویسا ہی اعراب اس امر کے حرف اخیر کو دیگا اور اگر وہ حرف اخیر امر کا متحرک ہوگا جیسے

مصدر سینمق مین ازمانا تو اوسکا مضارع سنی دور ہو کا یہان یاء مثناۃ تحتیہ ساکنہ کو زیادہ کرتے ہین اور اس امر کے حرف اخیر پر جو مضارع کی علامت کے اول واقع ہے اور ایرانی مین فعل مستقبل کیواسطے علامت مستقبل کے ماقبل کو مضموم یا مفتوح کرتے ہین جیسے کلور یعنی آیکا وسالور ڈالیکا ورار یعنی ماریکا اور آیار لیجاتا ہے اور اتار ڈالیکا لیکن فعل حال مین حرف اخر مستقبل کو مکسور بناتے ہین جیسے کلیر یعنی اب آتا ہے اور کیدار ب جاتا ہے اور یہہ قاعدہ ہمیشہ ہر جگہ نظر مین رکھیے اور اسپر تاکید اور شرط اور منفی اور مثبت اور معروف اور مجہول کو قیاس کر لیجیے **صرف مضارع مثبت معروف**

کیلور کیلار کیلا دور کیلا یدور کیلا کیلہ کیلای ہر ایک کی معنی می آید یا خواہد آمد آتا ہے یا آیگا کیلور لار یا کیلار لار یا کیلا دور لار یا کیلا یدور لار کیلہ لار کیلای لار ہر ایک کی معنی می آیند یا خواہند آمد آتے ہین یا آئنگے کیلور سین کیلا سین یا کیلا دو سین یا کیلای دور سین کیلہ سین یا کیلای سین ہر ایک کی معنی می آئی یا خواہی آمد آتا ہے تو یا آیکا تو کیلور سیز یا کیلار سیز یا کیلا دور سیز کیلای دور سیز یا کیلہ سیز یا کیلای سیز ہر ایک کی معنی می آئید یا خواہید آمد آتے ہو تم یا آوگے تم کیلور مین یا کیلور دم یا کیلار مین یا کیلار دم یا کیلا دور مین یا کیلا دور دم یا کیلای دور مین یا کیلای دور دم یا کیلہ مین یا کیلای مین یا کیلہ یا کیلای یا کیلایم یا کیلا ئین یا کیلا یون ہر ایک کے معنی می آیم یا خواہم آمد آتا ہون یا آونگا مین کیلور بز یا کیلار بز یا کیلا دور بز یا کیلا یدور بز یا کیلہ بز یا کیلای بز یا کیلا یوم یا کیلا نوک یا کیلا لوک ہر ایک کی معنی می آیم یا خواہم آمد آتے ہین ہم یا آئنگے ہم اور ایرانی محاورے مین صرف مستقبل اسطرح سے مستعمل ہے کلور کلور لر کلور سن کلور سونز کلورم کلور دق یا کلور دوخ یا کلور توق یا کلور قوخ اور **صرف حال** اسطور سے

کلیر کلیرلر کلیرسن کلیرسونز کلیرم کلیرزق یا کلیرزمز یا کلیرقوق یا کلیرقوخ بحث مضارع موکد

جب چاہیے تو کہ فعل مضارع کو تاکید کے معنی سے بناوے تو لفظ اوق ایکبار یا اوق اوق دو بار مکرر فعل مضارع معروف مثبت کے اول لاحق کر جیسے اوق کیلور یعنی البتہ آتا ہے یا اویگا اور اوق اوق کیلور البتہ البتہ آتا ہے یا آیگا اور صرف اول مین معنی نون خفیفہ عرب کا ہے اور دوسرے صرف مین معنی نون ثقیلہ عرب کا ہے صرف مضارع معروف مثبت موکد بہ لفظ اوق جسکی معنی عربی کے لام تاکید اور نون خفیفہ کے مانند ہی حال اور استقبال مین

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اوق کیلور | ہرآینہ می آید وخواہد آمد | البتہ آتا ہے یا آیگا |
| اوق کیلورلار | ہرآینہ می آیند یا خواہند آمد | البتہ آتے ہین یا آوینگے |
| اوق کیلورسین | ہرآینہ می آئی یا خواہی آمد | البتہ آتا ہے تو یا آیگا تو |
| اوق کیلورسیز | ہرآینہ می آئید یا خواہید آمد | البتہ آتے ہو تم یا آوگے تم |
| اوق کیلورمین | ہرآینہ می آیم یا خواہم آمد | البتہ آتا ہون مین یا آونگا مین |
| اوق کیلوربیز | ہرآینہ می آئیم یا خواہیم آمد | البتہ آتے ہین ہم یا آئنگے ہم |

صرف مضارع معروف مثبت موکد تر بہ لفظ اوق مکرر جسکی معنی عربی کے لام تاکید اور نون تاکید کے مانند ہین حال و استقبال مین؛

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اوق اوق کیلور | ہرآینہ ہرآینہ می آید یا خواہد آمد | البتہ البتہ آتا ہے یا آویگا |

| | | |
|---|---|---|
| اوق اوق کیلورلار | ہرآینہ ہرآینہ می آیند یا خواہند آمد البتہ البتہ آتے ہین یا آوینگی | |
| اوق اوق کیلورسین | ہرآینہ ہرآینہ می آئی یا خواہی آمد البتہ البتہ آتا ہے تو یا آئیگا تو | |
| اوق اوق کیلورسیز | ہرآینہ ہرآینہ می آیید یا خواہید آمد البتہ البتہ آتے ہو تم یا آوگے تم | |
| اوق اوق کیلورمن | ہرآینہ آینہ می آیم یا خواہم خوآمد البتہ البتہ آتا ہون مین یا آؤنگا مین | |
| اوق اوق کیلوربیز | ہرآینہ ہرآینہ می آئیم یا خواہیم آمد البتہ البتہ آتے ہین ہم یا آوینگے ہم | |

## بحث حال مشکک

جب چاہے تو کہ حال مشکک بنادے تو صیغہ مفعول کے اخر لفظ بولسہ لاحق کر جیسا :

کیلکان بولسہ یعنی آتا ہوگا

## صرف حال مشکک

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلکان بولسہ | می آمدہ باشد | آتا ہوگا |
| کیلکان بولسہ لار | می آمدہ باشند | آتے ہوینگے |
| کیلکان بولسونک | می آمدہ باشے | آتا ہوگا تو |
| کیلکان بولسونکیز | می آمدہ باشید | آتے ہوگے تم |
| کیلکان بولسام | می آمدہ باشم | آتا ہونگا مین |
| کیلکان بولسہ میز | می آمدہ باشیم | آتے ہوینگے ہم |

**بحث مضارع شرطیہ** جب چاہے تو کہ مضارع شرطیہ بناویتو لفظ سا یاسہ امر حاضر کے اخر مین زیادہ کر جیسے

کیلسا اگر آید اگر آوے کیلسالار اگر آیند اگر آوین

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کیلسانک | اکرآئی | اکرآوے تو کیلسانکز | اکرآئیہ | اکراوتم |
| کیلسام | اکرایم | اکرآؤنہین | کیلساق یاکیلساک اکرآئیم | اکرآوین ہم |

اسکا پورا بیان صرف ماضی لزومی مین کزرا ہے **بحث حال مقرون بشرط** اکر چاہے تو کہ صرف مضارع کو حال مقرون بشرط بنادے تو صیغہ مضارع کے اول و آخر لفظ ایسہ لی لا جیسے ایسہ کیلورسا اکرآتا ہے **صرف حال مقرون بشرط**

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسہ کیلورسا یا ایسہ کیلور | اکر می آید | اکرآتا ہے |
| ویسہ کیلورلارسا یا ایسہ کیلورلار | اکر می آیند | اکرآتے ہین |
| ایسہ کیلورسین | اکر می آئی | اکرآتا ہے تو |
| ایسہ کیلورسیز | اکر می آئید | اکرآتے ہوتم |
| ایسہ کیلورمین | اکر می آیم | اکرآتا ہون مین |
| ایسہ کیلوریز | اکر می آئیم | اکرآتے ہین ہم |

**بحث مضارع منفی معروف** جب چاہے تو کہ مضارع مثبت معروف کے صیغون کو منفی معروف بنادے تو امر حاضر کے اخر مین حرف میم اور سین مہملہ یا زاء معجمہ یا لفظ ماید و لاحق کرے یعنے لفظ ماس یا ماز یا مایدور کو صیغہ امر حاضر کے اخر مین زیادہ کرے جیسے کیلماس یا کیلماز یا کیلمایدور در یک بمعنی نمی آید یا نخواہد آمد نہین آتا ہے یا نہین آیگا و قس علیہ نعریفہ

**صرف مضارع منفی معروف**

| | | |
|---|---|---|
| کیلماس | نمی آید یا نخواہد آمد | نہین آتا ہے یا نہین آیگا |

| | | |
|---|---|---|
| کیلماسلار | نمی آیند یا نخواہند آمد | نہین آتے ہے یا نہین آیگا |
| کیلماسسن | نمی آئی یا نخواہی آمد | نہین آتا ہے تو یا نہین آیگا تو |
| کیلماسسنز | نمی آئید یا نخواہید آمد | نہین آتے ہو تم یا نہین آوگے تم |
| کیلماسمن | نمی آیم یا نخواہم آمد | نہین آتا ہون مین یا نہین آونگا مین |
| کیلماسبز | نمی آئیم یا نخواہیم آمد | نہین آتے ہین ہم یا نہین آینگے ہم |

## ایضا

| جغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیلماز | کلمز | نمی آید یا نخواہد آمد | نہین آتا ہے یا نہین آویگا |
| کیلمازلار | کلمزلار | | |
| کیلمازسین یا کیلمازسان یا کیلمالسین | کلمزسن | نمی آئی | نہین آتا ہے تو |
| کیلمازسیز | کلمزلاز | نمی آئید | نہین آتے ہو تم |
| کیلمازمین | کلمم | نمی آیم | نہین آتا ہون مین |
| کیلمازبیز | کلمزوق یا کلمہ قوق یا آخر ہردو کے خاء منقوطہ | نمی آئیم | نہین آتے ہین ہم |

## ایضا

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلمایدور | نمی آید یا نخواہد آمد | نہین آتا ہے یا نا آیگا |
| کیلمایدور | | |

یا کیلماید ورسین یا کیلمای سین

یا کیلماید ورسیز یا کیلمای سیز

کیلماید ورمین یا کیلمای یا کیلمای مین    نمی آیم یا نخواہم آمد    نہین آتا ہون مین یا نہ اونگا

یا کیلمایم ایک کی معنی

کیلماید ورمیز یا کیلمای بیز یا کیلمای لوم    نمی آئیم یا نخواہیم آمد    نہین آتے ہین ہم یا نہ اوینگے ہم

یا کیلمای لوک ہر ایک کی معنی

## ایضًا

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلمای | نمی آید یا نخواہد آمد | نہین آتا ہے یا نہ آیگا |
| کیلمای لار | | |
| کیلمای سین | | |
| کیلمای سیز | | |
| کیلمای مین | | |
| کیلمای بیز | | |

**فایدہ** استفہام کے واسطے اس باب مین اکثر یہہ صیغے برتے ہین کیلمای سین صیغہ واحد مخاطب استفہامیہ بمعنی تو نا آیگا کیا اور کیلمای اور کیلمای مین اور کیلمایم ہر یک صیغہ واحد نفس متکلم استفہامیہ بمعنی مین نہ اؤن کیا اور کیلمای بیز صیغہ جمع نفس متکلم استفہامیہ بمعنی ہم نہ اوین کیا انتہی بلکہ مین کہتا ہون کہ اوس صرف مذکور کا ہر صیغہ اپنے ضمیر سنکے ساتہہ

استفہام کے واسطے مستعمل ہو سکتا ہے **بحث مضارع منفی موکد** جب چاہیے تو
کہ مضارع منفی کو تاکید کے معنی سے لاویں تو لفظ اسہ اگر ریتر تیق فتح ہمزہ اور سکون سین
مہملہ و فتح راے بی نقطہ مضارع منفی کے صیغہ کے آگے لاحق کریں جیسے اسرا اسرا ایکلماس وغیرہ
یعنی ہرگز ہرگز نمی آید یا نخواہد آمد ہرگز ہرگز نہین آتا ہے یا نہ آویگا اسکی معنی اور عمل مانند
نفی موکد بلا نون ثقیلہ عرب کے ہے اسیطرح لفظ اسرا ایکبار لانے سے بھی عمل نفی موکد
بلا نون خفیفہ عرب کا سا ہوتا ہے **صرف مضارع منفی معروف موکد بلفظ اسر اگرر**

| ترکی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- |
| اسرا اسرا ایکلماس وغیرہ | ہرگز ہرگز نمی آید یا نخواہد آمد | ہرگز ہرگز نہین آتا ہے یا نہ آویگا |
| اسرا اسرا کیلماسلار | | |
| اسرا اسرا ایکلماسسین | | |
| اسرا اسرا ایکلماسسیز | | |
| اسرا اسرا ایکلماسمین | | |
| اسرا اسرا ایکلماسبز | | |

**بحث مضارع منفی معروف مقرون بشرط**

اگر چاہیے تو کہ مضارع منفی معروف کو مقرون بشرط بناویں تو لفظ ایسہ صیغہ فصل مضارع
منفی مذکور کے اول اور لفظ سا اسکے آخر یا فقط لفظ سا اوسکے آخر یا اگر جیسے ایسہ کیلماسا
یا ایسہ کیلماسسہ یا فقط آخر مین جیسے کیلماسا ہر ایک کا معنی اگر نہین آتا ہے یا نہ آوے اصل مین
ایسہ کیلماسسہ تھا دو سین باہم تلفظ مین ثقیل ہونے سے ایک سین کو گرا دیا تب ایسہ کیلماسا بنا

**صرف مضارع منفی معروف مقرون بشرط**

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسہ کیلماسا یا کیلماسا یا ایسہ کیلما | اگرنی آید یا اگر نخواہد آمد | اگر نہیں آتا ہے یا اگر نہ آیگا |
| ایسہ کیلماسلار | ایضا | ایضا |
| ایسہ کیلماسین | ایضا | ایضا |
| ایسہ کیلماسنز | ایضا | ایضا |
| ایسہ کیلمامین | ایضا | ایضا |
| ایسہ کیلماسز | ایضا | ایضا |

## بحث فعل مضارع مثبت مجہول

جب چاہے تو مضارع مثبت معروف کو مضارع مثبت مجہول بناوے تو صیغہ امر حاضر کے اخر مین حرف کو مکسور کر پہر اوسکے بعد حرف لام یا نون جو علامت مجہول ہے لی آب جیسے پہلے مذکور ہوا اسکے بعد علامت مضارع زاید کر جیسے صیغہ مضارع معروف مثبت کیلور ہے سو اس قاعدے سے کیلینور اور کیلیلور صیغہ مضارع مثبت مجہول ہوا ہے

## صرف مضارع مثبت مجہول

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلینور یا کیلیلور | آمدہ میشود یا آمدہ خواہد شد | آیا جاتا ہے یا آیا جاویگا |
| کیلینورلار یا کیلیلورلار | آمدہ میشوند یا آمدہ خواہند شد | آئے جاتے ہین یا آئے جاوینگے |
| کیلینورسین یا کیلیلورسین | آمدہ میشوی یا آمدہ خواہی شد | آیا جاتا ہے یا آیا جاویگا |
| کیلینورسز یا کیلیلورسز | آمدہ میشوید یا آمدہ خواہید شد | آئے جاتے ہو تم یا آئے جاوگے تم |

کیلینورمین یا کیلیلورمین آمده میشوم یا آمده خواهم شد آیا جاتا ہون مین یا آیا جاونگا مین

کیلینوربز یا کیلیلوربیز آمدیم میشویم یا آمده خواهیم شد آیے جاتے ہین ہم یا آیے جاینگے ہم

اسی قیاس کرلین حال اور تاکید اور شک اور شرطیہ وغیرہ کے تمام صیغون کو

## صرف حال شرطیہ

| ہندی | فارسی | ترکی |
|---|---|---|
| اگر آیا جاتا ہے | اگر آمده میشود | کیلسا بولور |
| | | کیلسا بولورلار |
| | | کیلسانک بولور |
| | | کیلسانکیز بولور |
| | | کیلسام بولور |
| | | کیلساق بولور |

**بحث مضارع مجہول منفی** جب چاہے تو کہ مضارع معروف منفی کو مضارع مجہول منفی بناوے تو صیغہ امر حاضر کے اخیر حرف کو مکسور کر کر اسکے اخر حرف لام یا حرف نون الی آ اسکے بعد علامت نفی جو لفظ ماس یا ماز یا مایدور ہے لاحق کرے جیسے کیلیناس یا کیلیلماس وغیرہ بمعنی آمده نمی شود یا آمده نخواہد شد آیا نہین جاتا ہے یا آیا نجایگا **صرف مضارع مجہول منفی**

| ہندی | فارسی | ترکی |
|---|---|---|
| آیا نہین جاتا ہے یا آیا نجایگا | آمده نمیشود یا آمده نخواہد شد | کیلیناس یا کیلیلماس کیلینمار یا کیلیلماز |
| | | کیلینمایدور یا کیلیلمایدور |

کیلیناس لار وغیرہ

کیلیناس سین وغیرہ

کیلیناس سیز وغیرہ

کیلیناس مین وغیرہ

کیلیناس بیز وغیرہ

بحث مضارع مقتدر معروف مثبت وغیرہ جب چاہے تو کہ صرف مضارع معروف مثبت یا منفی یا مجہول مثبت یا منفی شرطیہ وغیرہ کو صرف مضارع مقتدر بناوے تو صرف ماضی مع القدرت مین مذکور ہوا اسو قاعدہ کے موافق یہان بہی عمل مین ہی جیسے کیلا آلور می تواند آمد آسکتا ہے صرف مقتدر فعل مضارع معروف مثبت

| ہندی | فارسی | ترکی |
|---|---|---|
| اسکتا ہے یا آسیکا | می تواند آمد | کیلا الور |
| | | کیلا الورلار |
| | | کیلا الورسین |
| | | کیلا الورسیز |
| | | کیلا الورمین |
| | | کیلا الوربیز |

صرف مقتدر فعل مضارع معروف منفی

| | | |
|---|---|---|
| نہین اسکتا ہے یا نہ آسکیگا | نمی تواند آمد | کیلا الماس یا کیلا آلماز یا کیلہ الماز |

کیلہ الماس لار وغیرہ

کیلہ الماس سین وغیرہ

کیلہ الماس سیز وغیرہ

کیلہ الماس ہین وغیرہ

کیلہ الماس ہیز وغیرہ

## صرف مقتدر فعل مضارع مجہول مثبت

| ترکی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- |
| کیلہ آلینور | آمدہ میتواند شد | آیا جا سکتا ہے یا آیا جا سکیگا |
| کیلہ آلینور لار | | |
| کیلہ آلینور سین | | |
| کیلہ آلینور سیز | | |
| کیلہ آلینور مین | | |
| کیلہ آلینور بیز | | |

## صرف مقتدر فعل مضارع مجہول منفی

| | | |
| --- | --- | --- |
| کیلہ آلیناس وغیرہ | آمدہ نمی تواند شد | آیا نہیں جا سکتا ہے یا آیا نہ جا سکیگا |
| کیلہ الیناس لار | | |
| کیلہ الیناس سین | | |
| کیلہ الیناس سیز | | |

کیلہ الیناسس بن

کیلہ الیناسس بیز

**بحث شرطیہ** جب چاہیے توکہ ان حرفون کو شرطیہ بناوے تو انکے صیغون کے اول حرف منطرلی آ

## بحث مستقبل معروف مثبت

جب چاہے توکہ صرف مستقبل معروف مثبت بناوے تو صیغہ امر حاضر کے آخر مین لفظ **غای** بفتح غین معجمہ و حذف الف اعرابی و سکون یاء مثناۃ تحتیہ مجہولیا **کای** بفتح کاف فارسی و اعراب صدر یا **غا** بفتح غین معجمہ یا الف ممدودہ در آخر یا **کا** بفتح کاف فارسی و اعراب صدر لاحق کر جیسے **کیلغای** یا **کیلکای** یا **کیلغا** یا **کیلکا** ہر ایک کا معنی خواہد آمد یعنی آیگا زمانہ مستقبل مین اور کبھی کیلامش بمعنی خواہد آمدن یعنی آنا چاہتا ہے استعمال کرتے ہین

## صرف مستقبل معروف مثبت

| جغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیلغای | کلجاقدور | خواہد آمد | آیگا |
| کیلغای لار | کلجاقدورلر | خواہند آمد | آینگے |
| کیلغای سین | کلجاق سن | خواہی آمد | آیگا تو |
| کیلغای سیز | کلجاق سونز | خواہید آمد | اوکے تم |
| کیلغای مین | کلجاق بن | خواہم آمد | اونگا مین |
| کیلغای بیز | کلجاقم میز یا بیز یا کلجادویا کلجاقوق یا کلجادوخ یا کلجاقوخ | خواہیم آمد | آینگے ہم |

دوسرے لفظون کا اسیر قیاس کیجیے **بحث مستقبل معروف مثبت** جب چاہے تو
فعل مستقبل معروف مثبت مذکور کو تاکید کے معنی سے لاوے تو لفظ اوق دو بار یا ایکبار صیغہ
مستقبل کے اول لاحق کر جیسے بحث مضارع معروف مثبت مین گذرا **صرف مستقبل**
**معروف مثبت موکد بہ لفظ اوق مکرر دو بار جسکا عمل عربی کے**
**لام تاکید اور نون ثقیلہ کے مانند ہے زمانہ مستقبل مین**

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اوق اوق کیلغای | ہر آینہ ہر آینہ خواہد آمد | البتہ البتہ اویکا |

اسیر قیاس کرلین اسکا صرف اسیطرح لفظ اوق ایکبار لانے سے تہوڑی تاکید کا معنی
نکلتا ہے جسکا عمل لام تاکید اور نون خفیفہ عرب کے مانند ہے جیسے **اوق کیلور** ہر آینہ خواہد آمد
البتہ آویکا اسکا صرف اوس پر قیاس کر لیجیے **فائدہ** لفظ شاید وغیرہ فعل مستقبل کے
اول لاحق کرنے سے مستقبل مشکک بنتا ہے فافہم **بحث مستقبل معروف مثبت شرطیہ**
اگر چاہے تو کہ فعل مستقبل معروف مثبت کو شرطیہ بناوے تو اسکے اول حرف شرط لے آ جیسے
بارہا مذکور ہوا مثال **ایسہ کیلغا** ے اگر خواہد آمد اگر آویکا اس جگہ حرف شرط اول مذکور
کرتے ہین آخر لانا جایز نہین اور **غای** کو **کای** بہی کہہ سکتے ہین **صرف مستقبل معروف مثبت بشرط**

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایسہ کیلغای یا ایسہ کیلکای | اگر خواہد آمد | اگر آویگا |
| ایسہ کیلغای لارم غیرہ | اگر خواہند آمد | اگر آوینگے |
| ایسہ کیلغای سین وغیرہ | اگر خواہی آمد | اگر آویگا تو |

| | | |
|---|---|---|
| ایسه کیلغای سنز وغیره | اگر خواهید آمد | اگر آوسے تم |
| ایسه کیلغای مین وغیره | اگر خواهم آمد | اگر او نگا مین |
| ایسه کیلغای بزوغیره | اگر خواهیم آمد | اگر آوینگے هم |

**بحث مستقبل ابعد** اگر چاہے تو کہ فعل مستقبل کو بعید تر کے معنی پر لاوے تو لفظ غوسی یا کوسی یا غوسی دور صیغہ واحد امر حاضر کے آخر لاحق کرے جیسا کیل غوسی بمعنی آوبکا دیرسے یا کیل کوسی یا کیل غوسی دور چنانچہ محمد صالح بن نور سعید حیرت نامہ مین کہتا ہے س ۵

انی ہم خامہ ادا قیلغوسی دور ؛ بینہ ہر نسخہ دا آیتیلغوسی دور ؛ اور صیغہ جمع غائب مستقبل مین لفظ
اوسکو بہی قلم ادا ادب کریگا پہر ایک نسخہ بیچ (ہی) کہیگا
غولاری یا کولاری یا غوسی لار یا کوسی لار یا غوسی دورلار یا کوسی دورلار زیادہ کرا اور صیغہ واحد مخاطب کے لئے لفظ غونکبار یا کونکبار یا غونک دور یا کونک دور اور صیغہ جمع مخاطب کے واسطے لفظ غونکیز بار یا کونکیز بار یا غونکیز دور یا کونکیز دور افزود کرا اور واحد نفس متکلم کے واسطے غوم بار یا کوم بار یا غوم دور یا کوم دور بڑہا اور جمع متکلم کے لئے غومیز بار یا کومیز بار یا غومیز دور یا کومیز دور سے آ اور لفظ بار اخیر کے چار صیغون مین جایز ہے جیسے محمد صالح مذکور سے ہے س ۵ اونکا ییر
کسے اور جگہ
دا آنی جمع انیکوم دور ؛ بینہ بیر وقت انکا تنیکوم دور ؛ از تحقیقات حضرت والدی جناب مولوی
مین اوسکو جمع کرونگا مین پہر ایک وقت اوسکو شرح کرونگا مین
محمد خان ہاشم خان بہادر فاروق علیہ الرحمۃ

## صرف مستقبل بعید تر

| ترکی | فارسی | هندی |
|---|---|---|
| کیل غوسی یا کیل کوسی یا کیل غوسی دور | خواهد آمد دیر | آیگا دیر سے |
| یا کیل کوسی دور وغیره | | |
| کیل غولاری یا کیل غوسی لار یا | خواهند آمد دیر | آینگے دیر سے |

کیلغوسی دورلار یا کیلکوسی دورلار

| | | |
|---|---|---|
| کیلغونکبار یا کیلغونک دور یا کیلونک دور | خواهی آمدہ بود | آوبگا تو دیر سے |
| کیلغونکیزبار یا کیلکونکیز دور | خواہید آمدہ بود | آوکے تم دیر سے |
| کیلغوم بار یا کیلغوم دور یا کیلکوم دور | خواہم آمدہ بود | اونگا میں دیر سے |
| کیلغومیزبار یا کیلکومیزبار یا کیلغومیز دور | خواہیم آمدہ بود | اوینگے ہم دیر سے |

یا کیلکومیز دور

## ایضاً صرف مستقبل بعیدتر مطابق فرہنگ اظفری

| ترکی | فارسی | ہندی | ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|
| کیل کوسی | خواہد آمدہ بود | اویگا دیر سے | کیل کونکیزبار | | |
| کیل کولاری | | | کیل کوم بار | | |
| کیل کونکبار | | | کیل کومیزبار | | |

## صرف مستقبل بعیدتر موکد بہ لفظ اوق ایکبار

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اوق کیل کوسی | ہر آینہ خواہد آمدہ بود | البتہ آیگا دیر سے |
| اوق کیل کولاری | | |
| اوق کیل کونکبار | | |
| اوق کیل کونکیزبار | | |
| اوق کیل کم بار | | |
| اوق کیل کومیزبار | | |

## صرف مستقبل بعید تر موکد بلفظ اوق مکرر وبا

اوق اوق کیل کوسی | هر آینه هر آینه خواهد آمد بدیر | البته البته ایکا دیر سے

اوق اوق کیل کولاری

اوق اوق کیل کونکبار

اوق اوق کیل کونکیز بار

اوق اوق کیل کوم بار

اوق اوق کیل کومیز بار

## صرف مستقبل بعید مقرون بشرط

ایسه کیل کوسے | اگر خواهد آمد بدیر | اگر آیگا دیر سے

ایسه کیل کولاری

ایسه کیل کونکیار

ایسه کیل کونکیز بار

ایسه کیل کوم بار

ایسه کیل کومیز بار

## بحث مستقبل منفی

جب چاہے توکہ مستقبل کو منفی بناوے تو صیغہ واحد امر حاضر کے آخر حرف میم اور ہای مختفی یا الف زاید کر کر اسکے بعد علامت مستقبل لے آ جیسے کیلمہ غلسے یا کیلما غای نخواہد آمد نا آویگا وہ ایک مرد یا نا آیگی وہ ایک عورت اسی قاعدہ سے نفی مستقبل بعید تر بھی کیا جاتا ہے

## صرف مستقبل منفی

| چغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- | --- |
| کیلماغاے | کلہ جاق | نخواہد آمد | نہ آویگا |
| کیلماغای لار | کلمجاقدورلر | | |
| کیلماغای سین | کلمجاق سن | | |
| کیلماغای سیز | کلمجاقسونز | | |
| کیلماغای مین | کلمنم یا کلمجاقم | | |
| کیلماغای بیز | کلمنوق یا کلمجاقوق | | |

## صرف مستقبل منفی موکد بلفظ آسرا ایکبار

| ترکی | فارسی | ہندی | |
| --- | --- | --- | --- |
| آسرا کیلمغای | ہرگز نخواہد آمد | ہرگز نہ آویگا | وقس علیہ |

## صرف مستقبل منفی موکد تر بہ لفظ آسرا دوبار

| ترکی | فارسی | ہندی | |
| --- | --- | --- | --- |
| آسرا آسرا کیلمغای | ہرگز ہرگز نخواہد آمد | ہرگز ہرگز نآویگا | وقس علیہ |

## صرف مستقبل منفی مقرون بشرط

| | | | |
| --- | --- | --- | --- |
| اسیہ کیلمغاے | اگر نخواہد آمد | اگر نآویگا | وقس علیہ |

## صرف مستقبل ابعد منفی

| | | |
| --- | --- | --- |
| کیلماغوسی | نخواہد آمد بدیر | نآویگا دیرسے |
| کیلماغولاری | | |

کیلماغونکبار

کیلماغونکیزبار

کیلماغوم بار

کیلماغومیز بار

وقس علیہ تصریفات کیلماکوسی وکیلماکوسی دور واسرا کیلماکوسی وآسرا آسرا کیلماکوسی و

ایسہ کیلماکوسی **بحث مستقبل معروف وغیرہ** جب چاہے توکہ مستقبل مثبت

معروف کو یا مستقبل مثبت معروف بعید تر کو مجہول بناو بتوضیح مضارع کو مجہول بنانے کے

قاعدے کے موافق عمل کر **صرف مستقبل مجہول مثبت**

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلینغای یا کیلیلغای | آمدہ خواہد شد | آیا جائیگا |
| کیلینغای لار یا کیلیلغای لار | | |
| کیلینغای سین یا کیلیلغای سین | | |
| کیلینغای سیز یا کیلیلغای سیز | | |
| کیلینغای بین یا کیلیلغای بین | | |
| کیلینغای بیز یا کیلیلغای بیز | | |

**صرف مستقبل مجہول مثبت بعید تر**

| | | |
|---|---|---|
| کیلین کوسی یا کیلیل غوسی | آمدہ خواہد شد بدیر | آیا جاویگا دیر سے |
| کیلین کولاری یا کیلیل کولاری | | |

کیلین کو یکیا ریا کیلیل کو یکبار

کیلین کو یکیز بار یا کیلیل کو یکیز بار

کیلین کوم بار یا کیلیل کوم بار

کیلین کو مینز بار یا کیلیل کو مینز بار

اسی پر قیاس کر کرنا کید اور شرطیہ وغیرہ کے تمام صیغون کو بنالین بحث مستقبل منفی مجہول جب چاہیے تو کہ مستقبل مثبت معروف کے صیغون کو منفی مجہول بناو یتو صیغہ امر کے بعد لفظ لین اوسکے بعد علامت نفی زاید کرا اور اوسکے پیچھے علامت مستقبل لاحق کر جیسے دوسرے صرفون مین مذکور ہوا ہے مثال کیلین مغای یا کیلیل مغای آمدہ نخواہد شد آیا نجاو یکا

## صرف مستقبل مجہول منفی

کیلین مغای یا کیلیل مغای　　آمد نخواہد شد　　آیا نجاو یکا

کیلین مغای لار یا کیلیل مغای لار

کیلین مغای سین یا کیلیل مغای سین

کیلین مغای سیز یا کیلیل مغای سیز

کیلین مغای ہن یا کیلیل مغای ہن

کیلین مغای ہیز یا کیلیل مغای ہیز

## صرف مستقبل بعید تر مجہول منفی

کیلین کو سی یا کیلیل کو سی　　آمدہ نخواہد شد دیر　　آیا نجاو یکا دیر سے وقس علیہ

بحث مضارع مقتدر جب چاہیے تو کہ صرف مضارع معروف مثبت یا منفی یا مجہول مثبت یا منفی یا شرطیہ وغیرہ کو خواہ قریب ہو یا بعید صرف مقتدر بناوے تو صرف

ماضی و مضارع مقتدر مین مذکور ہوے سو قاعدہ موافق یہان بہی عمل ہین لامثال کیلا الغاسے آسکیگا اسی پر قیاس کرین تاکیدا اور شرطیہ وغیرہ کے تمام صیغون کو

## صرف مقتدر فعل مستقبل معروف مثبت

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیلا آلغاسے | آسکیگا | کیلا الغای لار | آسکین کے وقس علیہ |

## صرف مقتدر معروف منفی

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلا المغاسے | نا آسکیگا | کیلا المغای لار | نا اسکین کے وقس علیہ |

## صرف مقتدر فعل مستقبل بعید تر مثبت

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلا آلغوسے | آسکیگا دیرسے | کیلا الغولاری | اسکین کے دیرسے وقس علیہ |

## صرف مقتدر فعل مستقبل بعید تر منفی

| ترکی | ہندی | ترکی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیلا آلماغوسی | نا آسکیگا دیرسے | کیلا آلماغولاری | نا آسکین کے دیرسے وقس علیہ |

## صرف مقتدر فعل مستقبل مجہول مثبت

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلا آلینغای یا کیلا آلیلغای | آیا جا سکیگا | کیلا آلینغالار یا کیلا آلیلغالار | آسے جا سکین کے |

## صرف مقتدر فعل مستقبل مجہول منفی

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلا آلینمغای یا کیلا آلیلمغای | نا آیا جا سکیگا | کیلا آلینمغالار یا کیلا آلیلمغالار | نا آسے جا سکین کے |

## صرف مقتدر فعل مستقبل بعید تر مجہول مثبت

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلا آلینغوسی یا کیلا آلیلغوسی | آیا جا سکیگا دیرسے | کیلا آلینغولاری یا کیلا آلیلغولاری | آسے جا سکین کے دیرسے |

## صرف مقتدر فعل مستقبل بعید تر مجہول منفی

کیلہ آلیمنوسی یاکیلہ الیلمنوسی نہ ایا جاسکیکا وغیرہ سے کیلہ الیمنولار یاکیلہ الیلمنولار نہ آئی جاسکین گے وغیرہ
اسپر قیاس کرلین تاکید اور شرطیہ وغیرہ کے تمام صیغون کو

## بحث امر حاضر معروف

ترکی زبان مین امر اصل ہے جیسے عربی وغیرہ مین مصدر اصل ہے اور کوی صیغہ مختصر تر امر سے نہین جو کہ تر او سکا دو حرف سے ادا کیا جاتا ہو جب دوسرے حرف اسمین ملتے ہین تو جدے جدے معانی پیدا ہوتے ہین اور تمام مصدر اور افعال امر سے ہی بنائے جاتے ہین جب کسی مصدر یا اسم فاعل وغیرہ سے اور افعال سے اوسکی علامت اور ضمیر کو دور کردین تو صیغہ واحد امر حاضر معروف حاصل ہوتا ہے اور ترکی مین اکثر امر کا حرف اخیر ساکن رہتا ہے اور ترکو نکا امر واحد حاضر تین اصل پر بنا کیا جاتا ہے پہلا وہ کہ جسکے صیغہ امر واحد حاضر مین فقط ضمیر مستتر یعنی چھپی ہوی ہووے جیسے کیل یعنی آ دوسرا وہ کہ صیغہ واحد و جمع مین ضمیر بارز ہووے جیسے کیلینک یعنی آتو صیغہ امر واحد حاضر اور کیلینکیز یعنی آؤ تم صیغہ جمع امر حاضر اور کیلورسیا تک یعنی آتا رہ تو کیلور ایکیز آتے رہو تم تیسرا وہ کہ صیغہ واحد امر حاضر اوسکا موکد ہووے حرف تاکید سے جیسے کیل کین امر واحد حاضر ہندی آجا فقط یہی ایک صیغہ ہے اسکو جمع نہین ہے یہی تین قاعدے جاری ہین امر اور نہی واحد حاضر معروف اور مجہول مین اور امر یا نہی کے استعمال کرنے مین امر یا نہی کرنیوالے کو اختیار ہے چاہے ضمیر بارز لادے یا ضمیر مستتر یعنی لفظ کیل کہے یا کیلینک یا کیل کین اور نہی مین کیلمہ کہے یا کیلمانک یا کیلمہ کین وغیرہ لیکن جمع حاضر و غائب معروف و مجہول مین ضمیر بارز رہتی ہے اور امر غائب واحد معروف اور مجہول مین ضمیر مستتر ہی رہتی ہے صرف امر حاضر یہان صیغہ واحد امر حاضر مین فقط ضمیر مستتر ہے جیسے کیل بیا آ اور کیلہ سین یعنی آتو اسمین ضمیر بارز ہے کیلینکیز شما بیائید آؤ تم ضمیر بارز یعنی ظاہر اور ایرانی وغیرہ محاورے مین گل آ اور گلہ سن آتو یا آوے تو گلونز اونم

یا اسکا مخفف کلون آؤ تم اور حرف زا امر مفرد کے آخر علامت جمع کی ہے ایضا امر حاضر معروف یا ضمیر بارز

| ترکی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- |
| کیلینک | بیا تو | آجا تو |
| کیلینکیز | بیائید | آجاو تم |

## ایضا با ضمیر بارز

| ترکی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- |
| کیلسانک | بیا تو | آ تو |
| کیلسانکیز | بیائید شما | آؤ تم |

## ایضا با ضمیر بارز

| ترکی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- |
| کیلوسیانک یا کیلوراسیانک | آمده باش | آتا رہ |
| کیلوسیانکیز یا کیلوراسیانکیز | آمده باشید | آتے رہو تم |

فائده جو الفاظ کہ نیچے لکھی جاتی ہین امر اور نہی مین تاکید کیواسطے استعمال کرتے ہین ان مین سے کوی ایک صیغہ واحد امر حاضر یا نہی حاضر کے آخر لاحق کرنے سے تاکید کے معنی کا فائده دیتا ہے اور ضمایر تاکید مذکور لازمی اور متعدی امر حاضر معروف و مجہول اور نہی حاضر معروف و مجہول کے صیغہ واحد سے مخصوص ہین صیغہ جمع کے ساتھہ اور امر غائب کے صیغون کے ساتھہ استعمال نہین کئے جاتے ہین اور انکے ساتھہ ضمایر بارز بھی نہین لاتے ہین جیسے نہین کہتے ہین کیل کینک یا کیل غیلینکیز یا کیلہ کورینک یا کیلہ کوریکیز وغیره الفاظ تاکید مذکور اتنے ہین کین بکسر کاف فارسی وحذف مثناة تحتیہ اعرابی و نون ساکن غین بکسر غین معجمہ و اعراب صدر خین بکسر خاے بانقطہ

واعراب صدر قبن بکسر قاف قرشت واعراب صدر غبل بکسر غین معجمہ وحذف یاے مثناۃ اعرابی وسکون لام قبل بکسر قاف قرشت واعراب صدر خیل بکسر خاء بانقطہ و اعراب صدر کیل بکسر کاف فارسی واعراب صدر کو بضم مجہول کاف فارسی وحذف واو اعرابی وسکون راے مہملہ لیکن بلفظ کور کے ماقبل آتا سو صیغہ امر کا حرف اخیر ہمیشہ مفتوح رہتا ہے جیسے کیلہ کور آجا تو مثال کیل کین یا کلہ کور وغیرہ فارسی مین بمعنی بیا اور ہندی مین بمعنی آجا فارسی حرف بای موحدہ کو امر کے اول اور ہندی مین لفظ جا کو امر کے بعد تاکید کیواسطے لاتے ہین لیکن فرق یہہ ہے کہ حروف مذکورہ فارسی اور ہندی مین امر حاضر اور غائب کے واحد اور جمع کے صیغون کے ساتھہ بہی مستعمل ہوتے ہین اور ترکی مین کین وغیرہ فقط امر و نہی حاضر کے صیغہ واحد کے ساتھہ فافہم چہپا نرہے کہ لفظ اوق ایکبار یا دو بار صیغہ امر کے ساتھہ بہی تاکید کے معنی کے واسطے استعمال کرتے ہین

## صرف امر حاضر معروف موکد بلفظ اوق ایکبار

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اوق کیل کین | ہر آینہ بیا تو | البتہ آ تو |
| اوق کیلینکز | ہر آینہ بیائید شما | البتہ آؤ تم |

## صرف امر حاضر معروف موکد بہ لفظ اوق دو بار

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اوق اوق کیل کین | ہر آینہ ہر آینہ بیا تو | البتہ البتہ آ تو |
| اوق اوق کیلینکز | ہر آینہ ہر آینہ بیائید شما | البتہ البتہ آؤ تم |

## صرف امر استمراری یعنی امر مدامی

| | | |
|---|---|---|
| کیلکان بول | آمدہ باشں یعنی می آے | آتا رہ |
| کیلکان بولونکیز | آمدہ باشید | آتے رہو |

## ایضا صرف امر استمراری

| | | |
|---|---|---|
| کیلہ دورکان بول | می آمدہ باش | آتا رہ |
| کیلہ دورکان بولونکیز | می آمدہ باشید | آتے رہو تم |

جب چاہے تو کہ امر حاضر کو مجہول بناوے تو صیغہ واحد امر حاضر معروف کے بعد حرف یا اور ن بڑہا اور حرف آخر کو امر معروف مذکور کے کسرہ دے جیسے کیلین آیا جا اور جمع مین اسکے پیچھے ضمیر جمع لی آاور ضمایر بارزاور ضمایر تاکید بھی اسکے بعد لے آیا چاہیے باقی قاعدہ مین مطابق امر معروف کے ہے

## صرف امر حاضر مجہول

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلین | آمدہ شو | آیا جا |
| کیلینکیز | آمدہ شوید شما | آئے جاؤ تم |

## ایضـًا

| | | |
|---|---|---|
| کیلینک | آمد شوی تو | آیا جاوے تو |
| کیلینینکیز | آمدہ شوید شما | آئے جاؤ تم |

## ایضا صرف امر حاضر مجہول موکد بضمایر تاکید

| | | |
|---|---|---|
| کیلین کین یا کیلین کور | ہر آینہ آمدہ شوی | البتہ آیا جاوے تو |

## صرف امر حاضر مجہول موکد بہ لفظ اوق یک بار

| | | |
|---|---|---|
| اوق کیلینسانک یا اوق کیلین ایسانک | ہر آینہ آمدہ شوی | البتہ آیا جاوی تو |

اوق کیلینسانگزیا اوق کیلین ایسانگز هرآینه امده شوید البته آسے جاؤتم

## صرف امر حاضر مجہول موکد بہ لفظ اوق دوبار

اوق اوق کیلینسانگ هرآینه هرآینه آمده شوی البته البته آیا جاوے تو

اوق اوق کیلینسانگز هرآینه هرآینه امده شوید البته البته آسے جاؤتم

اسیر قیاس کرلو باقی صیغون کے صرف کو جب چاہے توکہ امر غائب معروف بناوے تو صیغہ واحد امر حاضر کے آخر لفظ سون زاید کر جیسے کیلسون یا لفظ آیت صیغہ امر حاضر کے اول اور لفظ سون صیغہ مذکورہ کے آخر لے آے جیسے آیت کیلسون اور جاننا چاہیے کہ امر غائب معروف اور مجہول مین سوا ے ضمیر مستتر کے ضمیر بارز نلایا چاہیے اور ضمایر تاکید بھی اسکے ساتھ نہین آتے ہین جیسے نہین کہتے ہین کیلسوتینک یا کیل سون غیل وغیرہ صرف امر غائب معروف

| جغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیلسون | کلسون | بیاید | آوے تو |
| کیلسون لار | کلسونلر یا کلونز | بیایند | اوین |
| کیلسانگ یا کیلسونگ | کلسونک یا کلسن | بیائی | آوے تو |
| کیلسانگز | کلسونز | بیائید | آوتم |
| کیلسام | کلسام | بیایم | آؤن مین |
| کیلسامیز | کلساق یا کلساک | بیاییم | اوین ہم |

## ایضا امر غایب معروف مع لفظ آیت

آیت کیلسون گو بیاید گو آوے

| | | |
|---|---|---|
| آیت کیلسونلار | کو بیایند | کو آوین |
| آیت کیلسانک | کو بیائی | کو آوے تو |
| آیت کیلسانکیز | کو بیائید | کو آو تم |
| آیت کیلسام یا آیت کیلہ مین | کو بیایم | کو آون مین |
| آیت کیلسہ میز یا آیت بیز کیلہ بیز | کو بیائیم | کو آوین ہم |
| یا آیت بیز کیلہ لوک یا آیت کیلہ بیز | | |
| یا آیت بیز کیلہ لوک | | |

## ایضا امر غائب معروف

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| آیت کیلیب بولسون | کو آمدہ باشد | کو آیا ہووے |
| آیت کیلیب بولسونلار | کو آمدہ باشند | کو آئے ہووین |
| آیت کیلیب بولسانک | کو آمدہ باشی | کو آیا ہووے |
| آیت کیلیب بولسانکیز | کو آمدہ باشید | کو آئے ہو تم |
| آیت کیلیب بولسام | کو آمدہ باشم | کو آیا ہون مین |
| آیت کیلیب بولسامیز | کو آمدہ باشیم | کو آئے ہووین ہم |

## ایضا با لفظ بار

| | | |
|---|---|---|
| کیلہ بارسون | می آمدہ باشد | آتا رہے یا آتا جاوے |
| کیلہ بارسونلار | می آمدہ باشند | آتے رہین یا آتے جاوین |
| کیلہ بارانک | می آمدہ باشی | آتا رہے تو یا آتا جاوے تو |

| | | |
|---|---|---|
| کیلہ بارنگیز | می آمده باشید | آتے رہو تم یا آتے جاؤ تم |
| کیلہ بارامی | می آمده باشم | آتا رہوں میں یا آتا جاؤں میں |
| کیلہ بارایم | می آمده باشیم | آتے رہیں ہم یا آتے جاویں ہم |

## صرف امر غائب معروف موکد بہ لفظ اوق یک بار بعد لفظ آیت

| | | |
|---|---|---|
| آیت اوق کیلسون | کو ہر آینہ بیاید | کو البتہ آوے |
| آیت اوق کیلسونلار | کو ہر آینہ بیایند | کو البتہ آویں |
| آیت اوق کیلسانک | کو ہر آینہ بیائی | کو البتہ آوے تو |
| آیت اوق کیلسانکز | کو ہر آینہ بیائید | کو البتہ آو تم |
| آیت اوق کیلسام یا آیت اوق کیلایں | کو ہر آینہ بیایم | کو البتہ آوں میں |
| آیت اوق کیلسہ میز یا آیت اوق بیز کیلہ ئیز | کو ہر آینہ بیائیم | کو البتہ آویں ہم |
| آیت اوق بیز کیلیہ لوک | | |

## صرف امر غائب معروف موکد بہ لفظ اوق دو بار بعد لفظ آیت

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| آیت اوق اوق کیلسون | کو ہر آینہ ہر آینہ بیاید | کو البتہ البتہ آوے |
| آیت اوق اوق کیلسونلار | کو ہر آینہ ہر آینہ بیایند | کو البتہ البتہ آویں |
| آیت اوق اوق کیلسانک | کو ہر آینہ ہر آینہ بیائی | کو البتہ البتہ آوے تو |
| آیت اوق اوق کیلسانکز | کو ہر آینہ ہر آینہ بیائید | کو البتہ البتہ آو تم |
| آیت اوق اوق کیلسام یا | کو ہر آینہ ہر آینہ بیایم | کو البتہ البتہ آوں میں |

آیت اوق اوق کیلدین

آیت اوق اوق کیلسیر یا آیت اوق اوق کوہرآینہ آیہ باشیم کو البتہ البتہ آویں ہم

بیز کیلدوک

## صرف امر حاضر مجہول موکد بہ لفظ اوق ایکبار

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اوق کیلنا بیک | ہرآینہ آمدہ شوی | البتہ آیا جاوے تو |

## اسیر قیاس کر لین اوسکا پورا صرف اور صرف اوق مکرر صرف امر غایب مجہول

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلینسون | آمدہ شود | آیا جاوے |
| کیلینسون لار | آمدہ شوند | آسے جاوین |
| کیلینسانک | آمدہ شوی | آیا جاویتو |
| کیلینسانکیز | آمدہ شوید | آسے جاوتم |
| کیلینسام | آمدہ شوم | آیا جاؤن ہین |
| کیلینسامیز | آمدہ شویم | آسے جاوین ہم |

## ایضا امر غائب مجہول مع لفظ آیت

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| آیت کیلینسون یا آیت کیلینسا | کو آمدہ شود | کو آیا جاوے |
| آیت کیلینسونلار یا آیت کیلینسا لار | کو آمدہ شوند | کو آسے جاوین |
| آیت کیلینسانک | کو آمدہ شوی | کو آیا جاوے تو |
| آیت کیلینسانکیز | کو آمدہ شوید | کو آسے جاؤتم |

آیت کیلینسام یا آیت کیذمین هرایک کا معنی کو آمده شوم کو آیا جاؤن مین
آیت کیلینسه میز یا آیت بزکیلہ بیز ہرایک کے معنی کو آمده شویم کو آئے جاوین ہم
یا آیت بزکیلہ یوک

## ایضا امر غایب مجہول

| ترکی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- |
| آیت کیلینب بولسون | کو آمده شده باشد | کو آیا جاتا ہووے |
| آیت کیلینب بولسونلار | | |
| آیت کیلینب بولسانک | | |
| آیت کیلینب بولسانکیز | | |
| آیت کیلینب بولسام | | |
| آیت کیلینب بولسامیز | | |

## صرف امر غایب مجہول موکد بہ لفظ اوق یکبار بعد لفظ آیت

| | | |
| --- | --- | --- |
| آیت اوق کیلینسون | کو ہرآینہ آمده شود | کو البتہ آیا جاوے |
| آیت اوق کیلینسونلار | کو ہرآینہ آمده شوند | کو البتہ آئے جاوین |
| آیت اوق کیلینسانک | کو ہرآینہ آمده شوی | کو البتہ آیا جاوے تو |
| آیت اوق کیلینسانکیز | کو ہرآینہ آمده شوید | کو البتہ آئے جاؤ تم |
| آیت اوق کیلینسام یا آیت اوق کیلینہ مین | کو ہرآینہ آمده شوم | کو البتہ آیا جاون مین |

آیت اوق کیلینسہ میز یا آیت اوق ہر ایک کا معنی کو ہر آینہ آمدہ شویم کو البتہ آوے جاوین ہم
بیز کیلینہ بیز یا آیت اوق بیز کیلینہ توک

## صرف امر غایب مجہول موکدبہ لفظ اوق دو بار بعد لفظ آیت

| ہندی | فارسی | ترکی |
|---|---|---|
| کو البتہ البتہ آیا جاوے | کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ شود | آیت اوق اوق کیلینسون |
| کو البتہ البتہ آوے جاوین | کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ شوند | آیت اوق اوق کیلینسونلار |
| کو البتہ البتہ آیا جاوے تو | کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ شوی | آیت اوق اوق کیلینسانک |
| کو البتہ البتہ آوے جاوتم | کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ شوید | آیت اوق اوق کیلینسانکز |
| کو البتہ البتہ آیا جاون مین | ہر ایک کے معنی کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ شوم | آیت اوق اوق کیلینسام یا آیت اوق اوق کیلینہ مین |
| کو البتہ البتہ آوے جاوین ہم | ہر ایک کے معنی کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ شویم | آیت اوق اوق کیلینسہ میز یا آیت اوق اوق بیز کیلہ توک |

## بحث نہی

جب چاہیے تو کہ امر کو نہی بناوے تو صیغہ امر حاضر کے آخر حرف میم مفتوح ساتھہ الف یا ہاے نفی ساکن کے لی آجیسے کیلما یا کیلمہ چنانچہ یہہ قاعدہ نفی کی بحث مین بھی گذرا ہے اور فرق نفی اور نہی مین بھی ہے کہ نفی یلین دعوی ہے اسکا فلانا کام فلانے شخص سے فلانے زمانہ مین نہین ہوا ہے سو نفی کو کوئی ایک زمانہ لازم ہے جیسے کیلمدی نہ آیا ایتمدی نہ کیا کیلماس نہین آتا ہے یا نہ آویگا ایتماس نہین کرتا ہے یا نہین کریگا کیلمغای نہ آویگا ایتمغای نہ کریگا نہی کو کوئی زمانہ خاص معین نہین ہے

اور نہی وہ ہے جو کسیکو کسی کام کے کرنے سے منع کرے جیسے کیلمہ مت آ ایتمہ مت کر
اور نہی حاضر بہی ترکی مین تین اصل پر بنائی جاتی ہے جیسے امر حاضر مین گذرا پہلی وہ کہ جسکے
صیغہ مین ضمیر مستتر یعنی چھپی ہوئی ہووے جیسے کیلمہ یعنی مت آ چنانچہ پہلے مذکور ہوا دوسری
وہ کہ جسکے صیغہ واحد و جمع مین ضمیر بارز ہے جیسے کیلمانک یعنی مت آتو اور کیلمانگیز مت آو تم
کیلو زما ایسانک مت آمارہ تو کیلو رمہ ایسانگیز یا کیلو رمہ ایسانک لار مت آنے رہو تم تیسری
صیغہ واحد نہی حاضر موکد ہووے حرف تاکید سے جیسے کیلماکین البتہ مت آتو اور یہی قاعدہ
جاری ہے نہی واحد حاضر مجہول مین بہی اور اس جاسے نہی کرنیوالا مختار ہے چاہے ضمیر بارز
لاوے یا مستتر چنانچہ مذکور ہوا لیکن نہی جمع حاضر اور غایب معروف اور مجہول مین ضمیر بارز
رہتی ہے اور نہی واحد غایب معروف و مجہول مین ضمیر مستتر رہتی ہے

## صرف نہی حاضر معروف

| جغتائی | ایرانی | ہندی | جغتائی | ایرانی | ہندی |
|---|---|---|---|---|---|
| | واحد | | | جمع | |
| کیلما یا کیلمہ | کلمہ | مت آ | کیلمینیکز یا کیلمانگیز | کلمبنو یا کلمیون | مت آو تم |

اصل مین کلمای انگیز تہا کثرت استعمال سے کیلمینیکز یا کیلمانگیز ہوا

## ایضا نہی حاضر معروف با ضمیر بارز

| جغتائی | | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیلمانک | واحد | تو میا | مت آتو |
| کیلمانگیز | جمع | میائید شما | مت آو تم |

## ایضا با ضمیر بارز

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کیلماسانک | واحد | میاتو | | مت آتو |
| کیلماسانکیز | جمع | میائید شما | | مت آؤتم |

## ایضا با ضمیر بارز

| | | |
|---|---|---|
| کیلوماسانک یا کیلورما ایسانک | میامده باش | مت آتا رہ |
| کیلوماسانکیز یا کیلورما ایسانکیز | میامده باشید | مت آتے رہوتم |

یا کیلورما ایسانک لار

اور ضمیر تاکید کا پورا بیان امر کی بحث مین گزرا یہان تقریبا تہوڑا سا لکھا گیا ہے صیغہ واحد نہی حاضر معروف موکد بلفظ تاکید کیلمہ کین یا کیلمہ غین یا کیلمہ قین یا کیلمہ غیل یا کیلمہ قیل یا کیلمہ حیل یا کیلمہ گیل یا کیلمہ لو رہر ایک کے معنی مت آجا تو سے قیلماغیل برغالی شتاب یه: سالمہ کونکلو نکا اضطراب یه: یعنی مت کر جانیکو جلدی پہر: مت ڈال اوپر میرے اضطراب پہر

## صرف نہی حاضر معروف موکد بلفظ اوق یکبار

| جغتائی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اوق کیلمہ یا اوق کیلمانک یا اوق کیلماکین | ہر آینہ میا تو | البتہ مت آتو |
| اوق کیلمانکیز | ہر آینہ میائید شما | البتہ مت آؤتم |

## ایضا صرف نہی حاضر معروف موکد بلفظ اوق دوبار

| | | |
|---|---|---|
| اوق اوق کیلمہ کین | ہر آینہ ہر آینہ میا تو | البتہ البتہ مت آتو |
| اوق اوق کیلمانکیز | ہر آینہ ہر آینہ میائید شما | البتہ البتہ مت آؤتم |

## صرف نہی حاضر مجہول

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلین مہ | واحد | آمدہ مشو | مت آیا جا تو |
| کیلین ماکیز | جمع | آمدہ مشوید | مت آئے جاؤ تم |

## ایضاً با ضمیر بارز

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلین مانک | واحد | آمدہ مشوی تو | مت آیا جا تو |
| کیلین ماکیز | جمع | آمدہ مشوید شما | آئے مت جاؤ تم |

## ایضاً با ضمیر بارز

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلینورماسانک یا کیلینورما ایسانک | آمدہ مشوی تو | مت آیا جا تو |
| کیلینورماساکیز یا کیلینورما ایسانکلار | آمدہ مشوید شما | آئے مت جاؤ تم |
| ما ایساکیز یا کیلینورماسانک لار | | |
| یا کیلینورما ایسانک لار | | |

یعنی ایسا ہے یا ایسا ہے

## صیغہ واحد نہی حاضر مجہول موکد با ضمیر تاکید

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیلین مہ | واحد | آمدہ مشو | آیا ہوا مت ہو تو |

## صرف نہی حاضر مجہول موکد بہ لفظ اوق یکبار

| | | | |
|---|---|---|---|
| اوق کیلین مہ | واحد | آینہ آمدہ مشو | البتہ آیا ہوا مت ہو تو |
| اوق کیلین ماکیز | جمع | ہرآینہ آمدہ مشوید شما | البتہ آئے ہوئے مت ہو تم |

## ایضاً

اون کیلنمانک وغیرہ اسیطرح سے صرف اوق مکرر ہی

## بحث نہی غایب معروف

جب چاہے توکہ نہی غائب معروف بناوے توصیغہ نہی حاضر کے بعد لفظ سون جو علامت غائب ہے زاید کر جیسے کیلہ سون نہ آوے تو اور باقی صیغون کے واسطے واحد مین ضمیر واحد اور جمع مین ضمیر جمع سے آ صرف نہی غائب معروف

| چغتائی | ایرانی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|---|
| کیلہ سون | کلسون | نیاید | نہ آوے |
| کیلہ سون لار | کلہ سونلر یا کلسونر | نیایند | نہ آوین |
| کیلہ سانک | کلہ سانک یا کلہ سونک یا کلسن | نیائی | نہ آوے تو |
| کیلہ سانکیز | کلسونز | نیائید | نہ آوتم |
| کیلہ یسام | کلہ سام | نیایم | نہ آوون مین |
| کیلہ ساینز | کلسوق یا کلہ ساق یا کلمساک | نیائیم | نہ آوین ہم |

### نہی غایب معروف مع لفظ آیت

| چغتائی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| آیت کیلسون | کو نیاید | کو نہ آوے |
| آیت کیلسونلار | کو نیایند | کو نہ آوین |
| آیت کیلسانک | کو نیائی | کو نہ آوے تو |
| آیت کیلسانکیز | کو نیائید | کو نہ آوتم |

| | | |
|---|---|---|
| آیت کیلمسہ یا آیت کیلامین | ہر ایک کے معنی کو نیایم | کو نہ آون مین |
| آیت کیلمہ میسیز یا آیت بیز کیلبتہ(?) | ہر ایک کے معنی کو نیایم | کو نہ آوین ہم |

یا آیت بیز کیلدوک

## ایضا صرف نہی غایب معروف

| | | |
|---|---|---|
| آیت کیلماب بولسون | کو نیامدہ باشد | کو نہ آیا ہووے |
| آیت کیلماب بولسون لار | کو نیامدہ باشند | کو نہ آئے ہوویں |
| آیت کیلماب بولسانک | کو نیامدہ باشی | کو نہ آیا ہووے تو |
| آیت کیلماب بولسانکیز | کو نیامدہ باشید | کو نہ آئے ہو تم |
| آیت کیلماب بولسام | کو نیامدہ باشم | کو نہ آیا ہوؤن مین |
| آیت کیلماب بولسامیز | کو نیامدہ باشیم | کو نہ آئے ہوویں ہم |

## صرف نہی غائب معروف موکد بہ لفظ اوق ایکبار بعد لفظ آیت

| چغتائی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| آیت اوق کیلمسون | کو ہر آینہ نیاید | کو البتہ نہ آوے |
| آیت اوق کیلمسون لار | کو ہر آینہ نیایند | کو البتہ نہ آوین |
| آیت اوق کیلمسانک | کو ہر آینہ نیائی | کو البتہ نہ آوے تو |
| آیت اوق کیلمسانکیز | کو ہر آینہ نیائید | کو البتہ نہ آو تم |
| آیت اوق کیلمسایم آیت اوق کیلمایمن | ہر ایک کے معنی کو ہر آینہ نیایم | کو البتہ نہ آون مین |
| آیت اوق کیلمہ یا آیت اوق اکتیز(?) | | |
| آیت اوق بیز کیلمہ یوک | معنی ہر ایک کے کو ہر آینہ نیائیم | کو البتہ نہ آوین ہم |

باآیت اوق بیز کیلیه نوک

## صرف نہی غایب معروف موکد بہ لفظ اوق دو بار بعد لفظ آیت

| | | |
|---|---|---|
| آیت اوق اوق کیلمسون | کو ہرآینہ ہرآینہ نیاید | کو البتہ البتہ نہ آوے |
| آیت اوق اوق کیلمسون لار | کو ہرآینہ ہرآینہ نیایند | کو البتہ البتہ نہ آوین |
| آیت اوق اوق کیلماسانک | کو ہرآینہ ہرآینہ نیائی | کو البتہ البتہ نہ آوے تو |
| آیت اوق اوق کیلماسانکیز | کو ہرآینہ ہرآینہ نیائید | کو البتہ البتہ نہ آو تم |
| آیت اوق اوق کیلماسام یا | ہرایک کے معنے کو ہرآینہ ہرآ۔ | کو البتہ البتہ نہ آون مین |
| آیت اوق اوق کیلمائین | نیایم | |
| آیت اوق اوق کیلمہ میزیا | ہرایک کے معنے کو ہرآینہ ہرآینہ | کو البتہ نہ آوین ہم |
| آیت اوق اوق بیز کیلمہ بیز یا آیت | نیائیم | |

اوق اوق بیز کیلیہ نوک

## بحث نہی غایب مجہول

جب چاہے تو کہ نہی غایب بناوے تو صیغہ واحد نہی مجہول سے کے بعد لفظ سون جو علامت غایب ہے

زیادہ کر اور جمع مین ضمیر جمع اوسکے آخر لایا کر جیسے کیلینمسون نہ آیا جاوے

## صرف نہی غایب مجہول

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| کیلینمسون | نیامدہ شود | نہ آیا جاوے |
| کیلینمسونلار | نیامدہ شوند | نہ آے جاوین |

| | | |
|---|---|---|
| کیلینمسانک | نیامده شوی | نہ آیا جاوے تو |
| کیلینمسانکیز | نیامده شوید | نہ آے جاوتم |
| کیلینمسام | نیامده شوم | نہ آیا جاون مین |
| کیلینمسامیز | نیامده شویم | نہ آے جاوین ہم |

## ایضا نہی غایب مجہول مع لفظ آیت

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| آیت کیلینمسون | کو نیامده شود | کو نہ آیا جاوے |
| آیت کیلینمسونلار | کو نیامده شوند | کو نہ آے جاوین |
| آیت کیلینمسانک | کو نیامده شوی | کو نہ آیا جاوے تو |
| آیت کیلینمسانکیز | کو نیامده شوید | کو نہ آے جاوتم |
| آیت کیلینمسام یا آیت کیلینمامین | ہر ایک کے معنے کو نیامده شوم | کو نہ آیا جاون مین |
| آیت کیلینمسمیز یا آیت بیز کیلینمامیز | | |
| یا آیت بیز کیلینمہ لوک | ہر ایک کے معنے کو نیامده شویم | کو نہ آے جاوین ہم |

## ایضا نہی غایب مجہول

| | | |
|---|---|---|
| آیت کیلینماب بولسون | نیامده شده باشد | کو نہ آیا گیا ہووے |
| آیت کیلینماب بولسونلار | | |
| آیت کیلینماب بولسانک | | |
| آیت کیلینماب بولسانکیز | | |

آیت کیلینماپ بونسام

آیت کیلینماپ بولسامیز

## صرف نہی غایب مجہول موکد بہ لفظ اوق یکبار بعد لفظ آیت

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| آیت اوق کیلینمسون | کو ہر آینہ نیامدہ شود | کو البتہ نہ آیا جاوے |
| آیت اوق کیلینمسونلار | کو ہر آینہ نیامدہ شوند | کو البتہ نہ آسے جاوین |
| آیت اوق کیلینمسانک | کو ہر آینہ نیامدہ شوی | کو البتہ نہ آیا جاے تو |
| آیت اوق کیلینمسانکیز | کو ہر آینہ نیامدہ شوید | کو البتہ نہ آسے جاوتم |
| آیت اوق کیلینمسام یا آیت اوق کیلینمائین | ہر ایک کے معنے کو ہر آینہ نیامدہ شوم | کو البتہ نہ آیا جاون مین |
| آیت اوق کیلینمسمیز یا آیت اوق بز کیلینماپز یا آیت اوق بز کیلینماوک | ہر ایک کے معنے کو ہر آینہ آمدہ نشویم | کو البتہ آسے نجاوین ہم |

## ایضا صرف امر غائب مجہول موکد بلفظ اوق دوبار بعد لفظ آیت

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| آیت اوق اوق کیلینمسون | کو ہر آینہ ہر آینہ آمد نشود | کو البتہ البتہ آیا نجاوے |
| آیت اوق اوق کیلینمسونلار | کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ نشوند | کو البتہ البتہ آسے نجاوین |
| آیت اوق اوق کیلینمسانک | کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ نشوی | کو البتہ البتہ آسے نجاوے تو |
| آیت اوق اوق کیلینمسانکیز | کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ نشوید | گو البتہ البتہ آسے نجاو تم |
| آیت اوق اوق کیلینمسام یا آیت اوق اوق کیلینمائین | ہر ایک کے معنے کو ہر آینہ ہر آینہ آمدہ نشوم | کو البتہ البتہ آیا نجاون مین |

آیت اوق اوق کیلینمہ میزیا ہرایک کے معنے کو ہر آینہ ہر آینہ کو البتہ البتہ آسے سنجانوین ہم
آیت اوق اوق بز کیلینما بیزیا آمدہ نشویم
آیت اوق اوق کیلینمانوکت
یاموکد بلفظ اوق فقط ایکبار جیسے اوق کیلینماسون وقس علیہ فایدہ حرف عامہ وے ہین
جو ہر مصدر اور اسم وفعل وضمیر اور حرف سے مل کر کلام کو ربط دیتے ہین وے حروف یہ ہین
دُر اسکا بیان پہلے تقریبا گزرا ہے اور ایدی اور ایردی اور ایکان یا ایکان دُر
اور ایمیش اور اُلور یا بلور اور اولغامی اور کیراک حرف دُر

| ترکی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- |
| دور | است یا ہست | ہے |
| دورلار | اند یا ہستند | ہین |
| سین دور | ئی یا ہستی | ہے تو |
| سیز دور | اید یا ہستید | تم ہو |
| بن ایم | ام یا ہستم | مین ہون |
| ایز | ایم | ہم ہین |

حرف ایدے

| ترکی | فارسی | ہندی |
| --- | --- | --- |
| ایدی یا ایردی<br>ہر دو بیائے معروف | بود | تہا |
| ایدیلار یا ایردیلار | بودند | تہے |

| | | |
|---|---|---|
| ایدینک یا ایردینک | بودی | تہا تو |
| ایدینکیز یا ایردینکیز | بودید | تہے تم |
| ایدیم یا ایردیم | بودم | تہا مین |
| ایدوق یا ایردوق | بودیم | تہے ہم |

## صرف ایکان

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایکان | بوده است وشده است | ہوا ہے و رہا ہے |
| ایکان لار | بوده اند | ہوے ہین |
| ایکان سین | بوده | ہوا ہے تو |
| ایکان سیز | بوده اید | ہوے ہو تم |
| ایکان مین | بوده ام | ہوا ہون مین |
| ایکان بیز | بوده ایم | ہوے ہین ہم |

## صرف ایکان دور

| | | |
|---|---|---|
| ایکان دور | بوده است | ہوا ہے |
| ایکان دورلار | | |
| ایکان دورسین | | |
| ایکان دورسیز | | |
| ایکان دورمین | | |

ایکان دوربیز

صرف ایمیش بمعنی بود یعنی تہا اور بمعنی ہست یعنی ہے مثال اوبدان ایکیت ایمیش یعنی خوب جوان تہا اور الوغ ایمیش یعنی بڑا ہے

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| ایمیش | ہست یا بود | ہے یا تہا |
| ایمیش لار | | |
| ایمیش سین | | |
| ایمیش سیز | | |
| ایمیشیم | | |
| ایمیشمیز | | |

## صرف ایمیش در

| | | |
|---|---|---|
| ایمیش دور | ہست | ہے |
| ایمیشدورلار | ہستند | ہین |
| ایمیشدورسین | ہستی | ہے تو |
| ایمیشدورسیز | ہستید | ہوتم |
| ایمیشدورمین | ہستم | ہون مین |
| ایمیشدوربیز | ہستیم | ہین ہم |

## صرف ایمشدی

| | | |
|---|---|---|
| ایمیشدی | بود | تھا |
| ایمیشدیلار | بودند | تھے |
| ایمیشدینک | بودی | تھا تو |
| ایمیشدینکیز | بودید | تھے تم |
| ایمیشدیم | بودم | تھا میں |
| ایمیشدیمیز ایمیشدوق | بودیم | تھے ہم |

## صرف اولور

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اولور یا بلور | باشد یا میشود | ہووے یا ہوتا ہے |
| اولورلار یا بلورلار | | |
| اولورسین یا بلورسین | | |
| اوسیز یا بلورسیز | | |
| اولوروم یا بلوروم | | |
| اولورمیز یا بلورمیز | | |

## صرف اولادور

| | | |
|---|---|---|
| اولادور یا بولادور | شده است | ہوا ہے |
| اولادورلر | | |
| اولادورسین | | |

اولادورسیز

اولادوروم

اولادورمیز

## صرف اولمیشدی یا ایدی وغیرہ

| ہندی | فارسی | ترکی |
|---|---|---|
| ہوا تھا | شدہ بود | اولمیشدی یا اولمیش ایدی یا |
| | | بولمیشدی یا بولمیش ایدی |
| ہوے تھے | شدہ بودند | اولمیشدی لار |
| ہوا تھا تو | شدہ بودی | اولمیشدینک |
| | | اولمیشدینکیز |
| | | اولمیشدیم |
| | | اولمیشدوق |

## صرف اولوردی

| ہندی | فارسی | ترکی |
|---|---|---|
| ہوتا تھا | می شد | اولوردی یا بلوردی |
| ہوتے تھے | | اولوردیلار |
| ہوتا تھا تو | | اولوردینک |
| ہوتے تھے تم | | اولوردینکیز |
| ہوتا تھا مین | | اولوردوم |

اولوردوق | ہوسے تہے ہم

## صرف اولورمیشدی وغیرہ

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اولورمیشدی یا بولورمیشدی | میشد یا شدی | ہوتا تھا یا ہوتا |
| اولورمیشدی لار | | |
| اولورمیشدینک | | |
| اولورمیشدینکیز | | |
| اولورمیشدیم | | |
| اولورمیشدوق | | |

## صرف اولغای وغیرہ

| ترکی | فارسی | ہندی |
|---|---|---|
| اولغای یا بولغای | خواہد بود | ہوویگا |
| اولغای لار | | |
| اولغای سین | | |
| اولغای سیز | | |
| اولغای مین | | |
| اولغای بیز | | |

اور لفظ کیراک کا بیان پہلے گزرا

الصلوٰۃ علی سید المرسلین محمد و علی جمیع النبیین والحمد للہ رب العالمین

بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۲۹۱ھ تمام شد بمقام فرخندہ بنیاد حیدرآباد باتمام رسید فقط

## فہرست ابواب و فصول مندرجہ کتاب فیض انتساب موسوم بہ جدول ترکی


| ابواب و فصول | نشان صفحہ | ابواب و فصول | نشان صفحہ |
|---|---|---|---|
| سبب تالیف کتاب | ۳ | فصل تیرہوین جہت کے بیان مین | ″ |
| سلسلہ علمی اساتذہ زبان ترکے | ۵ | فائدہ در بیان ظروف | ۲۵ |
| سلسلہ نسب مصنف | ۶ | فائدہ در بیان جہت ستہ | ۲۶ |
| مقدمہ | ۸ | فصل چودہوین در بیان آلہ | ″ |
| فائدہ در رسم خط ترکے و تبدیل حروف | ۱۰ | فصل پندرہوین در بیان اسم تفضیل | ۲۷ |
| مقالہ پہلا کلمہ کے بیان مین | ۱۳ | فائدہ در بیان تعظیم و تصغیر | ۲۸ |
| فصل پہلی اسم کی تعریف مین | ۱۴ | فائدہ در بیان اسم جمع | ۲۹ |
| فصل دوسرا اسم جامد و حاصل مصدر و مصادر کے بیان مین | ″ | فصل سولھوین در بیان نکرہ و معرفہ | ″ |
| فصل تیسرے دو لفظین کہ جس سے حاصل مصدر بنتا ہے | ۱۵ | فائدہ در بیان تاکید الضمیر | ۳۰ |
| فائدہ حاصل مصدر کے بیان مین | ″ | فائدہ ضمائر مجرورے | ۴۱ |
| فصل چوتھی اسم و صفت منسوب کی بیان مین | ۱۷ | فائدہ ضمیر واحد غائب مضاف الیہ مع امثلہ | ۴۴ |
| فصل پانچوین اسم فاعل کے بیان مین | ۱۸ | فائدہ در بیان کلمات تملیک و تخصیص | ۴۶ |
| فائدہ استعمال فاعل عربے و فارسی کا ترکے مین | ۱۹ | فائدہ الفاظ کہ دالہ بر ذات خاص بود | ۴۷ |
| فصل چھٹی اسم مفعول کے بیان مین | ۲۰ | اسمائے اشارہ قسم سوم از معرفہ | ۴۹ |
| فصل ساتوین صفت مشبہہ کے بیان مین | ۲۱ | کلمات حصر | ۵۰ |
| فصل اٹھوین بیان مین اسم حالیہ کے | ″ | اسمائے موصولہ | ۵۱ |
| فصل نوین اسم نسبت کے بیان مین | ″ | اسماء العدد | ۵۲ |
| فصل دسوین اسم زمان کی بیان مین | ۲۲ | فائدہ ترکیب عدد و توصیف آن | ۵۹ |
| فصل گیارہوین اسم مکان کے بیان مین | ″ | در اضافہ عدد و کسر آن | ۶۱ |
| فصل بارہوین اسم کثرت کے بیان مین | ۲۳ | تاریخ و روز و وقت وغیرہ [illegible] ہفتہ | ″ |

| | |
|---|---|
| سال و نامہائے ستارگان | ۶۲ |
| [illegible] بروج و نام سبعہ سیارہ | ۶۳ |
| حروف [illegible] از انجملہ استفہام است | ۶۴ |
| امثلہ حروف استفہام کے | // |
| الفاظ برائے اعداد استفہم | // |
| فائدہ الفاظ تردید | ۶۸ |
| فائدہ حروف روابط مبہم غیر معین | ۶۹ |
| فائدہ الفاظ کہ برائے کثرت در ترکی آرند | ۷۰ |
| فائدہ الفاظ کہ برائے قلت آرند و جہت تصغیر | // |
| فائدہ در حروف عطف و معیت | ۷۱ |
| فائدہ در ظرف مکان و زمان و حروف تشبیہ | ۷۲ |
| فائدہ حروفیکہ [illegible] حروف نفی و جحد | ۷۴ |
| فائدہ [illegible] حروف [illegible] | ۷۶ |
| فائدہ حروف [illegible] و در الفاظ [illegible] | ۷۷ |
| حروف کہ معنی شمول [illegible] | ۷۸ |
| حروف تنبیہ و تمنی | ۷۹ |
| حروف کہ معنی مصدر می بخشند | // |
| حروف حاصل بالمصدر و حروف بمعنی علی و من | // |
| حروف نافیہ و التسویہ و التعدیہ | ۸۳ |
| مقالہ [illegible] افعال | ۸۴ |
| [illegible] معروف و مجہول | ۸۵ |
| [illegible] مقتدرہ [illegible] | ۸۸ |
| افعال مقتدرہ و افعال [illegible] | // |
| مصادر [illegible] و اقسام مصدر | ۸۹ |
| بحث ماضی مطلق و ناقص | ۹۲ |
| بحث ماضی معروف ناقص و قریب | ۹۳ |
| صرف ماضی قریب و بعید بوضع جغتائی و زبانی و ماضی استمراری | ۹۶ |
| ماضی متمنی و متشکک | ۹۸ |
| ماضی متشکک و ماضی لزومی | ۹۹ |
| فائدہ در بیان حروف شرط | ۱۰۱ |
| ماضی قریب و بعید و استمراری مقرون بشرط | ۱۰۲ |
| ماضی تمنی و متشکک و لزومی مقرون بشرط | ۱۰۴ |
| صرف جحد ماضی ماضی مطلق معروف منفی | ۱۰۶ |
| صرف جحد اقسام ماضی | // |
| بحث ماضی مثبت مجہول | ۱۰۸ |
| بحث مضارع و حال | ۱۱۰ |
| بحث مضارع موکد | ۱۱۲ |
| بحث حال مقرون بشرط و مضارع منفی معروف | ۱۱۴ |
| صیغ استفہامی مضارع منفی موکد و مقرون بشرط | ۱۱۶ |
| مضارع مثبت مجہول و حال شرطیہ و مضارع مقتدر | ۱۱۹ |
| مضارع مجہول منفی وغیرہ | ۱۲۱ |


تمام شد فہرست کتاب جدوار ترکی